e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 214 Thursday , May 08 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۲۱۴) لکھنؤ، بروز جمعرات ۸-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۹/ذی القعدہ ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

ناری شکتی نے فوجی کارروائی میں بھی بہادری کی مثال قائم کی

نئی دہلی۔(یواین آئی) ہندوستانی خواتین نے اپنی بہادری کا آج ایک بار پھر مظاہرہ کیا ہے جب لیفٹیننٹ کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کی قیادت میں پاکستان کے دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ و برباد کردیا۔ اس فوجی کارروائی میں ہندوستانی فوج نے پاکستان مقبوضہ کشمیر اور دیگر مقامات پر دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں نشانہ بنایا اور 80 سے زیادہ دہشت گردوں موت کے گھاٹ اتاردیا۔ اس کامیاب کارروائی کا سہرا ان دو بہادر خواتین کو جاتا ہے جنھوں نے اپنے کام کو بخوبی انجام دیا۔ ہندوستان نے دنیا کو خواتین کی طاقت کا پیغام دیا ہے اور اس سب کے درمیان کرنل صوفیہ قریشی سرخیوں میں آگئی ہیں۔ کرنل صوفیہ قریشی ہندوستانی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے پر فائز افسر ہیں۔ کرنل صوفیہ قریشی ہندوستانی فوج کی پہلی خاتون افسر ہیں جو فوج کی تربیتی مشق 'ایکسرسائز 18' پروگرام کی قیادت کررہی ہیں۔

پی ایم مودی کا ناروے، کروشیا اور نیدرلینڈ دورہ ملتوی

نئی دہلی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے پیش نظر ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنا دورہ ناروے، کروشیا اور نیدرلینڈ رد کردیا ہے۔ پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں 9 دہشت گرد ٹھکانوں پر ہندوستانی سرجیکل اسٹرائیک کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'امر اجالا' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے پی ایم مودی کا 3 یوروپی ممالک کا دورہ رد کردیا گیا ہے۔ دراصل پی ایم مودی 13 سے 17 مئی تک ناروے، کروشیا اور نیدرلینڈ کا سفر کرنے والے تھے۔ انھیں نارڈک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کے لیے ناروے پہنچنا تھا، لیکن اب یہ دورہ منسوخ ہوگیا ہے۔ اس فیصلے کے بارے میں متعلقہ ممالک کو مطلع بھی کردیا گیا ہے۔ اس سے قبل پی ایم مودی نے اپنا روس دورہ بھی منسوخ کردیا تھا۔ وہ 9 مئی کو ماسکو میں ہونے والی 'وکٹری ڈے پریڈ' میں شامل ہونے والے تھے۔

آپریشن سندور: ہندوستان نے پہلگام حملے کا لیا بدلہ

پاکستان پر 24 میزائل داغے، 9 ٹھکانے تباہ، 90 سے زیادہ دہشت گرد ہلاک

مسعود اظہر کے خاندان کے 10 افراد اور 4 قریبی ساتھی ہلاک، 'آپریشن سندور' کے دوران ہندوستانی فوج نے 25 منٹ کے دوران انتہا پسند تنظیموں کی پناہ گاہوں کو نشانہ بنایا، ہندوستان نے اپنی سرزمین پر حملوں کا جواب دینے کے اپنے حق کا استعمال کیا: فوج

آپریشن سندور کو کامیابی کی علامت بنانے والی جرات مند فوجی افسران، ویومیکا سنگھ اور صوفیہ قریشی

نئی دہلی (ایجنسی) جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے بعد ہندوستان نے ایک بڑی فوجی کارروائی کرتے ہوئے پاکستان کے اندر موجود دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے۔ ہندوستانی فوج، فضائیہ اور بحریہ نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان میں واقع 9 دہشت گرد ٹھکانوں پر فضائی حملہ کیا۔ جن 9 مقامات کو نشانہ بنایا گیا، ان میں مظفر آباد، کوٹلی، بہاول پور، راول کوٹ، چک سواری، بمبر، وادی نیلم، جہلم اور چکوال شامل ہیں۔ ایک رپورٹ میں ذرائع کے حوالہ بتایا گیا کہ اس کارروائی میں کم از کم 90 دہشت گردوں کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔ دریں اثنا، وزارت خارجہ اور فوجی افسران کی جانب سے ایک اہم پریس بریفنگ کی گئی، جس میں بتایا گیا کہ یہ کارروائی مکمل انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی اور اس کا مقصد صرف دہشت گردوں کو نشانہ بنانا تھا۔ ہندوستان کے خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پہلگام حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں امن و امان کی بحالی کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال 2 کروڑ سے زیادہ سیاح کشمیر آئے اور دہشت گردی کا مقصد ریاست میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا تھا، جسے حکومت اور عوام نے ناکام بنایا۔

انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان نے اپنی سرزمین پر حملوں کا جواب دینے اور مستقبل میں ایسی کوششوں کو روکنے کے اپنے حق کا استعمال کیا ہے۔ ہماری کارروائی نپی تلی، ذمہ دارانہ اور غیر اشتعالی تھی۔ اس کا مقصد دہشت گردی کے منصوبہ سازوں اور مالی مددگاروں کو جوابدہ بنانا تھا۔" فضائیہ کی ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے بتایا کہ 'آپریشن سندور' کو انجام دینے سے پہلے ٹھوس انٹیلی جنس رپورٹس ملی تھیں۔ کارروائی میں پاکستان کے مظفر آباد میں واقع لشکرِ طیبہ کے تربیتی مرکز، برنالہ کیمپ اور سیالکوٹ کے محمودہ کیمپ کو تباہ کیا گیا۔

فوج کی جانب سے کرنل صوفیہ قریشی نے بتایا کہ "معصوم سیاحوں اور ان کے اہل خانہ کو انصاف دلانے کے لیے آپریشن سندور کا آغاز کیا گیا۔ پاکستان پچھلے تین دہائیوں سے دہشت گردی کے ڈھانچے کی منصوبہ بند تعمیر میں مصروف ہے۔" انہوں نے کہا کہ شمالی علاقہ سوائی نالہ سے لے کر جنوبی بہاولپور تک پھیلے ہوئے دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان تمام کارروائیوں کا مقصد ان تنظیموں کی ریڑھ توڑ دینا تھا جو ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کی سازشوں میں ملوث ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس کارروائی کے بعد ہندوستان نے بین الاقوامی سطح پر بھی سفارتی رابطے تیز کردیے ہیں تاکہ پاکستان پر دباؤ ڈالا جاسکے کہ وہ اپنی سرزمین سے دہشت گردی کے انفراسٹرکچر کو ختم کرے۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری، آرمی کرنل صوفیہ قریشی اور فضائیہ کے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے بدھ کو یہاں نیشنل میڈیا سینٹر میں ملک کو 6 اور 7 مئی کی رات 1.05 سے 1.30 بجے تک جاری رہے 'آپریشن سندور' کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کئی دہائیوں سے دہشت گردانہ حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے اور دہشت گردانہ حملوں میں اب تک 350 عام لوگ اور 600 سکیورٹی اہلکار مارے جاچکے ہیں۔ آپریشن سندور میں جن نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے چار پاکستان میں اور پانچ مقبوضہ کشمیر میں ہیں۔ ان مقامات پر دہشت گرد تنظیموں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے ہیڈکوارٹر، بھرتی کے مراکز، تربیتی مراکز اور لانچ پیڈ ہیں۔ مسٹر مسری نے کہا کہ گزشتہ رات کی سرحد پار کی گئی کارروائی نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ تھی، جس کا مقصد دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نیست و نابود کرنا اور دہشت گردوں کو اس طرح کی مزید کارروائیوں سے معذور کرنا تھا۔ اس کارروائی میں کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اس میں کسی بے گناہ کی جان نہیں گئی اور نہ ہی ان کی املاک کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے 25 اپریل کو پہلگام حملے کے حوالے سے جاری کردہ بیان کی روح کے مطابق ہے۔ مسٹر مسری نے کہا "پاکستان میں مقیم دہشت گرد ماڈیولز پر ہماری انٹیلی جنس نگرانی نے اشارہ دیا ہے کہ ہندوستان پر آگے بھی حملے ہوسکتے ہیں اور اس لیے ان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا کافی ضروری سمجھا گیا۔ آج صبح ہندوستان نے اس طرح کے سرحد پار حملوں کو روکنے اور جواب دینے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔" خارجہ سکریٹری نے کہا کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پریس بیان سے ٹی آر ایف (دی ریزسٹنس فرنٹ) کا حوالہ ہٹانے کے لیے پاکستان کے دباؤ پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات سے دہشت گردوں کے پاکستان کے ساتھ روابط بے نقاب ہوئے ہیں۔ خارجہ سکریٹری نے پہلگام حملے کا مکمل پس منظر پیش کرتے ہوئے کہا "22 اپریل 2025 کو لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی اور پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کیا اور 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری کو قتل کردیا تھا۔۔ انہوں نے ان لوگوں کو ان کے کنبے کے ارکان کے سامنے میں سروں میں گولی ماری۔ کنبے کے ارکان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ واپس جاکر اس پیغام کو پہنچادیں۔ یہ حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔

سرحدی کشیدگی: پونچھ میں 12 شہری جاں بحق، درجنوں زخمی، لوگ محفوظ مقامات پر منتقل

سری نگر۔(یواین آئی) پاکستانی افواج کی جانب سے لائن آف کنٹرول پر کی گئی شدید شیلنگ کے نتیجے میں بدھ کو جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں کم از کم 12 عام شہری ہلاک اور 60 دیگر زخمی ہوگئے، جن میں چار بچے بھی شامل ہیں ذرائع کے مطابق، سب سے زیادہ تباہی پونچھ ضلع میں دیکھی گئی جہاں تمام ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں، جبکہ متعدد دیہات میں گھروں اور گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا حکام نے بتایا کہ یہ شیلنگ ہندوستانی افواج کی جانب سے منگل اور بدھ کی درمیانی شب آپریشن سندور" کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں واقع دہشت گرد تنظیموں کے نو ٹھکانوں پر کیے گئے میزائل حملوں کے بعد شروع ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پونچھ کے بالاکوٹ، مینڈھر، کرشنا گھاٹی، گلپور اور کرنی علاقوں میں شیلنگ سب سے زیادہ شدید رہی۔ حکام کے مطابق، پونچھ بس اسٹینڈ تک کو نشانہ بنایا گیا، جہاں کئی گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ زخمیوں میں سے متعدد کی حالت نازک بتائی جارہی ہے اور متاثرہ افراد کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کرنے کے لیے مقامی افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

مہلوکین کی شناخت بلوندر کور عرف روبی، محمد زین خان، زویا خان، محمد اکرم، امرک سنگھ، محمد اقبال، رنجیت سنگھ، شکیلہ بی، امرجیت سنگھ، مریم خاتون، وہان بھارگو اور محمد رفیع کے بطور کی گئی ہے۔ ادھر بارہمولہ کے اُوڑی سیکٹر میں بھی گولہ باری سے دس افراد زخمی ہوئے، جن میں پانچ بچے شامل ہیں۔ راجوری میں تین افراد زخمی ہوئے، جبکہ کپواڑہ کے کرناہ سیکٹر میں گولہ لگنے سے کئی رہائشی مکانات میں آگ لگ گئی۔ ڈویژنل کمشنر جموں رمیش کمار کے مطابق، جموں، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری اور پونچھ اضلاع میں آج تمام تعلیمی ادارے بند رکھے گئے ہیں۔ فوج کے شعبہ اطلاعات نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ بھمبر گلی پونچھ اور راجوری میں پاکستانی فوج نے سیز فائر معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آرٹلری فائرنگ کی جس کا بھرپور جواب دیا گیا۔ دریں اثنا پاکستانی افواج کی تازہ شیلنگ کے بعد جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں رہائش پذیر ہزاروں شہری اپنے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔ پونچھ، راجوری، اور اوڑی کے متاثرہ علاقوں میں لوگ زیر زمین بنکروں، اسکولوں، پنچایت گھروں اور دیگر سرکاری عمارات میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے ہیں، جبکہ کئی خاندان رات کے وقت کھلے میدانوں میں قیام کرنے پر مجبور ہیں۔

آپریشن سندور: وزیر اعظم نے صدر جمہوریہ کو بریف کیا، کل جماعتی اجلاس آج

نئی دہلی: وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز راشٹرپتی بھون پہنچ کر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستانی افواج کی جانب سے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے شروع کیے گئے 'آپریشن سندور' کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ کی جانب سے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا گیا، "وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور انہیں آپریشن سندور کے بارے میں آگاہ کیا۔" ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نے بدھ کے روز مرکزی کابینہ اور کابینہ کی سکیورٹی امور کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت بھی کی، جس میں آپریشن سندور سے متعلق اہم پہلوؤں پر غور و خوض کیا گیا۔ واضح رہے کہ آپریشن سندور کے تحت ہندوستانی افواج نے منگل کی رات دیر گئے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا جواب دیتے ہوئے 25 منٹ کی مختصر مگر شدید کارروائی میں پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے کم از کم 9 ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ اس کارروائی کو ہندوستان کی جانب سے ایک سخت پیغام کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اسی دوران حکومت نے حفاظتی وجوہات کی بنا پر ملک کے شمالی اور مغربی حصے کے 18 ہوائی اڈوں پر سویلین پروازیں 10 مئی تک معطل کردی ہیں۔ ذرائع کے مطابق جن ہوائی اڈوں پر پروازیں بند کی گئی ہیں ان میں لیہ، تھوائس، سری نگر، جموں، امرتسر، پٹھانکوٹ، چنڈی گڑھ، جودھ پور، گوالیار، جیسلمیر، بیکانیر، جام نگر، بھٹنڈہ، بھج، دھرم شالہ، شملہ، راجکوٹ اور پوربندر شامل ہیں۔ پروازوں کی معطلی کے لیے نوٹس ٹو ایئرمین کیے جانے کی بھی توقع ہے۔ ادھر حکومت نے تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کے لیے 8 مئی کو کل جماعتی میٹنگ بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بدھ کو ایکس پر اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ یہ میٹنگ جمعرات کو صبح 11 بجے پارلیمنٹ کمپلیکس کے لائبریری بلڈنگ میں واقع کمیٹی روم میں منعقد ہوگی۔

امت شاہ کی زیر صدارت سرحدی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس، سکیورٹی صورتحال پر غور

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صدارت میں ہندوستان کی سرحدی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، ڈائریکٹر جنرل پولیس (ڈی جی پی) اور چیف سکریٹریز کا ایک اہم اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں بلایا گیا ہے جب حالیہ دنوں میں جموں و کشمیر کے پہلگام علاقے میں ہوئے دہشت گرد حملے کے بعد ہندوستان نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گرد کیمپوں پر فضائی کارروائی کی ہے۔ اجلاس میں جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان، گجرات، اتراکھنڈ، اتر پردیش، بہار، سکم، مغربی بنگال کے وزرائے اعلیٰ اور لداخ و جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنرز شرکت کر رہے ہیں۔ اجلاس کا مقصد ہندوستانی سرحدی ریاستوں میں سکیورٹی کے حالات کا جائزہ لینا، کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی بنانا اور مرکزی و ریاستی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا ہے۔

ذرائع کے مطابق اجلاس میں 'آپریشن سندور' کے بعد پیدا ہونے والی علاقائی کشیدگی، سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کے خطرات اور پاکستان کی جانب سے کسی ممکنہ جوابی کارروائی کے امکانات پر تفصیلی گفتگو کی جارہی ہے۔

خاص طور پر ان علاقوں میں، جہاں سے دراندازی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں، وہاں اضافی سکیورٹی اقدامات پر زور دیا جارہا ہے۔ وزارت داخلہ کا ماننا ہے کہ قومی سلامتی کے موجودہ تناظر میں تمام ریاستوں کے درمیان مکمل تال میل اور تیز رفتار ردعمل نہایت ضروری ہے۔ مرکزی حکومت کی جانب سے یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ ہندوستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گا اور سرحد پار سے ہونے والی کسی بھی سرگرمی کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ شہریوں کی حفاظت اور عوامی مقامات پر سکیورٹی سخت کرنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔

جن لوگوں نے بے گناہوں کو مارا، وہ مارے گئے: وزیر دفاع

نئی دہلی: ہندوستانی فوج نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گرد گروپوں کے کیمپوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ دریں اثنا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں، فوج نے مناسب جواب دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے اپنی بہادری اور جرات کا مظاہرہ کرکے ایک نئی تاریخ لکھی ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے درستگی، چوکسی اور حساسیت کے ساتھ کام کیا ہے۔ ہم نے جو اہداف مقرر کیے تھے وہ طے شدہ منصوبے کے مطابق بالکل ٹھیک اور درست طریقے سے تباہ ہوگئے۔ کسی شہری مقام کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ فوج نے ایک قسم کی درستگی، چوکنا اور انسانیت کا مظاہرہ کیا ہے۔

بیجاپور: تصادم میں 22 نکسلی ڈھیر

بیجاپور۔ چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع کے کریگٹا کی بڑی اور ناقابل رسائی پہاڑیوں میں گزشتہ دو ہفتہ سے سلامتی دستوں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر نکسلی مخالف مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی مہم کے تحت منگل کی دیر رات ایک بڑا تصادم ہوا جس میں سلامتی دستوں نے 22 نکسلیوں کو مار گرایا۔ مارے گئے نکسلیوں کی تعداد بڑھ بھی سکتی ہے۔ اس کارروائی کے دوران نکسلیوں کے پاس سے اسلحہ اور دھماکہ خیز اشیاء بھی برآمد کی گئی ہے۔ ایک ہندی نیوز پورٹل کی خبر کے مطابق یہ آپریشن گزشتہ 15 دنوں سے مسلسل جاری ہے۔ جس میں کئی نکسلیوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا چکا ہے۔ کریگٹا علاقے کی جغرافیائی حالت کو دیکھتے ہوئے تلاشی مہم کو چیلنجنگ بتایا جارہا ہے لیکن سلامتی دستوں کے جوان تلاشی اور گشتی مہم چلا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس علاقے میں کچھ بڑے نکسلی رہنماؤں اور بٹالین نمبر ایک کی موجودگی کی خفیہ اطلاع ملی تھی جس کی بنیاد پر آپریشن کو تیز کیا گیا۔

مالیگاؤں دھماکہ 2008 کیس 17 سال بعد فیصلہ آج

ممبئی: 2008 کے مالیگاؤں دھماکہ کیس کا فیصلہ 17 سال بعد جمعرات کو سنایا جائے گا۔ مالیگاؤں میں ایک مذہبی مقام کے باہر دھماکے میں چھ لوگوں کی جان گئی تھی اور 101 افراد زخمی ہوگئے تھے۔ اس واقعے کے بعد پہلی بار ہندو دہشت گردی کا اصطلاح سامنے آئی تھی۔ 19 اپریل کو ممبئی سیشن کورٹ میں اسپیشل این آئی اے کورٹ کے جج اے کے لاہوتی نے کیس کی سماعت ختم کرتے ہوئے اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا۔ ہائی پروفائل ملزموں، تبدیل شدہ تفتیشی ایجنسیوں، بدلے ہوئے ججوں اور منحرف ہونے والے اہم گواہوں سمیت تمام پیش رفت کی وجہ سے یہ کیس ملک میں ہمیشہ سرخیوں میں رہا ہے۔ سابق بی جے پی ایم پی سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، لیفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت، ریٹائرڈ میجر رمیش اپادھیائے، اجے رہیرکر، سدھاکر دویدی عرف سوامی امرتانند، سدھاکر چترویدی اور سمیر کلکرنی کے خلاف آئی پی سی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

ملک کے 244 شہروں میں 12 منٹ کا بلیک آؤٹ

موک ڈرل میں حملے سے بچنے کے طریقے سکھائے گئے، جنگی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری کی گئی

نئی دہلی۔(ایجنسی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 15 دن بعد، ہندوستان نے منگل کی رات پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ ملک کی 25 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 244 شہروں میں 12 منٹ کی بلیک آؤٹ مشق کی گئی۔ وزارت داخلہ نے ان شہروں کو شہری دفاع کے اضلاع کے طور پر درج کیا ہے۔ مرکزی حکومت کی وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) کے حکم پر بدھ کو ملک بھر میں موک ڈرل (ہنگامی مشقیں) کی گئیں۔ اسی سلسلے میں دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ (IGI) کے ٹرمینل 3 پر ایک بڑی موک ڈرل بھی کی گئی۔ ڈرل کے دوران سکیورٹی اداروں اور ایئرپورٹ کے عملے نے مل کر سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کیا اور مسافروں کو ہدایات دیں کہ ایسی صورتحال میں کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔

لکھنؤ سمیت پورے یوپی میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کی تیاری کے لیے ماک ڈرل کی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں آج بدھ کو اتر پردیش کے کئی شہروں میں فرضی مشقیں کی گئیں۔ اس میں شہریوں کو جنگ کے دوران حفاظت اور چوکسی کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ مہاراشٹر میں موک ڈرل کے لیے منتخب کیے گئے علاقوں میں ممبئی، تھانے، پونے، ناسک، یوران، تاراپور، روہا-ناگوتھانے، منماد، سنار، پمپری-چنچواڑ، چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد)، بھوساول، رائے گڑھ، رتناگیری، سندھو درگ اور تھل-ویشیٹ شامل ہیں۔ اس موک ڈرل میں ہوائی حملے کے الرٹ، ایمرجنسی رسپانس پروٹوکول اور عوامی حفاظتی اقدامات کی تیاریوں پر توجہ دی جائے گی۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ایک آواز میں 'آپریشن سندور' کی حمایت کی

'ہم جوانوں کے ساتھ کھڑے ہیں'، آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد کانگریس مجلس عاملہ نے فوج کو کیا سلام

نئی دہلی۔(ایجنسی) کانگریس مجلس عاملہ (سی ڈبلیو سی) نے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کے ذریعہ کیے گئے میزائل حملے پر بدھ کے روز ہنگامی میٹنگ بلائی۔ اس میٹنگ میں پارٹی کے سرکردہ لیڈران شامل ہوئے اور مسلح افواج کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کے تئیں اپنی حمایت ظاہر کی۔ کانگریس مجلس عاملہ کی میٹنگ کے بعد پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے میڈیا کے سامنے کہا کہ "ہندوستانی مسلح افواج پر ہم فخر کرتے ہیں، جنھوں نے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بہادری کے ساتھ نتیجہ خیز کارروائی کرتے ہوئے منھ توڑ جواب دیا ہے۔ ہم اپنے جانباز فوجیوں کی ہمت، عزائم اور حب الوطنی کو سلام کرتے ہیں۔" کھڑگے کا کہنا ہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے دن سے ہی کانگریس نے صاف طور پر مسلح افواج اور حکومت کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہوکر سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہر نتیجہ خیز کارروائی کی حمایت کی تھی۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر سے پیدا ہونے والی دہشت گردی کی سبھی شکلوں کے خلاف ہندوستان کی قومی پالیسی بہت واضح اور مضبوط ہے۔ کھڑگے کے مطابق عظیم ملک ہندوستان کے قومی اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے سبھی سطح پر یکجہتی کی بہت ضرورت ہے۔ کانگریس ملک کے بہادر جوانوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ کانگریس صدر یہ بھی کہتے ہیں کہ "تاریخ گواہ ہے کہ ہمارے ہیروز نے ہمیشہ قومی مفاد کو بالاتر رکھتے ہوئے ملک کے اتحاد و سالمیت کے لیے اپنی شہادت دی ہے۔" لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بھی میڈیا سے خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ اپنے مسلح افواج پر ہمیں بہت فخر ہے اور ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ حکومت جو قدم اٹھا رہی ہے، اس کی ہم حمایت کرتے ہیں اور ہمیں ہمارے مسلح افواج پر فخر ہے۔ ہم اپنے جوانوں کی حب الوطنی کو سلام کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے ہندوستانی فوج کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔ انہوں نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔ جے ہند!" پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف پہلے دن سے سخت موقف اپناتے ہوئے راہل گاندھی نے حکومت سے اس دہشت گردانہ کارروائی کا مناسب جواب دینے کی اپیل کی تھی اور کہا تھا کہ ان کی پارٹی اس حملے کے خلاف ہر جوابی کارروائی میں حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔

ہندوستان اور پاکستان ذمہ دارانہ حل کی طرف بڑھیں اور تحمل سے کام کریں: عالمی رہنما

واشنگٹن، 7 مئی (یو این آئی) عالمی رہنماوں نے ہندوستان اور پاکستان سے کہا کہ وہ فوجی کارروائیاں ختم کرے اور ایسا کوئی قدم نہ اٹھائے جس سے جنوبی ایشیا کا خطہ جنگ کے شعلوں کی نذر ہوجائے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس، روس، چین، برطانیہ، قطر کے علاوہ دوسرے ملکوں نے دونوں ایٹمی ملکوں کے رہنماوں سے اپیل کی کہ وہ ایسا قدم نہ اٹھائے جو خطہ کے لئے تباہ کن ثابت ہو امریکی صدر نے کہا کہ دنیا بھر میں جاری تمام تنازعات کا خاتمہ چاہتے ہیں کسی بھی تنازع میں فریقین کو مذاکرات پر لانا آسان ہے۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آپریشن سندور پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے اس کے بارے میں سنا، مجھے لگتا ہے کہ ہمیں معلوم تھا کہ کچھ ہونے والا ہے، امید ہے کہ یہ جلد ختم ہوجائے گا۔ وہ (پاکستان اور ہندوستان) طویل عرصے سے لڑ رہے ہیں، وہ کئی دہائیوں سے لڑ رہے ہیں، اب مجھے امید ہے کہ یہ بہت جلد ختم ہوجائے گا۔''

ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ ایک پرامن دنیا چاہتے ہیں صدر ٹرمپ امریکی امنگوں کے مطابق امن کیلئے کام کررہے ہیں صدر دنیا بھر میں جاری تمام تنازعات کا خاتمہ چاہتے ہیں کسی بھی تنازع میں فریقین کو مذاکرات پر لانا آسان ہے۔

ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس سے ہندوستان اور پاکستان کی کشیدگی پر سوال کیا تو انہوں نے جواب میں کہا کہ پاکستان ہندوستان تنازع ایک متحرک اور سنجیدہ مسئلہ ہے۔ پاکستان ہندوستان کشیدگی کی وجہ سے ایک ابھرتی صورتحال بنی ہوئی ہے ہم اب بھی پاکستان ہندوستان کشیدہ صورتحال کی نگرانی کررہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان پر زور دیتے ہیں کہ ذمہ دارانہ حل کے لیے کام کریں ایسا حل جو جنوبی ایشیا میں طویل مدتی امن اور علاقائی استحکام کو برقرار رکھے، پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے ساتھ متعدد سطح پر رابطے میں ہیں تمام صورتحال سے واقف ہیں۔

برطانوی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی میں کمی کرانے میں مدد کیلئے تیار ہیں، ہمارا پیغام یہ ہوگا کہ ہم پاکستان اور ہندوستان کے دوست، شراکت دار ہیں۔ برطانوی وزیر تجارت کا کہنا تھا کہ ہم پاکستان ہندوستان کی سپورٹ کے لیے تیار ہیں، علاقائی استحکام، ڈائیلاگ اور کشیدگی میں کمی کے لیے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں ہم کرنے کو تیار ہیں۔

دوسری جانب روس نے بھی پاکستان ہندوستان سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے فوجی تصادم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں۔

ترجمان اسٹیفن دوجارک کا کہنا تھا گوتیرس نے دونوں ملکوں سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ ایک پیغام میں اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا تھا کہ دنیا دو جوہری ہتھیاروں سے لیس پڑوسیوں کے درمیان فوجی تصادم کی متحمل نہیں ہوسکتی، کشیدگی میں کمی اور سفارت کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ہندوستان کے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ پر دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔

ترک خبر رساں ادارے 'اناطولو' کی رپورٹ کے مطابق انتونیو گوتریس کے ترجمان نے کہا کہ سکریٹری جنرل کو لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر ہندوستانی فوجی کارروائیوں پر گہری تشویش ہے۔ ترجمان اسٹیفن دوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ سکریٹری جنرل دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا پاکستان اور ہندوستان کے درمیان فوجی محاذ آرائی کی متحمل نہیں ہوسکتی۔

چین نے ہندوستانی فوجی کارروائی کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم موجودہ صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہیں، ہندوستان اور پاکستان ایک دوسرے کے ہمسایہ تھے، ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں ممالک چین کے بھی ہمسایہ ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق چین نے پاکستانی مقبوضہ کشمیر پر ہندوستانی حملوں پر افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں جوہری فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کے جواب میں تحمل کا مظاہرہ کریں۔ چینی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان ایسے ہمسایہ ممالک ہیں جنہیں الگ نہیں کیا جاسکتا، اور دونوں چین کے ہمسائے بھی ہیں، چین ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ ہم ہندوستان اور پاکستان دونوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ امن و استحکام کو ترجیح دیں، پرسکون اور پرسکون رہیں، اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو۔

متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ تحمل سے کام لیں اور کشیدگی روکیں۔ اسے مزید بڑھانے سے گریز کریں، جس سے علاقائی اور بین الاقوامی امن کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے جنوبی ایشیا میں مزید علاقائی کشیدگی سے بچنے کیلئے بات چیت اور باہمی افہام و تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔

انہوں نے کہا سفارت کاری اور مذاکرات بحران کو پرامن طریقے سے حل کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہیں۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان کا مزید کہنا تھا متحدہ عرب امارات علاقائی اور بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل کے حصول کیلئے تمام اقدامات کی حمایت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

جاپان نے ہندو پاک کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ملکوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنے اور بات چیت کے ذریعے صورت حال مستحکم کرنے پر زور دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جاپانی چیف کیبنٹ سکریٹری یوشیماسا حیاشی کا کہنا ہے کہ ہند و پاک کشیدگی انتقامی کارروائیوں کو بھڑکا سکتی ہے اور صورت حال کے مکمل فوجی تصادم میں تبدیل ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں اور بات چیت کے ذریعے صورت حال کو مستحکم کریں۔

قطر نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان حالیہ کشیدگی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دونوں ممالک سے فوجی کشیدگی سے بچنے کا مطالبہ کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق قطر نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جاری کشیدگی پر تشویش ہے اور صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ قطر نے زور دیا کہ دونوں ممالک سفارتی ذرائع سے بحران کو حل کریں۔

متحدہ عرب امارات نے ہندوستان اور پاکستان سے تحمل سے کام لینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشیدگی روکیں۔ اسے مزید بڑھانے سے گریز کریں۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ تحمل سے کام لیں اور کشیدگی روکیں۔ اسے مزید بڑھانے سے گریز کریں، جس سے علاقائی اور بین الاقوامی امن کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے جنوبی ایشیا میں مزید علاقائی کشیدگی سے بچنے کیلئے بات چیت اور باہمی افہام و تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا سفارت کاری اور مذاکرات بحران کو پرامن طریقے سے حل کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہیں۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان کا مزید کہنا تھا متحدہ عرب امارات علاقائی اور بین الاقوامی تنازعات کے پرامن حل کے حصول کیلئے تمام اقدامات کی حمایت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

ترکیہ نے پاکستان میں شہریوں اور سویلین انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے والے ہندوستان کے 6 مئی کے حملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کیا ہے کہ اس اقدام سے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے ترک میڈیا کے مطابق وزارت خارجہ کی جانب سے بدھ کو جاری ہونے والے ایک بیان میں انقرہ نے کشیدگی میں اضافے کو اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے دونوں فریقوں پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور مشترکہ فہم کے ساتھ کام کریں۔ وزارت نے کہا کہ ہم اس طرح کے اشتعال انگیز اقدامات کے ساتھ ساتھ شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے حملوں کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جانب سے گزشتہ رات کیے گئے حملے سے جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ترکیئے نے کشیدگی کو کم کرنے اور مزید تنازعات کو روکنے کے لئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزارت نے مستقبل میں اس طرح کے واقعات سے بچنے کے لئے خاص طور پر انسداد دہشت گردی کے شعبے میں ضروری میکانزم قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انقرہ نے 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے پاکستان کے مطالبے کی بھی حمایت کی اور شفافیت اور علاقائی تعاون پر اپنے موقف کا اعادہ کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ جتنی جلدی ممکن ہو خطے میں کشیدگی کو کم کرنے کے لئے اقدامات کیے جائیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ترکیہ پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔

برطانیہ نے ہندو پاک کشیدگی کم کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کا اظہار کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی میں کمی کرانے میں مدد کیلئے تیار ہیں، ہمارا پیغام یہ ہوگا کہ ہم پاکستان اور ہندوستان کے دوست، شراکت دار ہیں۔ برطانوی وزیر تجارت کا کہنا تھا کہ ہم پاکستان ہندوستان کی سپورٹ کے لیے تیار ہیں، علاقائی استحکام، ڈائیلاگ اور کشیدگی میں کمی کے لیے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں ہم کرنے کو تیار ہیں۔ دوسری جانب روس نے بھی پاکستان ہندوستان سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے پاکستان اور ہندوستانکے درمیان بڑھتے فوجی تصادم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھارت تحمل کا مظاہرہ کریں۔

تباہ حال غزہ پر اسرائیلی قبضے کا منصوبہ خطرے کی گھنٹی

اسرائیلی فوج کا اسکول میں پناہ گاہ پر حملہ، 31 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسی)۔ غزہ کے فلسطینی بھوک سے مر رہے ہیں۔ دنیا خاموش ہے۔ ایسے میں اسرائیل غزہ پر قبضے کی بات کر رہا ہے۔ دیر البلاح، غزہ کی پٹی: غزہ کی پٹی پر قبضہ کرنے اور فوجی آپریشن کو وسعت دینے کے اسرائیلی منصوبے نے خطے میں بہت سے لوگوں کو پریشان کر دیا ہے۔ 19 ماہ کی شدید بمباری سے فلسطینی تھک گئے ہیں لیکن نا امید نہیں ہیں۔ دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی یرغمالیوں کے اہل خانہ خوفزدہ ہیں کہ جنگ بندی کا امکان مزید دور ہوتا جا رہا ہے۔ غزہ کے ایک فلسطینی نے کہا کہ، ہمارے پاس بمباری کرنے کے لیے کیا بچا ہے؟، بہت سے لوگ جنگ میں تباہ ہونے والے گھروں کے ملبے کو تلاش کرنے کے لیے جی پی ایس کا سہارا لیتے ہیں۔ اسرائیلی حکام نے پیر کو کہا کہ کابینہ کے وزراء نے غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینی علاقے میں غیر متعینہ مدت تک رہنے کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ دوسری جانب اسرائیل کے فوجی سربراہ نے دسیوں ہزار ریزرو فوجیوں کو بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس منصوبے کی تفصیلات کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے، اور اس کا صحیح وقت اور نفاذ واضح نہیں ہے۔ یہ اسرائیل کا ایک اور اقدام ہو سکتا ہے کہ وہ حماس پر جنگ بندی کے مذاکرات میں رعایت دینے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش کرے۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام کے مطابق، اسرائیلی جارحیت میں غزہ میں 52,000 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جن میں سے بیشتر خواتین اور بچے ہیں۔ خان یونس کے جنوبی شہر سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون، انشیرہ بہلول نے کہا، "انہوں نے ہمیں تباہ کیا، ہمیں بے گھر کیا اور مار ڈالا۔" "ہم اس دنیا میں سلامتی اور امن چاہتے ہیں۔ ہم بے گھر، بھوکے اور پیاسے نہیں رہنا چاہتے۔ حالانکہ غزہ پر اسرائیلی قبضے کے معاملے میں کچھ اسرائیلی بھی اس منصوبے کے مخالف ہیں۔ پیر کو سیکڑوں لوگوں نے پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کیا۔ غزہ میں یرغمال بنائے گئے افراد کے اہل خانہ اس بات سے خوفزدہ ہیں کہ توسیع شدہ فوجی آپریشن یا قبضے کا ان کے رشتہ داروں کے لیے کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ 7 اکتوبر کے حملے میں پکڑے گئے ایک فوجی، اسرائیلی-امریکی ایڈن الیگزینڈر کے والد نے کہا کہ، میں جنگ کی توسیع کو ایک حل کے طور پر نہیں دیکھ رہا ہوں، جنگ نے ہمیں پہلے کہیں بھی نہیں پہنچایا۔ یہ ایک سال پہلے کے ڈیجا وو کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ اسرائیلی عوام کو ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے سے کچھ امیدیں وابستہ ہیں، جو اگلے ہفتے ہونے والا ہے۔ اسرائیلی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ ٹرمپ کے دورے کے بعد تک غزہ میں آپریشن کو وسعت دینے کا ارادہ نہیں رکھتے، ممکنہ ڈیل کے لیے دروازے کھلے ہیں۔ ٹرمپ کے اسرائیل کا دورہ کرنے کی توقع نہیں ہے، لیکن وہ اور دیگر امریکی حکام نے غزہ میں گرفتار آخری امریکی اسرائیلی ایڈن الیگزینڈر کے بارے میں اکثر بات کی ہے جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں۔ امدادی تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں غذائی قلت اور بھوک تیزی سے پھیل رہی ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ آبادی کی اکثریت امداد پر انحصار کرتی ہے۔ امدادی گروپوں نے خدشات کا اظہار کیا ہے کہ اس سال کی جنگ بندی کے دوران قحط سے بچنے کے لیے حاصل ہونے والے فوائد کم ہو رہے ہیں۔ رفح سے تعلق رکھنے والے ایک بے گھر شخص نیدل ابو ہلال نے کہا کہ ہم میزائلوں سے مرنے سے نہیں ڈرتے۔ ہمیں ڈر ہے کہ ہمارے بچے ہمارے سامنے بھوک سے مر جائیں گے۔"

غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کا کہنا ہے کہ جنگ سے تباہ حال فلسطینی علاقے میں سکول میں قائم بے گھر افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی فوج نے حملہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں 31 معصوم فلسطینی شہید جبکہ درجنوں زخمی ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق بے گھر ہونے والے افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملوں میں 31 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ انہوں نے حماس کے مزاحمت کاروں کو نشانہ بنایا ہے۔ غزہ کے شہری دفاع کے میڈیا افسر احمد رضوان کے مطابق غزہ کی پٹی کے وسط میں بوریج پناہ گزین کیمپ میں "بے گھر افراد کو پناہ دینے والے سکول پر "اسرائیلی حملوں میں کل 31 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی افواج نے "وسطی غزہ کی پٹی میں حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر" پر حملہ کیا جو "ہتھیاروں کو ذخیرہ کرنے" کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ حملہ ایسے وقت میں کیے گئے جب منگل کو غزہ پر وسیع حملے کے اسرائیلی منصوبوں کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی جس میں ملک کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ نے فلسطینی سرزمین کو "تباہ" کردینے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب ٹرمپ کی جانب سے انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قید اسرائیلی قیدیوں میں سے تین قیدی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ 21 دیگر اب بھی زندہ ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا وائٹ ہاؤس میں ایک تقریب سے خطاب میں کہنا تھا کہ 59 افراد میں سے جنہیں قیدی بنایا گیا تھا 21 اب بھی زندہ ہیں جبکہ تین کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اسرائیلی قیدیوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک ہولناک صورت حال ہے۔ اسرائیلی فوج کے جاری کردہ تازہ اعداد و شمار میں بتایا گیا تھا کہ 7 اکتوبر 2023ء کو حماس کے غیر معمولی حملے کے دوران کل 251 افراد کو یرغمال بنایا گیا، جن میں سے 58 اب بھی غزہ میں موجود ہیں،

امداد میں کٹوتی کے سبب عالمی ترقی کی رفتار سست، اقوام متحدہ

جینوا (ایجنسی)۔ اقوام متحدہ کے ہیومن ڈیولپمنٹ انڈیکس رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کے دور میں امداد میں کٹوتی کے ترقی پذیر ممالک کے لیے دوررس نتائج ہوں گے۔ ایچ ڈی آئی درجہ بندی میں آئس لینڈ سرفہرست ہے۔ منگل کو جاری ہونے والی اقوام متحدہ کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، 2024 میں عالمی ترقی میں پیشرفت سست ہوئی، جس سے یہ خدشات پیدا ہوگئے ہیں کہ حالیہ برسوں میں حاصل ہونے والے فوائد خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) کی سالانہ ہیومن ڈیولپمنٹ انڈیکس (ایچ ڈی آئی) رپورٹ میں کہا گیا ہے کووڈ وبا کے بعد 2023 تک صحت اقدامات بحال ہوگئے تھے لیکن اس کے باوجود اب رفتار کم ہوتی جا رہی ہے۔ جب کہ متوقع عمر اور آمدن میں اضافے کے رک جانے کے ساتھ جاری تنازعات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ یو این ڈی پی کے سربراہ آخم اسٹائنر نے خبردار کیا کہ یہ پریشان کن سست روی انسانی ترقی کے دہائیوں تک گراوٹ کا سبب بن سکتی ہے۔ اور ہماری دنیا کو کم محفوظ، زیادہ منقسم اور اقتصادی اور ماحولیاتی دھچکوں سے زیادہ کمزور بنا سکتی ہے۔'' اسٹائنر نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ کی جانب سے متعدد ممالک کی لیے بین الاقوامی امداد میں حالیہ کٹوتیوں سے مزید شدید اثرات مرتب ہوں گے۔ رپورٹ میں مصنوعی ذہانت کے دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس سے ترقی کو زندہ کرنے کی امید پیدا ہوئی ہے لیکن خبردار کیا گیا ہے کہ تقسیم کو گہرا کرنے سے بچنے کے لیے اس کے فوائد کو مساوی طور پر تقسیم کیا جانا چاہیے۔ اقوام متحدہ نے نوٹ کیا کہ امیر ممالک کے مقابلے اے آئی کی غریب ممالک تک رسائی محدود ہے، اور ثقافتی تعصبات اس ٹیکنالوجی کو ڈیزائن کرنے کے طریقے کو تشکیل دینے کی راہ میں آڑے آسکتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اعلی آمدنی والے ممالک جیسے کہ امریکہ، جمہوریہ کوریا، جاپان اور جرمنی میں، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اچھی طرح سے قائم ہے، جس سے اے آئی کی ترقی میں انہیں بڑا فائدہ ملتا ہے۔'' رپورٹ میں اس بات کو بھی اجاگر کیا گیا ہے کہ 2024 میں اے آئی میں سب سے زیادہ عالمی سرمایہ کاری امریکہ میں ہوئی، جو کہ 70.2 فیصد بنتی ہے۔ اسٹائنر نے کہا، اگر ہم ناانصافیوں اور تقسیم کو دور کرنے میں ناکام رہتے ہیں جو آج بھی برقرار ہے، تو یہ صرف ان کو مزید مضبوط کریں گے۔ ایچ ڈی آئی کی درجہ بندی میں، آئس لینڈ اور ناروے سرفہرست ہیں، جب کہ جرمنی اور سویڈن پانچویں نمبر پر ہیں۔ امریکہ کینیڈا سے ٹھیک نیچے، 17 ویں نمبر پر ہے۔ بھارت اور بنگلہ دیش 130 ویں نمبر پر تھے، جب کہ پاکستان 168 ویں نمبر پر تھا۔ چاڈ، وسطی افریقی جمہوریہ، صومالیہ، اور جنوبی سوڈان 190 ویں سے 193 ویں نمبر پر آخری مقام پر رہے۔ رپورٹ کے مطابق ایچ ڈی آئی، جن تین بنیادی شعبوں، صحت اور طویل العمری، علم اور معیار زندگی میں پیش رفت کا جائزہ لیتی ہے، کے مطابق تمام خطوں میں سے، جنوبی ایشیا اور سب صحارا افریقہ میں سب سے کم ترقی ہوئی۔

صرف بیان کافی نہیں عملی اقدام کیا جائے، ٹرمپ کے اعلان پر انصار اللہ کا ردعمل

یمن (ایجنسی)۔ تسنیم خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، یمن کی اعلی سیاسی کونسل کے رکن محمد علی الحوثی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خبر کے جواب میں کہا کہ یمن کے خلاف امریکی جارحیت کو روکنے کے لیے ٹرمپ کے اعلان کو پہلے عملی طور پر جانچنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسی فتح ہے جو غاصب صیہونی حکومت کے لیے امریکی حمایت کی دستاویز کو پھاڑ دیتی ہے اور یہ صیہونی وزیر اعظم نیتن یاہو کی شکست شمار ہوتی ہے اس لئے اسے مستعفی ہوجانا چاہیے۔ یمن کی اعلی سیاسی کونسل کے رکن نے تاکید کرتے ہوئے کہا کہ صیہونی حکومت کے خلاف یمن کی مسلح افواج کی کارروائیاں غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت میں جاری ہیں اور جب تک غزہ کے خلاف جارحیت بند نہیں ہوتی اور اس کا محاصرہ ختم نہیں ہوتا اس وقت تک ہماری کارروائیاں جاری رہیں گی۔

سعودی ریلوے کا حج سیزن کے منصوبے کا اعلان

ریاض، 7 مئی (یو این آئی) سعودی ریلوے 'سار' نے رواں برس حج سیزن کے منصوبے کا اعلان کردیا ہے۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں حج 2025 کے لیے نشستوں میں 25 فیصد اضافہ کردیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی ریلوے 'سار' کا کہنا ہے کہ رواں برس حرمین ریلوے کے ذریعے 20 لاکھ عازمین کو سروس فراہم کی جائے گی جس کے لیے رواں برس 4 لاکھ نشستوں کا اضافہ ہو سکے گا۔ حج منصوبے کے تحت سعودی ریلوے کی جانب سے حرمین ریلوے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے درمیان 20 ذوالحجہ 1446 تک ٹرینوں کے 4 ہزار 768 ٹرپس کی سہولت فراہم کی جائے گی جس سے مستفید ہونے والے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ حرمین ریلوے کا شمار دنیا کی دس تیز ترین ریلوے سروس میں کیا جاتا ہے جس کی انتہائی رفتار 300 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ حرمین ریلوے کے بیڑے میں 35 گاڑیاں شامل ہیں جن میں سے ہر ٹرین میں 417 نشستیں ہیں۔ ہائی سپیڈ ریلوے سروس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کاربن مونو فری اور ماحول دوست ہے۔ دوسری جانب گزشتہ سال حج سیزن کی خلاف ورزیوں پر سعودی حکومت نے سخت نوٹس لے لیا ہے۔ حکومت نے اس سال سخت پالیسی اپناتے ہوئے بغیر اجازت حج پر 10 ہزار سے 1 لاکھ ریال تک جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سفیر پاکستان احمد فاروق کا کہنا ہے کہ سعودی حکومت حج قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے سعودی حکام کے مطابق گزشتہ سال 11 ہزار پاکستانیوں نے ویزہ ختم ہونے کے بعد مکہ میں قیام کیا۔ بغیر اجازت نامے یا وزٹ ویزے پر حج مکمل طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حج 2025 میں خلاف ورزیوں پر قید، جرمانے، ملک بدری، 10 سال داخلے پر پابندی عائد کی جائے گی۔ حکومت پاکستان کی جانب سے عازمین کو جدید ٹیکنالوجی سیلیس بینڈز دیے جا رہے ہیں۔ سفیر نے کہا کہ مکہ مکرمہ سے بروقت روانگی نہ کرنے پر بھی بھاری سزائیں ہوں گی، "حرم ریجن" میں مقررہ مدت سے زائد قیام کو سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔

مکہ اور مدینہ میں آج تیز ہوا اور بارش کی پیشگوئی

مکہ مکرمہ، 7 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ موسمیات کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ آج ریاض، مشرقی ریجن اور نجران میں مطلع گرد آلود ہوگا جبکہ جازان، عسیر، الباحہ اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بالائی علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ ریجن کے شہروں طائف اور میسان میں درمیانے درجے کی بارش ہوسکتی ہے جبکہ الخرمہ، المویہ، تربہ اور اللیث میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق جدہ، رابغ اللیث اور دیگر ساحلی علاقوں میں 49 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک تیز ہوا چلے گی۔ محکمہ موسمیات کا مدینہ منورہ ریجن کے حوالے سے کہنا تھا کہ الرایس اور ینبع میں تیز ہوا چلے گی جبکہ المہد اور وادی الفرع میں درمیانے درجے کی بارش ہوگی۔ ریاض اور مشرقی ریجن کے بیشتر شہروں میں مطلع گرد آلود رہے گا جبکہ تیز اور گرد آلود ہوا کے باعث حد نگاہ متاثر ہوگی۔ الباحہ، عسیر اور جازان کے بعض علاقوں میں تیز جبکہ دیگر علاقوں میں درمیانے درجے کی بارش کا امکان ہے، جبکہ دن بھر گرج چمک ہوتی رہے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی کویت، سعودی عرب اور اردن کے کئی علاقوں کو گرد و غبار کے طوفان نے متاثر کیا تھا، کویت میں خراب موسم کے باعث تین پروازوں کو دمام میں اتارا گیا۔

کینیڈا فروخت کے لیے نہیں ہے، کارنی کا ٹرمپ کو دوٹوک جواب

کینبرا (ایجنسی)۔ کینیڈین وزیر اعظم مارک کارنی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے دوران کہا کہ ان کا ملک ''کبھی فروخت نہیں ہوگا'' اور نہ ہی کسی کینیڈین کو امریکہ میں شامل ہونے کی خواہش ہے۔ ٹرمپ نے جوابا کہا ''کبھی نہیں، کبھی نہ کہو''۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو ہونے والی ملاقات کے دوران کینیڈا کے نئے وزیر اعظم مارک کارنی کی انتہائی باصلاحیت شخص'' اور ''بہت اچھے انسان'' کے طور پر تعریف کی۔ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کی میٹنگ کے دوران کہا، ''میں کینیڈا سے محبت کرتا ہوں''۔ اسے کینیڈا کو 51 ویں امریکی ریاست بنانے کی ٹرمپ کی مستقل خواہش کے باوجود ان کی سوچ میں تبدیلی کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ نے کارنی کی آمد سے پہلے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر بہت سخت زبان استعمال کی تھی، اور اس بات پر اصرار کیا تھا کہ امریکہ کو کینیڈا سے کسی بھی چیز'' کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ امریکہ کینیڈا کو سالانہ 200 بلین ڈالر کی سبسڈی دیتا ہے،'' اس کے علاوہ اسے فوجی تحفظ اور بہت سی دوسری چیزیں بھی فراہم کرتا ہے۔'' ٹرمپ نے کینیڈا کے ساتھ امریکی تجارتی خسارے کا حوالہ بھی دیا، جو 2024 میں 63.3 بلین ڈالر تھا، جس کی بڑی وجہ کینیڈا کے تیل کی امریکی درآمدات ہیں۔ کینیڈا کی امریکہ میں شمولیت کا موضوع اوول آفس میٹنگ کے دوران سامنے آیا تھا، جب ٹرمپ نے کہا کہ یہ دونوں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ ''صدر ٹرمپ نے کہا، ''یہ جوڑی واقعی شاندار رہے گی۔'' لیکن کارنی نے فورا جواب دیا، ''چونکہ آپ رئیل اسٹیٹ کے بارے میں بخوبی واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کچھ جگہیں ایسی ہیں جو کبھی فروخت کے لیے نہیں ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ کینیڈا فروخت کے لیے نہیں ہے، یہ کبھی بھی فروخت کے لیے نہیں ہوگا۔'' کینیڈا کے وزیر اعظم نے زور دے کر کہا لیکن شراکت داری میں مواقع ہیں اور اور ہم مل کر اسے بہتر بنا سکتے ہیں۔'' ٹرمپ نے اس پر مسکراتے ہوئے کہا، ''کبھی نہیں، کبھی نہ کہو''۔ جب امریکی صدر نے کہا کہ کینیڈین وقت گزرنے کے ساتھ'' امریکہ میں شامل ہونے پر راضی ہوسکتے ہیں، تو کارنی نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور بات روک دی۔ انہوں نے کہا، ''بڑے احترام کے ساتھ، میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ 51 ویں ریاست کے بارے میں کینیڈینوں کا نظریہ تبدیل نہیں ہونے والا ہے۔'' ٹرمپ واضح طور پر تناؤ میں نظر آئے۔ انہوں نے فروری میں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کے ساتھ اوول آفس کی تلخ کلامی کا حوالہ دیا، لیکن اصرار کیا کہ ایسا دوبارہ نہیں ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا، ''ہماری کسی اور کے ساتھ ایک چھوٹی تکرار ہوئی، یہ مختلف بات تھی۔ لیکن آج کی یہ بات چیت بہت دوستانہ گفتگو ہے۔'' دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات میں ایک اور گرما گرم موضوع، تجارت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ۔ میکسیکو۔ کینیڈا معاہدہ (یو ایس ایم سی اے)، پر دوبارہ بات چیت کی جا سکتی ہے۔ اس معاہدے پر ٹرمپ کی پہلی میعاد کے دوران دستخط ہوئے تھے اور اگلے سال اس کی میعاد ختم ہونے والی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ تجارتی معاہدے پر دوبارہ بات چیت کرنے پر غور کریں گے، لیکن سوال کیا کہ ''کیا یہ ضروری بھی ہے۔'' کینیڈا کے وزیر اعظم نے کہا، یہ ایک وسیع تر گفت و شنید کی بنیاد ہے۔ اس کے بارے میں کچھ چیزوں کو تبدیل کرنا پڑے گا۔

'آپریشن سندور': دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن اقدام پر علما و اداروں کا خراج تحسین

'آپریشن سندور' پر مولانا کلبِ جواد نقوی کا ردعمل

لکھنؤ، 7 مئی: مجلسِ علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد نقوی نے ہندوستانی فوج کی جانب سے پاکستان پر حملے کے بعد کہا کہ ہم ہر حال میں اپنی ملک کی فوج کے ساتھ ہیں۔ پاکستان نے پہلگام میں جو کیا وہ دہشت گردی تھی، اس کا جواب دینا ضروری تھا۔ مولانا نے یہ بھی کہا کہ ہمیں اپنی فوج پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں اور نہ ہی ہندوستان نے کبھی جنگ کی حمایت کی ہے۔ لیکن اگر کوئی ہمارے ملک کے امن و سکون کو برباد کرے گا تو ہمیں جواب دینے کا پورا حق حاصل ہے۔

آپریشن سندور ایک اہم قدم ہے: مولانا سیف عباس

لکھنؤ 7 مئی 2025 شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سیف عباس نقوی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے پہلگام حملے کے بدلے میں بھارتی فوج کی جانب سے کیے گئے آپریشن "سندور" کی تعریف کی۔ مولانا سیف عباس نے کہا کہ یہ ایک اہم قدم ہے، جو نہ صرف دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام دیتا ہے بلکہ متاثرہ خواتین کے تئیں حساسیت بھی ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے آپریشن کو "آپریشن سندور" نام دیے جانے کی بھی تعریف کی، کیونکہ دہشت گردوں نے پہلگام میں خواتین کے سندور کو اجاڑ دیا تھا۔ اس کارروائی نے نہ صرف دہشت گردوں کو سبق سکھایا بلکہ ان بہنوں کو بھی انصاف دلایا جن کے سندور اجاڑے گئے تھے۔ مولانا سیف عباس نے اپنے بیان میں کہا، جن بہنوں کا سندور اجاڑا گیا تھا، انہیں ان کی بہنوں نے آکر یہ خوشخبری سنائی کہ سندور اجاڑنے والوں کو ہماری فوج نے نیست و نابود کر دیا ہے۔ دہشت گرد کیمپ کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ مولانا سیف عباس نے بھارتی فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی فوج ایک ماہر اور بہادر فوج ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسی طرح دہشت گردی کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا جائے گا۔

دشمنوں کو منہ توڑ جواب: مولانا یعسوب عباس

لکھنؤ۔ ۷ رمئی۔ ہندوستانی فوج کے ذریعے پاکستان میں آتنکوادیوں کے ۹ ر ٹھکانوں پر آپریشن سندور ایر اسٹرائک کئے جانے پر شیعہ مسلم مذہبی رہنما مولانا یعسوب عباس نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس کامیاب آپریشن کے لئے حکومت ہندوستان، ملک کے وزیر اعظم جناب نرندر مودی جی، ملک کے وزیر دفا جناب راج ناتھ سنگھ جی اور ہماری جاں باز ہندوستان کی فوج کو دلی مبارک باد کے ساتھ سیلوٹ کرتے ہیں کہ انہوں نے ہندوستان کے دشمنوں کو منھ توڑ جواب دیا۔ مولانا یعسوب عباس نے کہا کہ ۷ ر مئی ۲۰۲۵ء کی رات ہماری جاں باز ہندوستان کی فوج نے آپریشن سندور کے تحت ایر اسٹرائک کر کے پاکستان میں آتنکوادیوں کے ان ٹھکانوں کو تباہ کیا ہے۔ جہاں سے لوگوں کو آتنکوات کی تعلیم دی جاتی ہے یہ آتنکوات اور انکے آقاؤں کے خلاف اب تک کی سب سے بڑی کارروائی ہے۔ مولانا یعسوب عباس نے کہا کہ اس حملے میں کئی آتنکوادیوں کے مرنے کی خبر ملی ہے جو ہمارے ملک میں شہید ہوئے بے گناہ لوگوں اور انکے خاندان کے لئے انصاف کی امید ہے۔ مولانا نے کہا کہ پاکستان کے ذریعے کئی بار آتنکوادی حملہ کر بھارت کو نشانہ بنایا گیا ہے جس میں سیکڑوں بے گناہ لوگوں نے اپنی جان گنوائی ہے۔ پایستان ہندوستان کی خاموشی کو اسکی کمزوری سمجھنے کی بھول کر رہا تھا۔ اس بڑے حملے نے پاکستان کی ہر غلط فہمی کو دور کر دیا ہے۔ ہندوستانی فوج بھی ہر مقابلے کے لئے تیار ہے۔ ملک کے دشمنوں کو منھ توڑ جواب دیا جائے گا۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

ٹانڈہ سمیت امبیڈکر نگر میں بلیک آؤٹ، حفاظتی مشق کامیاب

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) مرکزی حکومت وزارت داخلہ کی ہدایت پر امبیڈکر نگر کی ضلع انتظامیہ نے سیکیورٹی تیاریوں کو پرکھنے کے لیے اج بدھ کی رات 8:00 بجے سے 8:30 بجے تک پورے ضلع میں مکمل بلیک آوٹ نافذ کیا۔ ٹانڈہ سمیت ضلع کے تمام شہری و دیہی علاقوں میں بجلی کی ترسیل معطل رہی اور عوام نے اپنے گھروں میں اندھیرے میں وقت گزارا۔ یہ بلیک آوٹ ایئر اسٹرائیک جیسی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری کے لیے منعقدہ حفاظتی مشق کا حصہ تھا۔ جو ضلع انتظامیہ کی نگرانی میں شاندار کامیابی سے مکمل ہوئی۔ اس حفاظتی مشق کا مقصد ضلع کی دفاعی تیاریوں کو جانچنا اور عوام کو ہنگامی حالات میں بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کرنا ہے۔

'آپریشن سندور': دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن اقدام

آل انڈیا مسلم مجلس کا پہلگام حملے پر اظہارِ تشویش، وقف تحفظ اور قومی یکجہتی پر زور

لکھنؤ: 7 مئی (پی این ایس) آل انڈیا مسلم مجلس نے آج تکیہ پیر جلیل، قیصر باغ، لکھنؤ میں ایک ہنگامی اجلاس منعقد کیا، جس میں پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا گیا اور انڈین آرمی کے 'آپریشن سندور' کو دہشت گردی کے خلاف جرأت مندانہ اور بروقت اقدام قرار دیا گیا۔ قائدین ایڈووکیٹ محمد ندیم صدیقی اور محمد عرفان خان قادری نے کشمیری عوام، خاص طور پر سید عادل شاہ اور نزاکت علی جیسے نوجوانوں کی انسانیت نوازی، ہمت اور قربانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ زخمی سیاحوں کی مدد نے گنگا-جمنی تہذیب کو نئی زندگی دی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسلمانوں نے ہمیشہ وطن کی خاطر جان دی ہے، چاہے وہ 1857ء کی جنگ ہو یا آج کا دور۔ لیکن افسوس کہ بعض سیاسی طاقتیں آج فرقہ پرستی کو ہوا دے رہی ہیں، مسلمانوں کو نشانہ بنا کر ملک کے اتحاد کو کمزور کر رہی ہیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی گئی کہ کچھ قومی ٹی وی چینلز اور شدت پسند رہنما پہلگام واقعے کو بنیاد بنا کر نفرت پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں، جبکہ کشمیری میڈیا نے اس واقعے کو سنجیدگی اور انسانی ہمدردی سے پیش کیا۔ مسلم مجلس نے وقف املاک کے تحفظ سے متعلق موجودہ حکومتی رویے کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ وقف ترمیمی قانون کے تحت اقلیتی حقوق کو زک پہنچائی جا رہی ہے۔ قائدین نے ان افسران کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جنہوں نے عدالتوں میں غلط حلف نامے جمع کروائے، اور کہا کہ وقف کا مسئلہ صرف قانونی نہیں بلکہ تہذیبی و مذہبی شناخت سے جڑا ہوا ہے۔ آخر میں مسلم مجلس نے تمام انصاف پسند شہریوں، سماجی تنظیموں اور اقلیتوں سے اپیل کی کہ وہ مذہبی منافرت، میڈیا کے زہریلے پروپیگنڈے اور فرقہ واریت کے خلاف متحد ہو کر ملک کی سالمیت، جمہوریت اور قومی یکجہتی کو ہر قیمت پر قائم رکھیں۔

دہشت گردوں کے اڈوں پر حملہ کرنا قابل تعریف: مولانا خالد رشید

دارالعلوم فرنگی محل میں ماک ڈرل ہوئی

لکھنؤ: 7 مئی (پی این ایس) اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے چیرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی شاہی امام لکھنؤ نے ہندوستانی فوج کے ذریعہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں اور دہشت گردوں کے دیگر اڈوں پر حملہ کیے جانے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پورے ملک کو یہ امید تھی کہ ہماری مسلح فوج انسانیت کو شرمسار کرنے والے اس بدترین حادثے کے ذمے داروں سے بدلہ ضرور لے گی۔ چناں چہ گزشتہ شب ہندوستانی فوج نے سرحد پار حملہ کر کے پہلگام کے بے گناہوں کا بدلہ لے لیا ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے ہندوستانی فوج کو اس دلیرانہ اقدام کی مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا ہم توقع کرتے ہیں کہ اس عبرت ناک جوابی کارروائی کے بعد دہشت گردوں کے ارادے پست ہوں گے اور وطن عزیز سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ مولانا نے عوام سے اپیل کی کہ پوری طرح امن و امان قائم رکھیں۔ اپنی افواج پر بھروسہ رکھیں اور وطن عزیز کی حفاظت کے لیے تیار رہیں۔ صبح اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام دارالعلوم فرنگی محل میں ایک ماک ڈرل کا اہتمام کیا گیا جس میں دارالعلوم اور شاہین اکیڈمی کے اساتذہ و طلبہ نے حصہ لیا۔ اس موقع پر ان کو یہ سکھایا گیا کہ ایمرجنسی کی صورت میں اپنی، پڑوسیوں، بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کی حفاظت کیسے کرنی ہے۔ اساتذہ و طلبہ نے ترنگا لہراتے ہوئے ہندوستان زندہ باد، ہندوستانی فوج زندہ باد کے نعرے لگا کر جوش و خروش اور اطمینان کا اظہار کیا۔

کامیاب ہونے والے 25 طلبہ کے اعزاز میں خصوصی تقریب

علی گڑھ، 7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ تاریخ، سینٹر آف ایڈوانسڈ اسٹڈی نے ایک خصوصی تقریب منعقد کی جس میں دسمبر 2024 میں منعقدہ یوجی سی-نیٹ/جے آر ایف امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے 25 طلبہ کو اعزاز سے نوازا گیا۔ صدر شعبہ پروفیسر حسن امام نے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ شعبہ تاریخ سے کامیاب ہونے والے طلبہ کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا۔ اس سے قبل پروگرام کے کنوینر پروفیسر پرویز نذیر نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کامیاب طلبہ کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی اور کسی بھی ہدف کے حصول کے لیے لگن اور مسلسل کوشش ضروری ہے۔ ڈاکٹر محمد نذر الباری نے کلمات تشکر ادا کئے۔

ماہی پروری اسکیموں کے ثمرات عوام تک پہنچائے جائیں: ڈاکٹر سنجے کمار نشاد

تالاب لیز ہولڈروں کو میلوں اور آگاہی کیمپوں کے انعقاد سے مستفید کیا جائے

لکھنؤ: 07 مئی۔ اتر پردیش کے فشریز ڈیولپمنٹ کے کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے عہدیداروں کو میلوں اور بیداری کیمپوں کا انعقاد کر کے تالاب کے پٹہ داروں کو فائدہ پہنچانے کی ہدایت دی ہے تاکہ وہ ایک جگہ پر تمام معلومات حاصل کر سکیں۔ محکمہ دیہی ترقیات، پنچایتی راج اور ریونیو بورڈ کے ساتھ تال میل کرتے ہوئے لیز (پٹہ) کا عمل چھ ماہ پہلے مکمل کیا جانا چاہیے۔ ماہی گیری کے شعبے کی ترقی سے نہ صرف آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے مزید مواقع بھی وضع ہوں گے۔ حکام کو چاہیے کہ وہ فشریز ٹیکنالوجی کے شعبے میں کیے جانے والے نئے تجربات کو اپنائیں تاکہ مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہو۔ ریاستی حکومت کا مقصد ریاست کو مچھلی کی پیداوار میں خود کفیل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر برادری اور دیہی علاقوں کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ ماہی گیری کے کاروبار سے منسلک ہو کر خود روزگار کے مواقع اور معاشی ترقی حاصل کریں۔ اسکیموں کی مزید تشہیر کی جائے اور اسے آسان بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہو سکیں۔ محکمہ فشریز کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے آج یہاں قانون ساز اسمبلی میں اپنے دفتر میں ایک جائزہ میٹنگ کی اور عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ 'پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا' کے تحت مختلف پروجیکٹوں جیسے کہ نجی زمین پر تالاب کی تعمیر، گھر کے پچھواڑے آر اے ایس، انسولیٹڈ وین، آئس باکس کے ساتھ موٹر سائیکل، آئس باکس والی سائیکل وغیرہ کے بارے میں لوگوں کو تفصیلی معلومات فراہم کر کے آگاہ کیا جانا چاہئے۔ ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف کو پورا کرنے کے لیے محکمہ فشریز ڈویلپمنٹ کے کام کا ہر 15 دن بعد ضلع اور ہیڈ کوارٹر کی سطح پر جائزہ لیا جائے۔ اسکیموں کو تیز رفتاری سے نافذ کیا جائے اور شفافیت برقرار رکھنے کا پورا خیال رکھا جائے۔ ماہی پروری کے وزیر نے وزیر اعظم متسیا سمپدا یوجنا، وزیر اعلیٰ متسیا سمپدا یوجنا، نشادراج بوٹ یوجنا، اتر پردیش ماہی گیر فلاحی فنڈ کے تحت مختلف پروجیکٹوں اور کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل کا جائزہ لیا۔

ڈاکٹر نشاد نے کہا کہ ماہی پروروں کو اتر پردیش فشرمین ویلفیئر فنڈ کے فنڈ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے اور تالابوں کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہئے۔ موبائل فش سیلز سنٹرز اور فش شاپس کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ ماہی گیری کے شعبے کے تمام بے زمین ماہی گیروں کو KCC کے ذریعے قرض کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کو مزید تیز کیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ، فلاحی اسکیموں کو ترجیح دی جانی چاہئے تاکہ غیر موزوں آبی علاقوں جیسے کہ گیلی زمینوں، کھارے پانی کے علاقوں، آبی ذخائر اور ندیوں کو ماہی پروری کے ترقیاتی پروگراموں کے تحت شامل کیا جا سکے اور ریاست کے ماہی گیروں اور کاشتکاروں کی زندگیوں میں معاشی بہتری لائی جا سکے۔ میٹنگ میں، پرنسپل سکریٹری، فشریز ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، مسٹر کے رویندر نائک نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ان سے موصولہ رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ اپنے کام میں غفلت یا لاتعلقی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ڈائرکٹر جنرل، فشریز، مسٹر راجیش پرکاش، چیف جنرل منیجر، اتر پردیش فشریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ، اور مینجنگ ڈائرکٹر، اتر پردیش متسیا جیوی سہکاری سنگھ، اور دیگر سینئر محکمہ جاتی افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

پاکستان پر فوجی کارروائی سے جوش و خروش عروج پر

پریاگراج: 7 مئی (پی این ایس) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج میں پاکستان پر آدھی رات کے فضائی حملے کی وجہ سے لوگوں کا جوش و خروش آسمان پر ہے۔ صبح جیسے ہی یہ اطلاع ملی، لوگ چنی چوراہے پر پہنچے، ترنگا جھنڈا لہرایا اور بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے۔ بی جے پی کارکنوں نے مختلف مقامات پر مٹھائیاں تقسیم کیں اور پٹاخے پھوڑ کر فوج کی ہمت اور بہادری کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے پاکستان کو اسی کی زبان میں جواب دیا ہے۔ سول لائنس سبھاش چوراہے پر بی جے پی مہانگر ضلع صدر سنجے گپتا کی قیادت میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنوں نے پی ایم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی تصویروں کے ساتھ بھارت ماتا کی جے کے نعرے لگائے اور ایک دوسرے کو مٹھائی کھلائی۔ سنجے گپتا نے کہا کہ ملک کے عوام کی خواہشات کے مطابق پی ایم مودی کی قیادت میں ہندوستانی فوج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ فوج کی یہ کارروائی پاکستان کی سات نسلیں یاد رکھیں گی۔

جینت چودھری نے ہندوستانی فوج کو مبارکباد پیش کی

لکھنؤ: 7 مئی (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کے قومی صدر جینت چودھری نے ہندوستانی فوج کو مبارکباد دی ہے اور ٹویٹ کیا ہے بھارت ماتا کی جے۔ ہندوستانی فوج کی بہادری اور جرات کو سلام پیش کرتے ہوئے تنظیم کے قومی جنرل سکریٹری ترلوک تیاگی نے کہا کہ ہمارے ملک کی فوج اور ہماری حکومت نے پہلگام میں دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ایسے میں ہمارا متحدہ ہندوستان پاکستان کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے حکمران جماعت اور حزب اختلاف سے مل کر کھڑا ہوگا۔ راشٹریہ لوک دل ہر قدم پر ملک کی فوج اور حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے بھارتی حکومت پر زور دیا کہ وہ اس مہم کو اس وقت تک جاری رکھے جب تک کہ ہمارے پڑوسی ملک سے ایک ایک دہشت گرد کا صفایا نہیں ہو جاتا۔ انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی پر بھارتی فوج کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج ملک کا ہر شہری فخر محسوس کر رہا ہے۔

نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جلد ہی 131 پولیس اہلکار چارج سنبھالیں گے

لکھنؤ: 7 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے ڈریم پروجیکٹ نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ (این آئی اے) کا آپریشنل عمل جلد شروع ہونے والا ہے۔ گوتم بدھ نگر کے جیور میں بن رہے ایشیاء کے سب سے بڑے ایئر پورٹ پر کسی قسم کی سیکورٹی چوک نہ ہو اسی کڑی میں جیور ایئر پورٹ پر تعینات ہونے والے پولیس فورس کے انتخاب اور ان کی خصوصی تربیت کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس ایک ماہ کے طویل تربیتی عمل کے تحت 45 پولیس اہلکاروں کی پہلے بیچ کو تربیت دی گئی ہے۔ یہ ٹریننگ بیورو آف امیگریشن کی سفارش پر لکھنؤ کے فارن ریجنل رجسٹریشن آفس کے ذریعہ منعقد کی جا رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت نے جیور ہوائی اڈے پر امیگریشن خدمات سمیت تمام کاموں کی نگرانی اور انتظام کے لیے ریاستی پولیس فورس کی تقرری کی درخواست کی تھی۔ اس کو پورا کرنے کے لیے یوگی حکومت نے خدمات فراہم کرنے کے لیے محکمہ پولیس کے مختلف اہلکاروں کی نشاندہی کی ہے۔ ان تمام اہلکاروں کو بین الاقوامی معیار کے مطابق ٹریننگ دی جا رہی ہے اور خاص طور پر امیگریشن سروس کے کامیاب کام کے لیے ایک چوکس، قابل اور مضبوط نگرانی کے نظام کے طور پر کام کرنے کے لئے ٹریننگ دی جا رہی ہے۔ اتر پردیش پولیس ڈپارٹمنٹ کی جانب سے این آئی ایل، جیور، گوتم بدھ نگر میں جن پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جاتا ہے، انہیں ایک خصوصی تربیتی عمل کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ اتر پردیش پولیس فورس نے این آئی ایل کے حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے جن 131 پولیس اہلکاروں کا انتخاب کیا ہے ان میں 10 انسپکٹر، 42 سب انسپکٹر اور 62 کانسٹیبل شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 17 پولیس اہلکاروں کو ریزرو میں رکھا جائے گا۔ یہ تمام 131 پولیس اہلکار گریجویٹ ہیں اور ان کی عمریں 50 سال سے کم ہیں۔ وہ کمپیوٹر اور انگریزی زبان میں ماہر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جیسے ہی این آئی اے کی کارروائیاں شروع ہوں گی، امیگریشن خدمات کے لیے کل 19 کاؤنٹر کام کریں گے۔ ان میں سے 10 کاؤنٹر آمد کے لیے ہیں اور 9 کاؤنٹر روانگی کے لیے ہیں۔ امیگریشن سروسز کے چوکس، قابل اور موثر آپریشن کے لیے، ریاستی پولیس فورس کے عملے کو ان کاؤنٹرز پر تعینات کیا جاتا ہے اور ایسا ہونے سے پہلے، انہیں ایک خصوصی تربیتی عمل کے ذریعے ماہر بنایا جا رہا ہے۔ پہلے بیچ کی ٹریننگ کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے جبکہ دیگر بیچوں کے لیے بھی عمل جلد شروع ہو جائے گا۔ یہ عمل آئی پی ایس ہرش سنگھ (فارن ریجنل رجسٹریشن آفیسر) کی نگرانی میں مکمل کیا جا رہا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ عمل جولائی تک مکمل ہو جائے گا۔

رابندر ناتھ ٹیگور جی، آنجہانی نارائن سبارا ؤ ہاردیکر جی کو پیش کیا گیا خراج عقیدت

لکھنؤ، 07 مئی۔ عظیم شاعر، فلسفی اور نوبل انعام یافتہ رابندر ناتھ ٹیگور جی اور کانگریس سیوادل کے بانی کے یوم پیدائش کے موقع پر راجیہ سبھا کے سابق رکن آنجہانی نارائن سبارا ؤ ہاردیکر جی، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی نے ریاستی کانگریس دفتر میں ان کی تصویروں پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر، مذکورہ عظیم ہستیوں کی شخصیت اور کام پر روشنی ڈالتے ہوئے، اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی نے کہا کہ رابندر ناتھ ٹیگور جی بنگالی ادب اور سیاست کے میدان میں اپنی خدمات کے لیے مشہور ہیں۔ ان کی نظمیں، مختصر کہانیاں، گیت (جسے رابندر سنگیت کہا جاتا ہے)، ڈرامے اور ناول اب بھی فن کے مختلف شعبوں میں قابل احترام ہیں اور ان کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ شری اجے رائے جی نے کہا کہ آنجہانی ہاردیکر جی نے ایک عظیم آزادی پسند اور سیاست دان کے طور پر ملک کے لیے اپنی خدمات پیش کیں اور کانگریس سیوادل کی بنیاد رکھی۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر کارکنان، محترمہ درگا دیوی، S.F.A. چرچل، شیلا مشرا، ڈاکٹر ریچا شرما، منوج تیواری، آلوک سنگھ رانگوار وغیرہ نے بھی رویندر ناتھ ٹیگور اور آنجہانی ہارڈیکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔

حسین آباد اینڈ الائیڈ ٹرسٹ ایک مذہبی ٹرسٹ ہے

افہام زمانہ سوسائٹی نے اپنا مطالبہ پانچویں انچارج حسین آباد اینڈ الائیڈ ٹرسٹ لکھنؤ کے سامنے رکھا

لکھنؤ افہم زمانہ سوسائٹی ایک عوامی خدمت کی تنظیم ہے جو پچھلے 20 سالوں سے چل رہی ہے۔ یہ برسوں سے عوامی فلاح کے کام کر رہی ہے۔ افہم زمانہ سوسائٹی نے A.C.M کا اہتمام کیا۔ انہوں نے اپنا مطالبہ پانچویں انچارج حسین آباد اینڈ الائیڈ ٹرسٹ لکھنؤ کے سامنے رکھا انہوں نے کہا کہ سوسائٹی آپ کو مطلع کرنا چاہتی ہے کہ حسین آباد اینڈ الائیڈ ٹرسٹ ایک مذہبی ٹرسٹ ہے جو نوابین اودھ نے حضرت امام حسین (ع) کے نام پر قائم کیا ہے۔ یہ حضرت امام حسین ع کی یاد میں تعمیر کیا گیا تھا۔ تاکہ اس امانت کے ذریعے حضرت امام حسین علیہ السلام کی یاد تازہ ہو۔ تاکہ کے نام پر پروگرام چلائے جا سکیں۔ اس کے تحت محرم میں منعقد ہونے والے پروگرام جیسے کہ پہلی محرم کو شاہی جی کا جلوس، ساتویں محرم کو شاہی مہندی کا جلوس اور دسویں محرم کو یوم عاشورہ شاہی ضریح کا جلوس نکالا جاتا تھا لیکن پہلی اور ساتویں محرم کے جلوس نکالے جاتے ہیں لیکن ابھی تک شاہی زری کے جلوس دسویں محرم کو نہیں نکالے جائیں گے۔ نکالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بنیادی مطالبات درج ذیل ہیں۔ 1۔10 محرم کے دن، عاشورہ کے دن، حسن آباد ٹرسٹ کے شاہی جی کی میت کو چھوٹا امام باڑہ سے ایک جلوس کے ساتھ نکالا جائے اور احترام کے ساتھ دفن کیا جائے۔ 2۔10 محرم کو تقسیم کیے جانے والے تبرک (پرساد) کو شاہی باورچی خانے میں پکانا چاہیے۔ 3۔ آپ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے چھوٹے امام باڑہ کے سامنے نوبت خانہ میں پہلے کی طرح ہر روز نوبت بجانے کا انتظام کیا جائے۔

اے ایم یو کے فیکلٹی ممبر نے نینی تال اکیڈمی میں ڈیٹا اینالیسز پر لیکچر دیا

علی گڑھ، 7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ نفسیات کے پروفیسر ایس ایم خان نے حکومت اتراکھنڈ کے زیر انتظام نینی تال میں واقع اتراکھنڈ اکیڈمی آف ایڈمنسٹریشن میں "پالیسی فیصلوں کے لیے ڈیٹا اینالیسز: ایک عملی طریقہ کار" کے عنوان پر ایک لیکچر دیا۔ اس سیشن میں ریاست کے مختلف سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے شماریاتی افسران نے شرکت کی۔ پروفیسر خان نے حقیقی دنیا میں ڈیٹا اینالیسز کے اطلاق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے شرکاء کو جمووی اوپن سورس اور صارف دوست شماریاتی سافٹ ویئر کے استعمال کی تربیت دی۔ انہوں نے انٹرا ایکٹیو سیشن اور ڈیٹا سیٹس کے ذریعے بنیادی اور اعلیٰ شماریاتی تکنیکوں کی موثر انداز میں وضاحت کی۔

انگوٹھوں کے کلون اور فرضی مارک شیٹ بنانے میں ملوث گروہ کا پردہ فاش

گورکھپور: 7 مئی (پی این ایس) کوتوالی پولیس نے منگل کو دو ملزمین کو گرفتار کیا اور شاہی مارکیٹ میں انگوٹھوں کے کلون اور فرضی مارک شیٹ بنانے میں ملوث گروہ کا پردہ فاش کیا۔ ملزم کی نشاندہی پر انگوٹھوں کی کلوننگ مشین، دیگر سامان اور فرضی مارک شیٹ برآمد کر لی گئیں۔ ملزمان سے فرضی فارمیسی اور گریجویشن کی ڈگریاں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ تفتیش کی بنیاد پر دونوں ملزمان سمیت 6 افراد کے خلاف تھانہ کوتوالی میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کی شناخت شاہ پور کے بیچھیا کے رہنے والے شیام بہاری گپتا عرف گنگا رام اور مہاراج گنج کے نچلول کے رہنے والے عمران خان کے طور پر ہوئی ہے۔ عمران خان ہمایوں پور نارتھ میں کرائے کے کمرے میں رہتا تھا جہاں کمپیوٹر سمیت کئی آلات موجود تھے۔ یہاں بیٹھ کر فرضی کلوننگ اور مارک شیٹ تیار کرتا تھا۔ ملزمین کے بیانات کی بنیاد پر پولیس نے کوتوالی علاقہ کے سندیپ اور اوم پرکاش پنڈت کے علاوہ جینت پرتاپ اور تبریز کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس اس بارے میں معلومات اکٹھی کر رہی ہے کہ جینت اور تبریز کہاں رہتے ہیں۔ پولیس ان کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔ ایس پی سٹی ابھینو تیاگی نے بتایا کہ شہر کے شاہی بازار میں انگوٹھوں کے نشانات کی خفیہ کلوننگ کی شکایت موصول ہوئی تھی۔ مخبر کی اطلاع پر کوتوالی پولیس پیر کو شاہی مارکیٹ پہنچی تو دکان بند پائی گئی۔ ایک ملزم شیام بہاری کو بیچھیا علاقہ میں اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ شیام بہاری پولیس کے ساتھ گئے اور عمران کو ہمایوں پور سے گرفتار کیا، جہاں سے بہت سارے فرضی دستاویزات ملے۔ انہوں نے بتایا کہ عمران فوٹو شاپ سافٹ ویئر کی مدد سے تمام فرضی دستاویزات بناتا تھا۔ اس کا موبائل چیک کرنے پر واٹس ایپ پر چیٹنگ کا پتہ چلا۔ اس میں کئی یونیورسٹیوں کی مارک شیٹس بھی ملی ہیں۔ پوچھ گچھ سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق ملزمان 1000 روپے سے لیتے تھے۔ 700 روپے میں انگوٹھے کا کلون بنانے کے لیے۔ اس کے علاوہ 10 سے 15 ہزار روپے لے کر فرضی مارک شیٹ تیار کرتے تھے۔

اورئی روڈ حادثہ: ٹرک اور کار میں خوفناک تصادم، پانچ افراد جاں بحق

تین زخمی، ڈرائیور کو نیند آنے کی وجہ سے پیش آیا حادثہ

اورئی: 7 مئی (پی این ایس) اورئی میں جھانسی-کانپور ہائی وے پر سومئی گرٹھن کے قریب ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ ڈرائیور کے سو جانے کی وجہ سے کار بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر پر چڑھ کر دوسری طرف جا پہنچی۔ اس کی وجہ سے جھانسی سے آنے والے ایک ٹرک نے اسے ٹکر ماردی۔ حادثے میں پانچ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ تین شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور تمام زخمیوں کو نکال کر میڈیکل کالج پہنچایا۔ کار میں سوار افراد بہرائچ سے بنگلورو جا رہے تھے۔ بہرائچ ضلع کے موتی پور تھانہ علاقے کے اکدھرا کے رہنے والے انکت (35) اپنی بیوی سنگیتا، بیٹی سدھیکا، کار ڈرائیور برجیش اپنی بیوی پریتی، بیٹا اتو، مانوی اور منڈا کے ساتھ بدھ کی صبح ایک کار میں بنگلورو جا رہے تھے۔ جیسے ہی کار بندیل کھنڈ ایکسپریس وے کے قریب واقع سومئی گرٹھن پہنچی۔ ڈرائیور برجیش کو جھپکی آگئی اور کار ڈیوائیڈر پر چڑھ کر دوسری طرف پہنچ گئی۔ اس کی وجہ سے جھانسی سے آنے والے ٹرک نے کار کو ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا خوفناک تھا کہ کار بری طرح تباہ ہوگئی۔ جس کی وجہ سے اس میں سوار برجیش، پریتی، سنگیتا، صدیقی اور اتو کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ انکت، مانوی اور منڈا شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو میڈیکل کالج منتقل کیا۔ حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر تقریباً ایک گھنٹے تک ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی۔

اودھ نامہ

بھارت کا آپریشن سندور

گزشتہ چھ اور سات مئی کی درمیانی شب کے آخری حصہ میں میں بھارت نے پاکستان میں دہشگت گردی کے 9 کیمپوں اور ٹھکانوں پر حملہ کیا جس میں متعدد افراد کے مارے جانے کی خبریں مل رہی ہیں۔ ظبر کے مطابق ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے نو اہم اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ یہ خبر بھی آرہی ہے کہ بھارت کے مطلوبہ اور پاکستان مین مععز مانے جانے والے مولانا اظہر مسعود کے تھکانے پر بھی حملہ کیا گیا ہے جس مین اظہر مسعود کے اہل خاندان کے مارے گئے ہیں لیکن اظہر مسعود کے بچ جانے کی خبریں موصول ہورہی ہیں۔ بھارت کے اس قدام کی سبھی سیاسی پارٹیوں نے تائید اور تعریف کی ہے۔ بھارت نے اس حملہ کی پلاننگ پہلے ہی سے کرر کھی تھی جبھی کل دن بھر ماک ڈرل یعنی کسی بھی جنگی خطرہ سے نمٹنے کی تیاری کا پروگرام۔ کئی جگہ چلایا گیا۔ جب کل دن میں ماکڈرل یعنی فوجی حملہ سے بچنے کی مشقوں کے سلسلہ میں خبریں آنا شروع ہوئیں تو کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ رات کو بھارت حملہ کرنے کی تیاری کر چکا ہے اور پاکسان کے ممکنہ جوابی کاروائی سے نمٹنے کے لئے ماکڈرل کرائی جارہی ہے۔ جس کے تحت حملہ کے وقت محفوظ جگہو پہونچا، زمین پر لیٹ جانا اور بلیک آؤٹ جیسی چیزوں کے بارے میں بایا جارہاتھا۔ صبح ہوتے ہوتے یہ خبر ہر طرف جنگل کی آگ کی طرح پھیل چکی تھی کہ بھارت نے ایک بار سرجیکل اسٹرائیک کیا ہے اور اس اسٹرائیک کو 1971 کے بعد سب سے بڑی کاروائی مانا جارہا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب بھارت نے اس طح کا حملہ کیا ہے جس میں الگ الگ خبروں کے مطابق متعدد افارد جان سے گئے ہیں اور کئی زخمی ہوئے ہیں تو پاکستان بھی کسی بھی وقت جوابی کاروائی کرسکتا ہے جس کے لئے بھارت کی فوجیں تو تیار ہیں ہی لیکن بھارت کے شہریوں کو بھی تیار رہنے کے لئے بیدار کیا جارہا ہے۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈروں نے بدھ کی صبح کیے گئے 'آپریشن سندور' کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے ہندوستانی مسلح افواج کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ اس کارروائی میں ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے نو اہم اڈوں کو نشانہ بنایا۔ کارروائی کا مقصد پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کا منہ توڑ جواب دینا تھا۔ یہ حملہ کیونکہ دہشت گردی کے اڈوں پر کیا گیا ہے جس میں پاک فوج یا پاک کے شہری علاقوں پر کوی کاروائی نہیں کی گئی ہے۔ دہشت گردوں سے نمٹنا بھارت کا اپنا حق ہے جسے اسمال کرنے سے کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ پہلام میں جسطرح کا حملہ کیا گیا ہے اس کے بعد کوئی بھی حکومت ہوتی اس کا خون کھولن فطری تھا اور اس قسم کی کاروائی کا کیا جانا حق بجانب تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کارواوئی کی ہر طرف تائید اور تحسین کی جارہی ہے۔

عآپ کے قومی کنویز اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا، "ہمیں ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں 140 کروڑ ہندوستانی اپنی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہندوستانی فوج کی جرات پر ہر شہری کا یقین ہے۔ ہم سب مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ جے ہند، جئے بھارت۔ دہلی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف آتشی نے بھی کارروائی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "جے ہند کی سینا۔ آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی فوج کو مبارکباد۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پورا ملک ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔" دریں اثنا، عآپ کے سینئر لیڈر سنجے سنگھ نے کہا، "جے ہند، جے ہند کی سینا۔ ہمیں ہندوستانی فوج پر فخر ہے۔ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔ بھارت ماتا کی جے۔"

سرکاری ذرائع کے مطابق، آپریشن سندور میں تینوں افواج بری، بحری اور فضائیہ نے مشترکہ طور پر حصہ لیا۔ اس میں جدید ٹیکنالوجی اور خصوصی نشانہ باز اسلحہ کا استعمال کرتے ہوئے نو دہشت گرد ٹھکانوں کو کامیابی سے تباہ کیا گیا۔ ان میں سے چار پاکستان کے شہروں بہاولپور، مرید کے اور سیالکوٹ میں واقع تھے، جبکہ پانچ دیگر پی یو کے میں موجود تھے۔ ان ٹھکانوں کو جیشِ محمد اور لشکرِ طیبہ جیسی تنظیموں کے سرکردہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے تحت نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، یہ 1971 کے بعد سے پاکستان کے اندر سب سے گہری ہندوستانی کارروائی ہے۔ ادھر بدھ کی علی الصبح پاکستانی فوج کی جانب سے بین الاقوامی سرحد (آئی بی) اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بلااشتعال فائرنگ اور شیلنگ کی گئی۔ فوج نے کہا ہے کہ وہ اس خلاف ورزی کا 'مناسب اور موثر' جواب دے رہی ہے۔

جو کچھ ہوا وہ نہیں ہونا چاہئے تھا، جنگ کسی مسئلہ کا حل نہیں ہے اور آج تک اس سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوسکا آخر کار مذاکرات کی میز پر آنا ہی پڑتا ہے۔ عالمی پیمانے پر دیکھیں تو روس اور یوکرین کی جنگ لگ بھگ تین سال سے چل رہی ہے۔ نہ معلوم کتنی انسانی جانیں تلف ہو چکی ہیں نہ معلوم کتنا مالی نقصان ہو چکا اور اب وہی لوگ مذاکرات کرنا چاہتے ہین جنھوں نے س جنگ کو بھڑکانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ حماس اور اسرائیل بھی جنگ مین باہی کے مناظر دیکھ رہے ہیں اور حلنہ ج انے کہاں چھپا ہے۔ مذاکرات کی کوششیں ب ھی ہورہی ہیں۔ جنگ مُس عام آدمی پستا ہے۔ جنگ میں شریک ملک برسوں پیچھے چلے جاتے ہیں، بھارت اور پاکستان دونوں ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ کوشش ہونا چاہئے کہ مذاکرات سے مسئلہ کا حل نکالا جائے۔ اے کاش اتر جائے تر جائے ترے دل میں مری بات۔

کیا سرجیکل اسٹرائیک دہشت گردی کا علاج ہے؟

ڈاکٹر سلیم خان

دو ہفتوں کا طویل انتظار کرنے کے بعد بالآخر ہندوستان نے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا انتقام لے ہی لیا۔ اس بار 'آپریشن سندور' نامی سرجیکل اسٹرائیک کے بعد ذرائع ابلاغ میں دعویٰ کیا گیا کہ پاکستان کی سرزمین پر ہونے والے اس فضائی حملے میں 70 کے قریب دہشت گرد مارے گئے اور کئی زخمی بھی ہوئے۔ یہ دلچسپ انکشاف ہے کیونکہ رات کی تاریکی میں جو حملہ اس میں مارے جانے والوں کی تعداد علی الصبح ذرائع ابلاغ کی زینت بن گئی اور ان کے بارے میں یہ بھی پتہ چل گیا کہ وہ سب دہشت گرد تھے۔ پاکستان کے مطابق جملہ 8/ شہری مارے گئے جن میں خواتین اور بچے بھی ہیں۔ ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ اس حملے میں استعمال ہونے والے سارے جہاز صحیح سلامت لوٹ آئے مگر پاکستان کا کہنا ہے کہ اس نے پانچ طیارے (جنگی فال، ایکاسیو-30 اور ایکنگ-29) مار گرائے اور کئی فوجیوں کو پکڑ لیا۔ سرحد کے دونوں جانب سے آنے والی ان متضاد خبروں کی تصدیق تو کوئی غیر جانبدار ایجنسی ہی کرسکتی ہے لیکن بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اب افسانے کا وہ خوبصورت موڑ آگیا ہے کہ جس کے بعد انجام تک پہنچانے سے قبل اسے ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا جائے گا کیونکہ ساحر لدھیانوی کے مطابق۔

وہ افسانہ جسے انجام تک لانا نہ ہو ممکن
اسے اک خوبصورت موڑ دے کر چھوڑنا اچھا

یہ قیاس اس لیے لگایا جارہا ہے کیونکہ ہندوستان کی جانب سے سرجیکل اسٹرائیک اب کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ اس سے قبل 2016 میں، اڑی کے فوجی کیمپ پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا۔ اس میں 19 ہندوستانی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد، ہندوستان نے لائن آف کنٹرول (ڈی فیکٹو سرحد) کے پار 'سرجیکل اسٹرائیکس' کی تھیں۔ اس کے باوجود 2019 میں پھر سے دہشت گردانہ حملہ ہوگیا۔ اس بعد پلوامہ بم دھماکے میں 40 ہندوستانی نیم فوجی اہلکار ہلاک ہوگئے۔ اس کا انتقام لینے کے لیے پاکستان میں گھس کر بالاکوٹ میں فضائی حملے کیے گئے اور دہشت گردی کے اڈوں کو ختم کرنے دعویٰ کیا گیا لیکن اس کے بعد پھر سے 22/ اپریل کو پہلگام میں حملہ ہوگیا جس میں 26/ لوگ ہلاک ہوگئے۔ یہ تازہ سرجیکل اسٹرائیک اس کا ردعمل ہے۔ اس بابت وزیر اعظم کہہ چکے ہیں کہ دہشت گردوں کی باقی ماندہ زمین کو تباہ کرنے کا وقت آگیا ہے۔ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی قوت ارادی اب دہشت گردی کے آقاؤں کی کمر توڑ دے گی۔ تو کیا یہ مان لیا جائے کہ اب دہشت گردی کا خاتمہ ہوجائے گا اور بے قصور لوگوں کے جانے کا سلسلہ رک جائے گا؟ یا پھر سے یہی عمل اور ردعمل کی کہانی دوہرائی جائے گی کیونکہ جو بات پہلے نہیں ہوئی وہ آگے کیسے ہوگی؟

آپریشن سندور نامی سرجیکل اسٹرائیک سے چار دن قبل ہندوستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر جموں و کشمیر کے چار اضلاع میں بلا اشتعال فائرنگ کا الزام عائد کرتے ہوئے پاکستان پر فائر بندی کی خلاف ورزی کر کے حالات کشیدہ کرنے کا الزام لگایا۔ اس وقت ایک فوجی اہلکار نے بتایا تھا کہ، یکم اور دو مئی 2025 کی رات کے دوران، پاکستانی فوج کی چوکیوں نے یوٹی جموں اور کشمیر کے کپواڑہ، بارہمولہ، پونچھ، نوشہرہ اور اکھنور علاقوں کی لائن آف کنٹرول کے پوسٹوں سے بلا اشتعال چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی جس کا مناسب اور متناسب طریقے سے موثر جواب دیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتایا گیا تھا کہ پاکستان کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کا سلسلہ مسلسل آٹھ راتوں سے جاری ہے حالانکہ درمیان میں دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم اوز) نے ہاٹ لائن پر بات بھی کی۔ اس کے بعد آپریشن سندور کے تحت ہندوستانی فضائیہ نے رات تقریباً 1.30 بجے پاکستان بہاولپور، اور پی او کے کوٹلی و مظفرآباد میں واقع دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنادیا۔

ہندوستانی وزارت دفاع کی طرف سے اس فضائی حملے کے بعد جاری ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ آپریشن سندور کا مقصد صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانا تھا۔ اس کا مقصد پڑوسی ملک کے ساتھ جنگ نہیں تھا۔ اس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کرنے والے دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس اعلامیہ میں بلاواسطہ طور پر پاکستانی فوج کو کلین چٹ دے دی گئی کیونکہ اگر وہ ملوث ہے تو اس کے فوجی ٹھکانوں پر حملہ ہونا چاہیے تھا۔ آپریشن سندور کے بعد ہندوستانی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ "6 اور 7 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے بلا اشتعال فائرنگ اور گولہ باری میں 7 معصوم شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 38 دیگر لوگ زخمی ہوگئے تاہم فوج مناسب اور محتاط انداز میں جواب دے رہی ہے۔" جموں ڈویژنل کمشنر نے جموں، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری، اور پونچھ کے اسکول اور کالجز بند رکھنے کا اعلان کردیا۔ اس سرحدی تناؤ پر راحت اندوری کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

سرحدوں پر بہت تناؤ ہے کیا؟
کچھ پتا تو کرو چناؤ ہے کیا؟

پہلگام حملے کے دون بعد یعنی 24/ اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار جا کر اعلان کیا تھا کہ دہشت گردوں کو ایسی سزا دی جائے گی جس کا انہوں نے تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔ بہار کی سرزمین سے دہشت گردوں کو دیئے جانے والے سخت پیغام کو وہاں بہت جلد منعقد ہونے والے انتخاب سے جوڑ کر دیکھا جانے لگا کیونکہ اس سے قبل بھی یہی ہوتا رہا ہے۔ 2016 کے اندر پانچ ریاستی انتخابات ہوئے ان میں سے آسام کے علاوہ چار ریاستوں میں بی جے پی کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس سے قبل 2015/ میں بھی بی جے پی بہار اور دہلی کے انتخابات ہار چکی تھی۔ 2017/ کے اوائل میں اترپردیش اور آخر میں گجرات کا الیکشن ہونا تھا۔ ایسے میں 2016/ کے اواخر میں اڑی کے فوجی کیمپ پر دہشت گردانہ حملہ ہوجاتا ہے اور اس کے جواب میں پالب 'سرجیکل اسٹرائیک' کیا جاتا ہے اور پھر بی جے پی اترپردیش سمیت 7/ میں سے 6/ ریاستوں کے اندر حکومت بنانے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ اس طرح یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ سرجیکل اسٹرائیک بی جے پی کے لیے مفید ہے۔

2019 میں قومی انتخابات کی مہم کے دوران پلوامہ کے دہشت گردانہ حملہ میں 40 ہندوستانی نیم فوجی اہلکار ہلاک ہوجاتے ہیں۔ پاکستان میں گھس کر دہشت گردوں سے انتقام بی جے پی کو 276 سے 303 تک پہنچا دیتا ہے لیکن 2024 کے پارلیمانی انتخاب سے قبل پاکستان نہ جانے کیوں کوئی حملہ نہیں کرواتا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ 400/ پار کا خواب دیکھنے والی بی جے پی گھٹ کر 240 پر آجاتی ہے اور اسے بیساکھیوں کے سہارے حکومت سازی کرنی پڑتی ہے۔ پارلیمانی انتخاب کے بعد بی جے پی کو مہاراشٹر، ہریانہ اور دہلی میں تو کامیابی ملتی ہے مگر جھارکھنڈ اور جموں و کشمیر میں شکست فاش سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اس سال پھر سے بہار اور مغربی بنگال کے انتخابات سامنے ہیں اور ایسے میں پہلگام کا حملہ ہوگیا۔ اس کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک بھی کردیا گیا۔ وزیر اعظم بہار کے اندر اس کی پیشنگوئی کر ہی چکے تھے اس لیے بی جے پی کا یہ توقع کرنا بجا ہے کہ 2017 اور 2019 تاریخ دوہرائی جائے گی اور اسے ان دونوں ریاستوں زبردست کامیابی ملے گی۔

حالیہ سرجیکل اسٹرائیک کی تاریخ بہت اہم ہے۔ وزیر داخلہ نے پہلے یہ تو اعلان کیا کہ 7/ مئی کو سائرن بجے گا اور بلیک آوٹ کیا جائے گا تاکہ عوام کو جنگ کی صورت میں اپنی حفاظت کے لیے تیار کیا جاسکے مگر اس سے قبل کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھرگے نے رانچی میں یہ دھماکہ کردیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو جموں و کشمیر میں ممکنہ دہشت گردانہ حملے کے بارے میں انٹیلی جنس رپورٹ دی گئی تھی۔ اس کے بعد ہی انہوں نے کشمیر کا دورہ منسوخ کردیا تھا۔ جھارکھنڈ میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کھرگے نے دعویٰ کیا چونکہ 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے سے تین دن پہلے وزیر اعظم مودی کو خفیہ ایجنسی کی رپورٹ بھیجی گئی تھی اس لیے یہ انٹیلی جنس کی ناکامی ہے۔ کھرگے کے مطابق حکومت نے اسے مان لیا ہے اور اب وہ اس میں بہتری لائیں گے۔

مندرجہ بالا حقیقت کو بیان کرنے کے بعد ملک ارجن کھرگے نے سوال کیا کہ اگر حکومت کو اس کا علم تھا تو اس نے کچھ کیا کیوں نہیں؟ اس انکشاف والے دن ہی سرجیکل اسٹرائیک کا ہوجانا بھی شکوک و شبہات پیدا کرتا ہے۔ اس سیاسی جوڑ توڑ سے قطع نظر ہندی فلموں میں کے اندر تو انتقام کے بعد پردہ گر جاتا ہے تو کیا یہ سمجھ لیا جائے کہ اب جنگ کا شور شرابہ اب بند ہوجائے گا۔ کشمیری تاجروں پر حملے بند ہوجائیں گے اور وہاں کے طلبا اپنے ہاسٹلس میں لوٹ آئیں گے یا یہ سلسلہ بہار و بنگال الیکشن تکجاری رہے گا۔ آپریشن سندور پر مودی جی کے چہیتے دوست ڈونلڈ ٹرمپ کا بیان چونکانے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ شرمناک ہے۔ وہ طویل وقت سے لڑتے رہے ہیں۔ امید ہے کہ یہ جلد ختم ہوجائے گا'۔ ٹرمپ ویسے تو بہکی بہکی باتوں کے لیے مشہور ہیں مگر ان کا یہ بیان معقول لگتا ہے کیونکہ بقول ساحر لدھیانوی۔

جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی!
آگ اور خون آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج کل دے گی

ذات پات پر مبنی مردم شماری مودی کی مجبوری

رویش کمار

مودی حکومت جس نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کی شدت سے مخالفت کی تھی اب ذات پات پر مبنی مردم شماری کروانے پر راضی ہوگئی ہے۔ پہلگام واقعہ پر تمام طرح کی اعلیٰ سطحی اجلاس کے حوالے سے گودی میڈیا منظر کشی میں یعنی سما باندھنے میں لگا تھا کہ کوئی بڑا فیصلہ آنے والا ہے۔ پاکستان کو جواب دینے کیلئے بڑے فیصلہ کی تیاری ہورہی ہے اور فیصلہ آیا وہ جو پوری طرح اپوزیشن کا موضوع ہے جس کی بار بار اپوزیشن نے مانگ کی تھی۔ کیا آپ کو یاد ہےکہ مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ہیں تو سیو ہیں کا نعرہ کیوں دیا تھا؟ اس وقت تو ان سے قربت رکھنے والوں اور بی جے پی کے حامیوں کی جانب سے یہی کہا گیا کہ کانگریس کے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے موضوع کا بی جے پی نے توڑ تلاش کرلیا ہے۔ یہ مودی کا ماسٹر اسٹروک ہے۔ اب وہی بی جے پی اور وہی مودی حکومت ذات پات پر مبنی مردم شماری کا فیصلہ اپنا بتارہی ہے۔ کیا اس کے حامی اسے بھی ماسٹر اسٹروک بتا پائیں گے؟ وزیر اعظم مودی نے ایک جلسہ عام سے خطاب میں کچھ اس طرح کہا "آپ کو اس خطرناک سازش سے خبردار اور چوکس رہنا ہے آپ کو یاد رکھنا ہےکہ ایک ہیں تو سیو ہیں ایک ہیں تو سیو ہیں، انہوں نے عوام سے یہ بھی نعرہ لگانے لگایا"۔ ایک ہیں تو سیو ہیں کیا کہا گیا تھا اس کے بارے میں یہی کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کا یہ جواب ہے ٹھیک ہے کہ بی جے پی نے کبھی پوری طرح اس موضوع یا مسئلہ کی مخالفت نہیں کی لیکن اسے ذات پات پر مبنی مردم شماری کرانے کا پورا موقع ملا۔ اس نے تب بھی نہیں کروایا تو اب کیوں یہ فیصلہ لیا گیا کیا یہ مانا جائے کہ پہلگام حملہ کو لیکر جو ماحول بنایا گیا ہے بنایا جارہا تھا حکومت اس سے اب توجہ ہٹا کر ملک کو ذات پات پر مبنی مردم شماری کے موضوع یا مسئلہ پر لے جانا چاہتی ہے۔ تحفظات کی حد 50 فیصد سے کتنی بڑھے گی؟ ان سب سوالات اور مباحث میں الجھانا چاہتی ہے کیونکہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مسئلہ اس بات کیلئے بھی ہے اور اس کا یہ بڑا مقصد ہےکہ تحفظات کی حد 50 فیصد سے زیادہ ہونی چاہئے۔ اپوزیشن کیلئے یہ تاریخی لمحات ہیں مگر فیصلہ بی جے پی کا ہے۔ کیا بی جے پی ذات پات پر مبنی مردم شماری کی جھجک سے باہر آگئی ہے۔ اب وہ تحفظات کی حد 50 فیصد کرانے کی تائید و حمایت کرے گی؟ کئی سارے سوال سامنے آرہے ہیں۔ اس وقت مودی حکومت نے یہ فیصلہ کیوں کیا؟ پہلگام حملہ کے تناظر میں اس کی تشریح کیسے کی جائے۔ حکومت کو بھی پتہ ہےکہ اپوزیشن اس فیصلہ کا خیر مقدم کرے گی کیونکہ یہ اس کا اٹھایا ہوا مسئلہ ہے۔ بی جے پی کے حامی انتظار کررہے تھے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کوئی ایکشن لیں گے ان میں پھر سے مہا نائک کی شبیہ بھری جائے گی اور وزیر اعظم نریندر مودی فیصلہ کیا لیتے ہیں وہ فیصلہ جس کا تعلق راہول گاندھی سے ہے۔ راہول گاندھی پارلیمنٹ کے اندر اور پارلیمنٹ کے باہر ملک کے کسی بھی کونے میں اپنا خطاب ذات پات پر مبنی مردم شماری کو لیکر ہی کرتے ہیں۔ بیرونی ملکوں کے دوروں پر بھی ان کا خطاب ذات پات پر مبنی مردم شماری سے بھرا ہوتا ہے۔ براون یونیورسٹی کے پروگرام میں بھی راہول گاندھی نے اس کی بات کی۔ ٹھیک ہے تیجسوی یادو نے بھی اس مسئلہ کو اٹھایا۔ نتیش کمار کے ساتھ اتحاد میں رہتے ہوئے تھوڑے عرصہ میں ہی ذات پات پر مبنی مردم شماری کرنے والی ریاست بہار بنی۔ اس وقت تیجسوی دن رات اسے اچھی طرح اٹھاتے تھے، دباؤ بناتے تھے لیکن راہول گاندھی اس مسئلہ کو قومی و بین الاقوامی سطح پر لے گئے۔ کرناٹک میں کانگریس کی حکومت نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کروائی ہے۔ تلنگانہ میں بھی ذات پات پر مبنی مردم شماری ہوچکی ہے۔ نومبر 2024ء میں شروع ہوئی اس مردم شماری میں 50 دن کا وقت لگا۔ ساڑھے تین کروڑ سے زیادہ لوگوں کا سروے ہوا ہے۔ اس مردم شماری کے طریقہ کار پر سوال اٹھائے جارہے ہیں مگر اسے تلنگانہ حکومت کی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ راہول گاندھی بار بار کہتے ہیں کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری ہندوستان کا ایکسرے ہے اوبی سی کتنے ہیں باقی ذات پات اور مذاہب کے ماننے والے لوگ کتنے ہیں جب یہ سب اعداد و شمار سامنے آئیں گے تب ہی ملک سب کی حصہ داری دے کر آگے بڑھ پائے گا۔ جس مسئلہ کا چہرہ راہول گاندھی بن چکے ہیں آخر مودی حکومت نے اس پر پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے درمیان کیوں مہر لگائی ہے؟ پارلیمنٹ میں خطاب کے دوران راہول گاندھی کا کہنا تھا "سیاسی مساوات تباہ ہوجائے گی یہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے الفاظ ہیں اور آج یہ بات سب کے سامنے ہے کہ سیاسی مساوات جو تھی وہ ختم ہوچکی ہے۔ ہندوستان کے سارے اداروں پر قبضہ کرلیا گیا ہے، سماجی مساوات باقی نہیں رہی، معاشی اقتصادی مساوات بھی نہیں رہی۔ اس لئے ہمارا اگلا قدم ذات پات پر مبنی مردم شماری ہوگا۔ ہم ملک کو دکھانا چاہتے ہیں کہ آپ نے کن لوگوں کا اور کہاں کہاں انگوٹھا کاٹا ہے۔ ہم دلتوں کو قبائلوں کو اور پسماندہ طبقات کو کسانوں کو مزدوروں کو دکھانا چاہتے ہیں کہ آپ نے کس کس کا انگوٹھا کاٹا ہے۔ اس لئے جو میں نے وعدہ کیا تھا، اسی ایوان میں یہاں ہم ذات پات پر مبنی مردم شماری لاگو کریں گے اور اس کے بعد ہندوستان میں ایک نئے طریقہ کی ترقی ہوگی۔ ایک نئے طریقہ کی سیاست ہوگی اور جو میں نے پہلے کہا تھا اور جو آپ کو اچھا نہیں لگتا ہے 50 فیصد تحفظات کی حد یا اس دیوار کو ہم یہاں توڑیں گے 50 فیصد تحفظات کی دیوار اور ذات پات پر مبنی مردم شماری ہم یہاں کروا کر دکھائیں گے آپ کو جو کرنا ہے کرلو۔"

ایسا کہاں ہوتا ہے کہ اپوزیشن لیڈر کے طور پر راہل گاندھی دعویٰ کررہے ہیں کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری ہو کر رہے گی۔ اپوزیشن میں رہ کر گیارنٹی راہول گاندھی دے رہے ہیں اور اس کے دس ماہ بعد مودی حکومت ذات پات پر مبنی مردم شماری کروانے کا فیصلہ لیتی ہے۔ رکن راجیہ سبھا منوج جھا کا بھی ایک بیان یاد آتا ہے انہوں نے کہا تھا کہ یہی حکومت ذات پات پر مبنی مردم شماری کروائے گی گزشتہ دس برسوں میں پہلی بار ہے جب اپوزیشن لیڈر حکومت کو فیصلہ کیلئے مجبور کررہے ہیں۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو پریس کانفرنس کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کی مخالفت کی ہے۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ راہول گاندھی بار بار ذات پات پر مبنی مردم شماری کے سوال کو اٹھاتے رہے ہیں۔ بہار میں ذات پات پر مبنی مردم شماری اس حکومت نے کرائی اس میں نتیش کمار کی پارٹی کے علاوہ آر جے ڈی اور کانگریس بھی شامل تھی۔ 2023ء میں ذات پات پر مبنی مردم شماری کے بعد تحفظات کی حد 50 فیصد سے زیادہ کی گئی۔ بہار حکومت نے تحفظات کی حد بڑھا کر 65 فیصد کردی۔ اس کے علاوہ 10 فیصد معاشی طور پر کمزور لوگوں کیلئے تحفظات دیئے گئے ہیں۔ کانگریس کی کرناٹک حکومت نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کا کام پورا کرلیا ہے تو اب اشونی ویشنو کے کہنے کا کیا مطلب ہے کہ کانگریس اس طرح کی مردم شماری کی ہمیشہ سے مخالف رہی ہے وہ یہ بات کیسے کہہ سکتے ہیں۔ اشونی ویشنو کے مطابق کانگریس کی حکومتوں نے ہمیشہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کی مخالفت کی آزادی کے بعد کی تمام مردم شماری میں ذات پات پر مبنی مردم شماری نہیں کی گئی۔ 1947ء کے بعد سے اگر دیکھا جائے تو سال 2010ء میں سابق وزیر اعظم آنجہانی ڈاکٹر منموہن سنگھ جی نے لوک سبھا میں تیقن دیا تھا کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری پر کابینہ میں غور کیا جائے تب ایک وزارتی گروپ بھی قائم کیا گیا جس میں اکثر سیاسی جماعتوں نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کی تائید کی۔ اس کے باوجود کانگریس حکومت نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے بجائے ایک سروے کرانا ہی ضروری سمجھا۔ یہ حیرت کی بات ہےکہ کانگریس کے ایجنڈہ کو مودی حکومت قبول کررہی ہے اور کانگریس پر ہی تہمت سے ہی پریس کانفرنس شروع کی جارہی ہے کہ کانگریس نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کی مخالفت کی ہے خود بھی بتارہے ہیں کہ دباؤ میں منموہن سنگھ حکومت نے کرایا تو آپ نے ان اعداد و شمار کو جاری کیوں نہیں کیا۔ 2011ء کی مردم شماری میں سماجی و معاشی سروے ہوا تھا اس کا ہی ڈیٹا آپ نے جاری کیوں نہیں کیا وہی جاری کردیتے تو ذات پات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ یہاں تک نہیں پہنچتا۔ کانگریس کے ترجمان اعلیٰ جئے رام رمیش نے ملک ارجن کھرگے کا ایک مکتوب ایکس پر پوسٹ کیا ہے یہ مکتوب 16 اپریل 2023ء کو لکھا گیا تھا وزیر اعظم نریندر مودی کے نام جس میں ان سے کہا گیا تھا کہ ذات پات پر مبنی مردم شماری کروائے اس مکتوب میں یہ بھی لکھا تھا کہ 2011ء میں جو سماجی اقتصادی سروے ہوا تھا، اس کا ڈیٹا ابھی تک جاری نہیں کیا گیا۔ دو سال پہلے کا مکتوب ہے اور اس خط میں ملک ارجن کھرگے لکھ رہے ہیں کہ ہم مئی 2014ء سے مطالبہ کررہے ہیں کہ 2011ء کا ڈیٹا جاری کیجئے لیکن مودی حکومت نے ہمارے مطالبہ کو سنی ان سنی کردیا۔ آج تک وہ اعداد و شمار جاری نہیں کئے گئے۔ راہول گاندھی مسلسل اس مسئلہ کو اٹھاتے رہے ہیں بلکہ اسے گہرائی سے خود بھی سمجھنے کی کوشش کرتے جارہے ہیں۔ اپنے یوٹیوب چینل پر راہل گاندھی نے سماجی، سیاسی، مفکر و دانشور پروفیسر سکھدیو تھورات سے اس مسئلہ پر تفصیل سے بات کی ہے کہیں سے بھی آپ دیکھیں ذات پات پر مبنی مردم شماری کا چہرہ آپ کو راہول گاندھی ہی نظر آئیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا اس بارے میں کوئی ویڈیو ہے جس میں اس طرح سے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے مثبت اور منفی پہلو کو لیکر غور و فکر کررہے ہیں۔ اظہار خیال کررہے ہیں اسے کرانے کو لیکر جگہ جگہ پر خطاب کررہے ہیں؟ مودی حکومت نے ستمبر 2021ء میں سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کرکے کہا کہ سماجی اقتصادی ذات پات پر مبنی مردم شماری کروانا ممکن نہیں ہے یہ لمبا چوڑا کام ہے جو مشکل ہے۔ اس وقت مہاراشٹرا میں انڈیا اتحاد کی حکومت تھی اس نے اپیل دائر کرکے مانگ کی کہ جب مردم شماری ہو اس میں ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی گنتی ہو۔

☆☆☆

بنارسی ساڑی کا بحران: بُنکروں پر قرض اور بے روزگاری کے بعد اب امریکی ٹیرف کا وار

پون کمار موریہ

وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقے وارانسی (بنارس) کی ہاتھ سے بنی ریشمی بنارسی ساڑیوں نے اس شہر کو ملک اور بیرون ملک میں ایک الگ پہچان دی ہے لیکن حالیہ دنوں میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے عائد کیے گئے ٹیرف نے یہاں کے بنکروں کو ایک نئے بحران سے دوچار کردیا ہے۔ مشرقی اتر پردیش کے اس شہر میں بنارسی ساڑی کا مرکز کہے جانے والے بجرڈیہا، لوہتا، پیلی کوٹھی، شیوالہ جیسے کئی علاقے گزشتہ ایک دہائی سے نہ صرف اپنی پہچان بلکہ بُنکاری کے ہنر کو بچانے کی مسلسل کوشش کررہے ہیں۔ اب امریکی ٹیرف نے ہندوستانی کپڑا صنعت کے لیے ایک سنگین مسئلہ کھڑا کردیا ہے۔ یہ پالیسی براہ راست بنارس اور پورو انچل کی بنکر بستیوں پر اثر انداز ہورہی ہے، جہاں پہلے سے ہی تعلیم، سہولت، صاف پانی، صفائی، علاج اور روزگار کا بحران موجود ہے۔ امریکی ٹیرف کے اعلان کے کچھ ہی دنوں میں بنارسی ساڑی (ریشم) کے برآمد کنندگان کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ لاکھوں کے آرڈر التوا میں چلے گئے ہیں۔ اس کا براہ راست اثر اس صنعت سے وابستہ لاکھوں بنکروں کی زندگی پر پڑ رہا ہے۔

ایسٹرن یوپی ایکسپورٹ ایسوسی ایشن (یوپیا) کے خزانچی راجیش کشواہا کے مطابق بنارس سے ہر سال تقریباً 600 کروڑ روپے کی بنارسی ساڑیاں اور دیگر ریشمی مصنوعات برآمد کی جاتی ہیں، جن میں سے تقریباً 35 فیصد صرف امریکہ کو بھیجی جاتی ہیں۔ حکومتی رپورٹ کے مطابق، وارانسی میں تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد براہ راست یا بالواسطہ بنارسی ساڑی صنعت سے وابستہ ہیں۔ بنکر محمد شعیب بتاتے ہیں کہ پہلے کی طرح اب بُنکاری میں کام باقی نہیں رہا۔ پہلے مہینے کے 30 دن کام ملتا تھا، اب صرف ہفتے میں 3 یا 4 دن ہی کام دستیاب ہوتا ہے۔ آمدنی کم ہوگئی ہے۔ کسی طرح سے گھر کا گزارہ ہورہا ہے۔ مزدوری میں بھی کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ ماہانہ 9 سے 10 ہزار روپے کی آمدنی میں گھر کا خرچ، بچوں کی فیس، دوا دارو اور دیگر ضروریات مشکل سے پوری ہورہی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ٹیرف کی وجہ سے سامان فروخت نہیں ہورہا۔

بنکر انیس الرحمٰن کے مطابق، ایک تو وقت پر مزدوری نہیں ملتی، جو ملتی ہے وہ مہنگائی کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ اسی وجہ سے ان کے بھائی گلزار احمد اور ممتاز احمد کئی سال قبل سورت چلے گئے، جہاں رنگائی اور ساڑی کی پیکنگ کا کام کرتے ہیں۔ ٹیرف کے اعلان کے بعد سے وہاں بھی کام مزید کم ہوگیا ہے۔ بنارسی ساڑی کے برآمد کنندہ شفیع الرحمٰن کا گودام تیار شدہ ساڑیوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ امریکی ٹیرف ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پچھلے دس سال سے بُنکاری کا کاروبار پہلے ہی گھاٹے میں جارہا ہے۔ کووڈ-19 کی وبا کے بعد کسی طرح صنعت سنبھلی لیکن اب نئی مشکلات نے بنکروں کو اپنے خاندان کی بقا کے مسئلے سے دوچار کردیا ہے۔ برآمد کنندہ سید حسن کے مطابق، بنارس، مئو، مرزا پور اور بھدوہی میں تیار ہونے والی ساڑیاں اور بنکر مصنوعات امریکہ میں بہت پسند کی جاتی ہیں، اس لیے وہاں ان کی مانگ زیادہ رہتی ہے۔ ان کی خاص بات یہ ہے کہ بنارسی ساڑیاں مخصوص آرڈرز کے مطابق خاص ڈیزائن، دھاگے، کپڑے اور سائز میں تیار کی جاتی ہیں۔ اچانک بڑھے ٹیرف کی وجہ سے یہ آرڈرز فی الحال رُک گئے ہیں۔ اس دوران ہاتھ کے کھڈوں اور بُنائی کے کارخانوں میں تیار شدہ آرڈر اب فروخت نہیں ہو پا رہے۔ انہیں کھلے بازار میں کم قیمت پر فروخت کرنا پڑے گا جس سے بڑا نقصان طے ہے۔

بنکر وسیم احمد کے مطابق، شادی بیاہ، اسکول فیس، بیماری اور موت جیسے مواقع پر قرض لینا غریب بنکروں کی مجبوری بن چکی ہے۔ اتر پردیش میں بنکر بجلی کے بڑھتے بل سے پریشان ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کے نئے نرخوں نے اس صنعت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ پاورلوم پر کام کرنے والے بنکر معین الدین کہتے ہیں کہ میں جتنا کماتا ہوں، اس سے زیادہ بجلی کا بل دینا پڑتا ہے۔ جب کام نہیں ہوتا، تب بھی بجلی کا بل دینا پڑتا ہے۔ ایک دہائی قبل بجلی کا بل فی مشین 72 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 430 روپے ہوچکا ہے۔ نثار احمد نے کچھ سال قبل 1.25 لاکھ روپے لگا کر اپنا پاورلوم شروع کیا تھا تاکہ خاندان کو آگے بڑھا سکیں لیکن بجلی مہنگی ہونے اور گھاٹا ہونے پر انہوں نے مشین محض 60 ہزار روپے میں کباڑ کو بیچ دی۔ اب وہ دوسروں کے پاورلوم پر مزدوری کرتے ہیں۔ نثار بتاتے ہیں کہ بنارس کے بنکروں کی حالت مسلسل بگڑتی جارہی ہے۔ ٹیرف نافذ ہونے کے بعد گدی دار بھی کام دینے میں ہچکچانے لگے ہیں۔ پہلے کیے گئے کام کی مزدوری بھی ادا نہیں کی جارہی۔ بنارس پاورلوم ویورز ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری عتیق انصاری کے مطابق، گزشتہ ایک دہائی میں برآمدی پالیسیوں کی کمزوریوں نے بنارسی ساڑی صنعت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ابتدا میں ایک پاورلوم کی بجلی کا نرخ 72 روپے تھا، جو اب بڑھ کر 1500 روپے تک جا پہنچا ہے۔ امریش کشواہا، جو رام نگر میں بنارسی ساڑی بُنائی مرکز چلاتے ہیں اور خود بھی کاروباری ہیں، کہتے ہیں کہ امریکی ٹیرف کے باعث بنارسی ساڑیاں مزید مہنگی ہوجائیں گی۔ ایسے میں خریدار کم ہوں گے، ڈیمانڈ کم ہوگی اور پیداوار بھی گھٹے گی۔ اس کا اثر صرف کاریگروں پر نہیں بلکہ بنکروں، رنگائی کرنے والوں، تانا بانا تیار کرنے والوں، سب پر پڑے گا۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

اسی کے جشن کا سب آج ہنگامہ اٹھاتے ہیں

پروفیسر زیبا محمود

ڈاکٹر جہاں آرا سلیم کی شخصیت اور فطرت نثر پرور رجحانات کا کامیاب اشاریہ ہیں۔ جو ہمیشہ پیدا نہیں ہوتیں بلکہ مدتوں بعد ایک تمدن اور ثقافت کی یادگار بن کر سامنے آتی ہیں۔

جب کسی ادیب یا خلاق کے فن، فکر و خیال اور اسکی قائم کی ہوئی روایات پر مختلف انداز سے اور مختلف پہلوؤں سے لکھا جاتا ہے اور تنقیدیں کی جاتی ہیں تب یہ سب ذخیرہ ایک علم کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔

آپ کی جامع الکمال شخصیت زندگی کے گوناگوں تجربوں اور ان کی فکر و نظر کی وسعت بے پناہ مقبولیت کا ضامن ہے۔ امتداد زمانہ آپ کی تحریروں کا مجموعی تاثر اور مقصد اردو داں طبقہ کے لئے شمع ہدایت ہیں۔

لکھنو ہمیشہ سے دانشور و ں مفکروں کا مرکز معلموں اور فلسفیوں کا مخزن اور ادیبوں اور شاعروں کا معدن رہا ہے۔ اس خاک پاک نے ایسے خلاق معنی پیدا کئے جو اپنے زمانے میں منفرد و یکتا تھے۔ علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے:۔

جس کا خذف ریزہ درناب
اور
اس خاک سے اٹھے ہیں وہ غواص معانی
اور
جن کے لئے ہر بحر پر آشوب ہے پایاب جن کے

اس طرح جہاں آرا سلیم صاحبہ کی ہمہ گیر اور دلکش شخصیت نے ایک عالم کو شیدائی بنایا ہے۔ بڑے بڑے جلیل القدر اور قد آور اردو ادب کا ادبی حلقہ آپ کی قدر و منزلت پر فخر آزما ہے۔

علم و فن کا راز داں ہر ایک احساس اور ہر ایک فکر سے ایسی آگاہی جو مستقبل کی ان دیکھی تہوں کو وا کرتی ہیں اور پھر احساس و تفکر کے نئے عنوان کو اپنے تحریروں کے قوس و قزحی رنگ کے قالب میں سرایت کر جلوا فگن ہو رہے ہیں اور جس کا نقش ہر اہل اردو کے ذہن کے دریچوں پر جس کا اثر دوام ہے۔ ڈاکٹر جہاں آرا سلیم کی ایسی خلاقی کو 'نگار جاوداں' کے لقب سے میں سرفراز کرتی ہوں کیونکہ آپ کی تخلیقیت جریدہء عالم پر نقش ثبت کرتی ہیں۔ ڈاکٹر صاحبہ کی لامحدود صلاحیتوں کا راز ان کی فطری ذہانت وہ ذکاوت اور ان کی خداداد عظیم المرتبت کردار میں پوشیدہ ہے۔ ''جبین ادب' کی پہلی سطر قارئین کو متوجہ کرنے میں کامیاب ہے۔ آغاز میں لکھتی ہیں۔ ''ادب کسی ایک مقصد کا کبھی بھی تابع نہیں ہو سکتا''۔ مصنف (Author) متن (Text) اور قاری (Reader) کے حوالے سے ''جبین ادب'' تمام جمود پر حاوی وہ کارنامہ ہے جو تخلیق کی ساخت معنویت اور امکانات کی تہوں کو روشن کرتی ہے جس میں ادب و فن کی تخلیق کے مختلف رائج نظریات کی شاندار پاسداری کا منظر دیکھا جا سکتا ہے جہاں ادب و فن کے تمام پہلو بھی وا ہو رہے ہیں یعنی'' جبین ادب'' تخلیقی جذبہ احساس فکر اور تجربہ کی افزائش کا دوسرا نام ہے۔ ساتھ تخلیق کار کی شخصیت اس کے ذہن رسا اور فکری نفسیاتی عوامل بھی تشکیل پا جاتے ہیں اور فنکار کے ذاتی علم و آگاہی ذوق جمال پر نہ صرف روشنی پڑتی ہے بلکہ فکر و دانش کی نوعیت اور معیار بھی مرتسم ہو جاتا ہے۔ لکھتی ہیں:۔

''ادب زندگی کا صرف ترجمان ہی نہیں ہوتا بلکہ زندگی تغیر پزیر ہے اس لئے زندگی کا کوئی حرف حرف آخر نہیں ہو سکتا۔ یہ تغیر ہی زندگی کی علامت ہے۔''

آپ کے یہ گرانقدر الفاظ ''ادب برائے زندگی'' کا کھل کر عیادہ کرتے ہیں اور ایسے ترقی پسند نظریات وعقائد آپ کو مجنوں گورکھپوری، آل احمد سرور اور عبدالعلیم کے نزدیک تر کر دیتا ہے۔ آپ کی دوشیزۂ فکر الفاظ و عبارات کا ایسا رنگین اور پرفریب انداز قارئین کے دلوں کو مسحور کر دیتا ہے۔ اس طرح آپ کی ادبیت میں رعنائی فکر کا ایسا و غل ایسی آمیزش سے ہمکنار ہے جس کی خوش آہنگی اردو نثر کا قیمتی اثاثہ ہے۔

اسلوب نگارش کی یہ دلآویزی نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے۔ جہاں نیرنگ خیال کی آویزش تجربوں کو برانگیختہ کرتی نظر آتی ہیں۔ جس نے نئے طرز فکر اور طریق، رسائی کی لامحدود وسعتوں کو بے ساختہ صفحہء قرطاس پر بکھیر دینے کا کام انجام دیا۔ جس سے جہاں آرا سلیم صاحبہ کی ادبی تہذیب کی کشتی نئے سیلاب وقت و گرداب حوادث کی نمود میں قدیم ڈھانچہ کی محافظ ہے، جو لازمی بھی ہے۔

ڈاکٹر سلیم صاحبہ کی تحریر انداز نگارش، تخلیقات نثر اور علمی مرتبہ تحقیق و آگہی کو دعوت دیتی ہے جس سے آپ کے فہم و ادراک کا مناسب اظہار ہو سکے۔ ایسا مجھے کامل اعتماد ہے جس سے آنے والی نسلوں کے ذوق کو سیر حاصل تشفی حاصل ہو سکے اور محققانہ تاریخی تصانیف کے زمروں میں دل کی آویزیوں کے ساتھ پیش کیا جا سکے تا کہ تحقیقی موشگافیوں اور فلسفیانہ نکتہ سنجیوں کی خلا کو پر کیا جا سکے۔

غرض ڈاکٹر جہاں آرا کی تخلیقیت تاریخ اردو ادب کی بہترین تقاضوں کی کسوٹی پر کھری ہی نہیں اترتی بلکہ آپ کی ادیبانہ شگفتگی اور محققانہ وقیع قدروں کے لئے ایک اعلی معیار مرتب بھی کرتی ہیں کیونکہ خیالات و نظریات کی ادائیگی آپ کے طرز استدلال کو قوت بخشتی ہے ساتھ ہی ساتھ اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ ادائے مطلب اور وضاحت مقصد آپ کا طرۂ امتیاز ہے جو ہماری زبان کے خزانے کی بقا کا ضامن اور اضافہ کا سبب بنیں کیونکہ آپ کو لٹریری مذاق اور سلیقہء اظہار پر قدرت ہی نہیں ید طولی حاصل ہے جس پر کسی اختلاف کی گنجائش نہیں۔ یہ فاضلانہ تحریر اصابت رائے اور حق تسلیم کا درجہ رکھتی ہیں۔

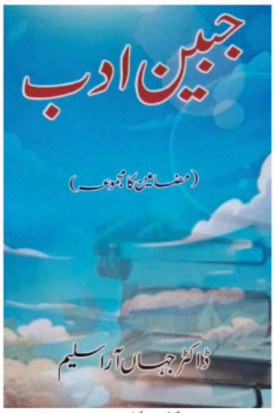

مختلف موضوعات پر قلم اٹھا کر جہاں آرا سلیم نے اپنی فطری و اکتسابی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا ہے ان کا ہر جنبش قلم عروس جمیل و لباس حریر کا مصداق ہے۔ آپ کا قلم باغ و بہار ہے۔ اس احساس ذمہ داری کے ساتھ انہوں نے جو کچھ لکھا اس کو غور و خوض کی اشد ضرورت ہے۔

اردو ادب کے مختلف اسالیب نثر پر آپ کی طبع آزمائی آپ کے شیوۂ گفتار کی خوبصورت مثال ہے۔ لکھنو کے ممتاز ہستیوں کی سیرت اور شخصیت کے اخلاق و عادات اور ادبی فتوحات کا تنقیدی تجزیہ، صحافت کی دنیا کے اہم ستون شاہ نواز قریشی اور رشید قریشی کا ادبی محاکمہ واصف فاروقی کے تخلیقی انفراد پر بصیرت آمیز گفتگو، اود ھ کا مجری ادب پر آپ کی محققانہ نکتہ فہمی، نہ ابتدا کی خبر نہ انتہا معلوم کی دھوم کا فنی تجزیہ، اردو کے اہم ناول نگار آپ کے رشحات قلم قیمتی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کی تحریروں میں انشائیوں اور خاکہ کا لطف پنہاں ہے۔ ان گل بوٹوں کی رنگا رنگی قارئین کے ذہن کے دریچوں پر دستک دینے میں کامیاب ہیں اور حظ حاصل کرتے ہیں لیکن آپ کے قلم کا جوہر اس وقت کھلتا ہے جب علامہ اقبال کی نظم شناسی کا تجزیہ، علامہ اقبال کا پیغام ایک نوجوان کے نام، علامہ اقبال کی نظم مسجد قرطبہ کا اجمالی جائزہ، علامہ اقبال اور خضر راہ، علامہ اقبال کی نظم ساقی نامہ کا فنی و فکری جائزہ پیش کرنے میں اظہار کی ندرت اور فکر کی جودت کے ساتھ ساتھ موضوع پر مضبوط گرفت آپ کے شہ پاروں کو دلآویزی اور دل فریبی بخشتی ہیں۔

تنقید میں ہم پہلے سے یہ طے نہیں کر سکتے کہ فن پارہ کس مرتبے کا حامل ہے بلکہ مرتبہ تک پہنچنے کے لیے فن پارے کا معروضی اور منطقی مطالعہ ہی وہ سیڑھی ہے جو از خود ہمیں فن پارے کے مرتبے تک لے جاتی ہے اور تعین قدر کی منزل کو آسان بناتی ہے یعنی تخلیق کا مطالعہ ایک تفتیشی عمل ہے اگر تفتیش درست ہوگی تو نتائج ہمیشہ درست برآمد ہونگے۔

Preservation Preconception Prejudice یعنی تعصب اور جانبداری تنقید کے منفی رویے ہیں۔ لیکن یہ اردو تنقید کا المیہ ہی کہا جائے گا کہ وہ خود اس رویے اور عمل سے محفوظ رکھنے میں کامیاب نہیں ہو سکی، با استثنائے چند موجودہ تنقید کا بھی یہی حال ہے خواہ اس کا تعلق کسی بھی دبستان یا نظریہ یا رجحان سے ہو وہ پہلے سے طے یہ کئے بیٹھی ہے کہ کس کا کیا مقام ہے، کس پر لکھنا کسر شان ہے اور کسی پر لکھنا باعز و وقار ہے۔

معاصر ادب اور تخلیقی رویوں سے صرف نظر کر کے تنقید کے ساتھ انصاف خارج از دائرہ بحث تصور کیا جائے گا۔ اگر معاصر افسانہ ناول اور شاعری کو نظر انداز کئے جانے کا سلسلہ قائم رہا تو اردو اور تنقید کب تک میر، غالب اور اقبال کے کاندھوں پہ سوار رہے گی اور کب تک پریم چند، منٹو اور عصمت کے سہارے زندہ رہے گی اور کب تک نئے نظریات کے چشمے سے صرف اور صرف انہی کا مطالعہ کرتی رہے گی۔ بلاشبہ قراءت کی نئی جہتیں اور تنقید کے نئے نظریات قدما کے فن کی نئی جہتیں دریافت کرتے ہیں اور مفاہیم و معانی کا ایک نیا جہاں دریافت کرتے ہیں اور یہ ہونا بھی چاہیے۔ میری کتاب انتقادیت کا اہم حصہ یہ بھی ہے جس میں دبستان لکھنوکی ان پانچ شاعروں پر مضامین شامل ہیں جو موجودہ دور میں بلاشبہ لکھنو کے نمائندہ شعراء میں شامل کئے جاتے ہیں اور جنہیں مشاعروں کے اسٹیج پر بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ حسن کاظمی کا رنگ و تغزل، عرفان لکھنوی کی کسیر الجہات شاعری اور کویت میں مقیم عامر قدوئی۔ حرمت لفظ و معنی کا امین شاعر۔ ڈاکٹر ہارون رشید آسمان سخن کا ہے یہ سفیر، انور جمال انور، میں بھی شاعر ہوں اور بلا کا ہوں، شاہد کمال کی شاعری پر مضامین سپرد قلم و قرطاس کر کے معاصر اردو تنقید سے اس شکایت کو دور کرنے کی کوشش کی ہے کہ نقادان فن اس جانب توجہ نہیں دیتے اور اس سلسلے کی اہم کڑی ڈاکٹر جہاں آرا سلیم صاحبہ کی کاوشوں کو بھی اپنی تنقید کا سرمہ بنایا۔

مجھے امید ہے کہ ان مضامین کے بعد میری نسل کے ناقدین مزید فنکاروں کا محاکمہ کریں گے اور ان کے فنی محاسن پر روشنی ڈالتے ہوئے معاصر ادب میں ان کی قدر کا تعین خنداں پیشانی سے کریں گے۔

صدر شعبہ اردو
گنپت سہائے پی۔ جی کالج، سلطانپور، یوپی
9839222385

لندن میراتھن

فہیم اختر۔لندن

2025 کا لندن میراتھن اتوار 27 اپریل کو منعقد ہوا، جو اس کا 45واں ایڈیشن تھا۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے سالانہ فنڈ ریزنگ ایونٹس میں سے ایک ہے۔ جس میں اس سال 56,000 سے زائد رنرز نے شرکت کی۔ لندن میراتھن ایک لمبا فاصلہ ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا لندن میراتھن دوڑنا ایک خواب ہوتا ہے جس کے لیے لوگ مہینوں ٹریننگ کرتے ہیں، گھنٹوں سڑکوں یا پگڈنڈیوں پر دوڑتے ہیں یا جم میں وقت گزارتے ہیں۔ لندن میراتھن لندن میں منعقد ہونے والی لمبی دوری کی سالانہ تقریب ہے۔ دنیا کی چھ سب سے بڑی میراتھن میں لندن میراتھن بھی شامل ہے۔ لندن میراتھن ہر سال دنیا بھر سے ہزاروں دوڑنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ ریس 26.2 میل کے دوڑ پر مشتمل ہے جو لندن کی سڑکوں سے گزرتی ہے۔ لندن میراتھن میں دوڑنے والے معروف لینڈ مارک سے گزرتے ہیں جن میں کوئینز ہاؤس اور نیشنل میری ٹائم میوزیم، کٹی سارک، ٹاور برج، ٹاور آف لندن، کینیری وارف، لندن آئی، بگ بین، پارلیمنٹ اور بکنگھم پیلس اہم ہیں۔

بچپن سے ہمیں دوڑنے کا بے حد شوق تھا۔ اس کی ایک وجہ فٹ بال کھیلنے کی دیوانگی اور چند کھیل کود والے ساتھیوں کا صحبت تھی۔ اسکول کے زمانے میں میرے ایک دوست زبیر جو کہ بہت عمدہ فٹ بال کھیلتے تھے، ان کے ساتھ فٹ بال کھیلنے سے قبل کلکتہ ریس کورس کے اندر پورا ایک چکر لگاتے تھے۔

اب آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ دوڑ لگانے کے لیے ہم نے کلکتہ کا ریس کورس کو ہی کیوں چنا۔ دراصل کلکتہ ریس کورس میں ہمیں دوڑ لگانے کے لیے ایک اسٹاف کی مہربانی تھی تاہم ہم نے ریس کورس میں دوڑ گھوڑوں کی غیر موجودگی میں لگائی تھی۔ لندن آنے کے بعد دوڑنے کا سلسلہ گاہے بگاہے جاری رہا لیکن لندن کی مصروف زندگی اور زبیر جیسا کوئی ساتھی نہ ہونے کی وجہ سے ہم کاہل ہو گئے۔ تاہم پچھلے چند برسوں سے چند ہمدرد دوستوں کے مشورے کے بعد ہم نے پھر سے دوڑ لگانی شروع کر دی ہے جو کہ الحمداللہ اب تک جاری ہے۔

کہتے ہیں کہ آپ کو اپنی صحت کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہفتے کے ہر دن دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم ہر روز چند منٹ دوڑنا آپ کے لیے اچھا ہو سکتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ آپ کی زندگی کو بڑھا سکتا ہے۔ ہر روز دوڑنے سے صحت کے کچھ فوائد ہو سکتے ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ روزانہ صرف پانچ سے دس منٹ کی درمیانی رفتار سے دوڑنے سے آپ کو دل کے دورے، فالج، اور دیگر عام بیماریوں سے موت کے خطرے کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ لیکن اسی تحقیق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ فوائد ہفتے میں چار گھنٹے میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ یعنی ہر روز گھنٹوں دوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوڑنا ایک اعلیٰ اثر والی ورزش ہے لیکن یہ بھی مانا جاتا ہے کہ زیادہ تربیت دینے سے تناؤ، فریکچر اور پنڈلی کے ٹکڑے ہونے جیسی چوٹیں لگ سکتی ہیں۔

2025 کا لندن میراتھن اتوار 27 اپریل کو منعقد ہوا، جو اس کا 45واں ایڈیشن تھا۔ یہ دنیا کے سب سے بڑے سالانہ فنڈ ریزنگ ایونٹس میں سے ایک ہے۔ جس میں اس سال 56,000 سے زائد رنرز نے شرکت کی۔ لندن میراتھن ایک لمبا فاصلہ ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا لندن میراتھن دوڑنا ایک خواب ہوتا ہے جس کے لیے لوگ مہینوں ٹریننگ کرتے ہیں، گھنٹوں سڑکوں یا پگڈنڈیوں پر، دوڑتے ہیں یا جم میں وقت گزارتے ہیں۔ لندن میراتھن لندن میں منعقد ہونے والی لمبی دوری کی سالانہ تقریب ہے۔ دنیا کی چھ سب سے بڑی میراتھن میں لندن میراتھن بھی شامل ہے۔ لندن میراتھن ہر سال دنیا بھر سے ہزاروں دوڑنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ یہ ریس 26.2 میل کے دوڑ پر مشتمل ہے جو لندن کی سڑکوں سے گزرتی ہے۔ لندن میراتھن میں دوڑنے والے معروف لینڈ مارک سے گزرتے ہیں جن میں کوئینز ہاؤس اور نیشنل میری ٹائم میوزیم، کٹی سارک، ٹاور برج، ٹاور آف لندن، کینیری وارف، لندن آئی، بگ بین، پارلیمنٹ اور بکنگھم پیلس اہم ہیں۔

پہلی لندن میراتھن 1981 میں منعقد ہوئی تھی۔ جسے اتھلیٹس کرس بریشر اور جان ڈسلے نے ترتیب دیا تھا۔ بڑے پیمانے پر دوڑ کو عام لوگوں کے لیے رکھا گیا ہے جسے مرکزی تقریب سمجھا جاتا ہے۔ جس میں زیادہ تر لوگ چیریٹی کے لیے رقم اکھٹا کرنے کے لیے دوڑتے ہیں اور مختلف چیریٹی کے لیے ایک بلین پونڈ سے بھی زیادہ جمع کیے جاتے ہیں۔ تاہم دنیا بھر کے معروف اتھلیٹس بھی لندن میراتھن میں حصہ لے کر بڑے بڑے انعام جیتتے ہیں۔ لندن میراتھن میں شامل ہونے کے لیے 578,000 لوگوں نے بیلٹ میں حصہ لیا، جو کہ ایک عالمی ریکارڈ ہے اور جس کی وجہ سے لندن میراتھن دنیا کا سب سے مقبول میراتھن بنی۔ اس میراتھن میں چیریٹی کے لئے پیسہ اکھٹا کرنے والے، شوقیہ دوڑنے والے اور اتھلیٹک دوڑنے والوں نے 26.2 میل یعنی کہ 42.2 کیلومیٹر کا فاصلہ بلیک ہیتھ سے شروع کر کے دی مال پر ختم کیا جو کہ بکنگھم پیلس کے سامنے کا علاقہ ہے۔ لندن میراتھن فاتح کو 55,000$ ڈالر ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر رنرز کو جو دوڑ مکمل کرتے ہیں انہیں ایک خوبصورت میڈل دیا جاتا ہے۔

انتظامیہ نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کی اطلاع دی کہ اس بار میراتھن میں حصہ لینے والوں کی تعداد پچھلے کئی سالوں کے مقابلے میں اور بڑھ گئی ہے جو کہ ایک نہایت ہی خوشی کی بات ہے۔ لندن میراتھن کی تیاری پورے سال کی جاتی ہے اور اس بار اس کو مشہور ٹاٹا کنسلٹینسی سروسیس، ٹی سی ایس نے اسپانسر کیا ہے۔ ٹی سی ایس لندن میراتھن کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل ٹیکنالوجی فراہم کرتا ہے جو میراتھن کے شرکاء اور تماشائیوں دونوں کے لیے دلچسپ، ایونٹ سے متعلق مخصوص خصوصیات فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر کمپنیاں بھی اس میں حصہ لیتی ہیں اور لندن میراتھن کو کامیاب بنانے میں نمایاں رول نبھاتی ہیں۔

لندن میراتھن میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں بہت سارے حصہ لینے والے لوگ طرح طرح کے فینسی ڈریس پہن کر دوڑتے ہیں جو کہ دیکھنے والوں کے لئے نہایت ہی دلچسپ اور مزاحیہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر دوڑنے والے اپنی اپنی چیریٹی کے لئے پیسہ وصول کرتے ہیں اور اس بات کی امید کی جارہی ہے کہ اس سال مختلف چیریٹی کی نمائندگی کرنے والے لوگ پچھلے کئی برسوں کے مقابلے میں ایک بیلین پونڈ سے زیادہ کی رقم کو اکھٹا کر کے پچھلے کئی سال کے ریکارڈ کو توڑ دیں گے۔

لندن میراتھن سے منتظمین کا ماننا ہے کہ میراتھن سے لوگوں میں اپنی صحت کا خیال رکھنے کا شعور بڑھا ہے اور اس طرح سے برطانیہ کے دوسرے شہروں میں بھی ہاف میراتھن کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ان میں نیو کاسل، برمنگھم وغیرہ کا نام اہم ہیں۔ ہاف میراتھن کی مقبولیت میں کافی اضافہ ہوا ہے جو کہ ایک اچھی بات مانی جارہی ہے۔ مختلف کونسل نے شہر میں دوڑنے والوں کی مقبولیت کو دیکھ کر کونسل اس کی ترقی کے لئے ہر سال میلین پونڈ خرچ کر رہی ہے۔

لندن میراتھن ہر سال اپریل کے آخر میں ہوتا ہے لیکن اس میں حصہ لینے والے لوگ ہر سال میراتھن ختم ہوتے ہی مئی کے مہینے سے ہی اس کی تیاری میں جٹ جاتے ہیں تا کہ وہ اس کو کامیاب بنا سکے۔ لندن میراتھن میں زیادہ تر دوڑنے والوں میں ہمدردی کا ایک خاص جذبہ پایا جاتا ہے جو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اپنی اپنی چیریٹی کے لئے کثیر رقم اکھٹا کرتے ہیں۔ جو کہ ایک قابل ستائش بات ہے۔ لندن میراتھن کی فضا بھی کچھ الگ ہوتی ہے۔ ہزاروں لوگ کناروں پر خوش آمدید کہہ رہے ہوتے ہیں۔ موسیقی بج رہی ہوتی ہے، تاریخی عمارتیں اور شیدائی دوڑنے والوں کا راستے میں حوصلہ دیتی ہے اور رنرز اپنی ایک ذاتی کہانی لے کر دوڑ رہا ہوتا ہے۔ کوئی اپنے لیے، کوئی عزیز کے لیے، اور کوئی ایک مقصد کے لیے لندن مراتھن دوڑتا ہے۔ ایسے خواب صرف جسمانی نہیں بلکہ روحانی بھی ہوتے ہیں۔ لندن مراتھن دوڑنے کی خواہش دراصل زندگی میں ایک ایسا لمحہ چاہنے کی علامت ہے جب آپ خود کو ناقابل شکست محسوس کریں۔

لندن میراتھن دوڑنے کا خواب اصل میں ایک سفر کی علامت ہے۔ حوصلے، استقامت، قربانی اور خود پر یقین کا سفر ہی لندن مراتھن ہے۔ جب کوئی شخص لندن میراتھن میں دوڑنے کی خواہش رکھتا ہے تو وہ صرف 26.2 میل دوڑنے کا ارادہ نہیں کرتا، بلکہ وہ اپنی حدود کو چیلنج کرنے، خوابوں کو حقیقت میں بدلنے اور ہر قدم پر خود کو بہتر ثابت کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ یہ خواب اکثر کئی مہینوں کی مشق، صبح سویرے اٹھنے، تھکن برداشت کرنے اور کبھی ہار نہ ماننے کے عزم سے جڑا ہوتا ہے۔ میں لندن میراتھن میں حصہ لینے والوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے اس جذبے کا احترام کرتا ہوں۔

یوم صحت عامہ اور دیہی علاقوں میں بنیادی طبی سہولیات کا فقدان

نازش احتشام اعظمی

ہر سال 7 اپریل کو دنیا بھر میں یوم صحتِ عامہ منایا جاتا ہے، جو 1950ء میں عالمی ادارۂ صحت (WHO) کی جانب سے شروع کی گئی ایک عالمی پہل ہے۔

اس دن کا مقصد صحتِ عامہ سے متعلق بنیادی مسائل کو اُجاگر کرنا اور "یونیورسل ہیلتھ کوریج" (UHC) یعنی ہر فرد کے لیے معیاری اور قابلِ رسائی طبی سہولیات کی فراہمی کے اصول کو فروغ دینا ہے۔ سال 2025ء میں، جب دنیا صحت میں مساوات اور انصاف کے عظیم نصب العین پر مجتمع ہو چکی ہے، ایک نہایت بنیادی سوال ہمارے سامنے کھڑا ہے: کیا دیہی آبادی بھی ان طبی سہولتوں سے مستفید ہو رہی ہے، جن کا وعدہ عالمی پالیسی ساز ادارے کرتے آئے ہیں؟

جہاں ایک جانب شہری مراکز میں جدید ترین طبی سہولیات، تربیت یافتہ ماہرین، اور فعال نظامِ صحت موجود ہے، وہیں دوسری جانب دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی پر مشتمل دیہی علاقے بدترین محرومی، نظام کی غفلت، اور وسائل کی قلت کا شکار ہیں۔ یہ تفریق خصوصاً ترقی پذیر ممالک جیسے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، نیپال، اور افریقی ریاستوں میں نہایت نمایاں ہے، جہاں دیہی معیشت اگرچہ قومی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، لیکن صحت کی سہولیات کے باب میں وہ مسلسل نظر انداز کی جارہی ہے۔

جب ہم یوم صحتِ عامہ 2025ء مناتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم اس امر کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیں کہ آیا سب کے لیے صحت کا خواب صرف شہری حد بندیوں تک محدود ہے یا اس کی روشنی اُن پسماندہ گاؤں اور بستیوں تک بھی پہنچتی ہے، جہاں انسان زندگی کے بنیادی حق کے لیے ترستا ہوا نظر آتا ہے۔

٭دیہی صحت: ایک عالمی عدم مساوات کی عکاسی٭

عالمی ادارۂ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، دنیا کی 44 فیصد آبادی یعنی تقریباً 4.3 ارب انسان دیہی علاقوں میں رہتے ہیں، لیکن وہاں صرف 38 فیصد نرسنگ عملہ اور 25 فیصد ڈاکٹر تعینات ہیں۔ یہ صریح تفاوت مہلک نتائج کا سبب بنتا ہے: شرحِ اموات میں اضافہ، قابلِ علاج بیماریوں کا پھیلاؤ، اور طبی امداد تک بروقت رسائی نہ ہونے کے باعث سینکڑوں جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

کم اور متوسط آمدنی والے ممالک میں دیہی صحت کی صورتِ حال تشویش ناک حد تک ابتر ہے۔ جو طبی مراکز موجود ہیں، وہ اکثر خستہ حال، عملے کی کمی سے دوچار، اور ضروری ساز و سامان سے محروم ہیں۔ کہیں بلڈ پریشر چیک کرنے کی مشین نایاب ہے، کہیں زچگی کی بنیادی سہولت میسر نہیں، اور کہیں پرانی عمارت میں قائم کلینک بجلی، پانی، بیت الخلا اور حفظانِ صحت کی بنیادی سہولیات سے عاری ہے۔ جنوبی ایشیا میں ویکسین کی مہمات کا غیر تسلسل بچوں کو پولیو، خسرہ، اور کالی کھانسی جیسے امراض کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتا ہے، جب کہ ذیابطیس اور بلڈ پریشر جیسے خاموش قاتل بغیر تشخیص کے انسانی زندگی کو نگلتے رہتے ہیں۔

٭دیہی صحت تک رسائی کی راہ میں حائل رکاوٹیں٭

یہ بحران محض وسائل کی کمی کا نتیجہ نہیں، بلکہ کئی گہری ساختی رکاوٹوں کا شاخسانہ ہے:

1. جغرافیائی تنہائی: دور دراز دیہات میں اکثر ایک ہی مرکزِ صحت کئی میلوں کے دائرے میں واقع درجنوں بستیوں کے لیے قائم کیا گیا ہوتا ہے۔ نیپال کی سنگلاخ وادیوں، بنگلہ دیش کے دلدلی میدانوں یا پاکستان کے صحرائی علاقوں میں مریضوں کو گھنٹوں پیدل یا ناقص سواری پر سفر کر کے طبی مرکز پہنچنا پڑتا ہے۔ بارش اور سردی کا موسم اس تکلیف دہ سفر کو مزید خطرناک بنا دیتا ہے۔

2. ناقص انفراسٹرکچر: اکثر دیہی طبی مراکز بجلی، صاف پانی، صفائی ستھرائی، اور ابتدائی لیبارٹری سہولیات سے بھی محروم ہوتے ہیں۔ ویکسین کے لیے ضروری کولڈ اسٹوریج کا بھی فقدان ہوتا ہے۔

3. طبی عملے کی شدید قلت: زیادہ تر ڈاکٹرز اور نرسیں دیہی علاقوں میں تقرری سے گریز کرتے ہیں، جس کی وجوہات میں غیر تسلی بخش رہائش، پیشہ ورانہ تنہائی، اور ترقی کے محدود امکانات شامل ہیں۔ نتیجتاً اکثر نیم تربیت یافتہ یا غیر تربیت یافتہ عملہ علاج معالجے پر مامور ہوتا ہے۔

4. معاشی بے بسی: دیہی آبادی کی اکثریت غیر رسمی روزگار سے وابستہ ہے۔ ان کے پاس نہ تو طبی انشورنس ہوتی ہے، نہ بچت، نہ ہی روزانہ کی مزدوری چھوڑنے کی استطاعت۔ طبی سہولتیں ان کے لیے ایک پرتعیش خواب بن جاتی ہیں۔

5. صحت کے بارے میں شعور کی کمی: تعلیم اور آگاہی کی کمی کی وجہ سے دیہی افراد اکثر وقت پر علاج سے گریز کرتے ہیں، یا دیسی معالجین اور جعلی حکیموں سے رجوع کرتے ہیں۔ خواتین، اقلیتوں، اور نچلی ذاتوں کو سماجی تعصب اور ثقافتی رکاوٹوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

٭نتیجہ خیز اثرات: صحت کے اعداد و شمار میں جھلکتی محرومیاں٭

یہ رکاوٹیں صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں، بلکہ لاکھوں زندگیوں کے ضیاع کی کہانی سناتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں نوزائیدہ بچوں کی شرحِ اموات شہری علاقوں سے دوگنی ہوتی ہے۔ خواتین حمل اور زچگی کے دوران معمولی پیچیدگیوں سے جان کی بازی ہار دیتی ہیں، کیونکہ بروقت طبی امداد مہیا نہیں ہوتی۔ امراضِ قلب، دمہ، شوگر اور ہائی بلڈ پریشر جیسے امراض خاموشی سے انسانی زندگی کو چاٹتے رہتے ہیں۔ ذہنی صحت کا بحران بھی بڑھتا جا رہا ہے، مگر دیہی معاشرے میں یہ موضوع اب بھی قابلِ ذکر نہیں سمجھا جاتا۔

یہ سب کچھ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ موجودہ نظامِ صحت اپنے بنیادی دعوے ہی یعنی صحت کی مساوات ہی میں ناکام ہو چکا ہے۔

٭ ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل صحت: ایک روشن امکان؟٭

ٹیکنالوجی اس سیاہ منظر نامے میں امید کی ایک کرن بن کر ابھری ہے۔ ٹیلی میڈیسن نے شہری ڈاکٹرز اور دیہی مریضوں کے درمیان فاصلہ کم کیا ہے۔ موبائل ایپلیکیشنز مریضوں کو علامات کی تشخیص، دوا کی یاددہانی، اور ذہنی صحت کی معاونت فراہم کرتی ہیں۔ بھارت کا "eSanjeevani" پلیٹ فارم اور روانڈا میں ڈرون کے ذریعے ویکسین کی ترسیل انقلابی اقدامات کے طور پر سامنے آئے ہیں۔

تاہم، یہ حل تب تک مؤثر نہیں ہو سکتے جب تک دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ کی دستیابی، ڈیجیٹل خواندگی، اور تکنیکی تربیت پر جامع سرمایہ کاری نہ کی جائے۔

٭ روایتی و برادری پر مبنی طب: مقامی حل کی تلاش٭

جہاں جدید نظام رسائی سے قاصر ہو، وہاں روایتی طریقہ علاج اپنا کردار نبھاتا ہے۔ بھارت میں AYUSH، اور پاکستان میں یونانی اور طبِ نبوی سے وابستہ معالجین دیہی معاشرے کا حصہ ہیں۔ کمیونٹی ہیلتھ ورکرز جیسے آشا ورکرز، لیڈی ہیلتھ ورکرز، اور ایتھوپیا کی ہیلتھ ایکسٹینشن ورکرز اپنے اپنے علاقوں میں معیاری خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ یہ ماڈلز مقامی زبان و ثقافت سے ہم آہنگ ہونے کے سبب زیادہ مؤثر اور قابلِ اعتماد ہیں۔

٭ پالیسی اصلاحات: تبدیلی کی بنیاد٭

اگر واقعی دیہی صحت میں انقلابی تبدیلی مقصود ہے تو حکومتوں کو مندرجہ ذیل اقدامات کی طرف فوری توجہ دینا ہوگی:

جدید طبی سہولیات سے مزین دیہی مراکز کا قیام؛

دیہی خدمات انجام دینے والے عملے کے لیے مراعات، رہائش، اور تربیتی مواقع؛

صحت انشورنس اسکیمز کو غیر رسمی شعبوں تک وسعت دینا؛

روایتی اور جدید طب کو یکجا کر کے جامع نظام تشکیل دینا؛

اور مقامی برادریوں کو پالیسی سازی میں شریک کر کے نچلی سطح پر فیصلہ سازی کو مضبوط کرنا۔

٭کوڈ-19 کا سبق: تیاری اور شراکت داری کی اہمیت٭

کورونا وبا نے دیہی نظامِ صحت کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا، مگر ساتھ ہی یہ سبق بھی دیا کہ اگر تیاری اور اجتماعی شراکت کے اصولوں پر عمل کیا جائے، تو کم وسائل میں بھی قابلِ تقلید نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

٭ایک اخلاقی اور اسٹریٹجک تقاضا٭

صحت کسی خاص طبقے یا خطے کی ملکیت نہیں، بلکہ ایک آفاقی انسانی حق ہے۔ دیہی باشندوں کو معیاری، سستی، اور بروقت طبی سہولتیں فراہم کرنا ایک اخلاقی ذمہ داری ہونے کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی اور معیشت کی پائیداری کا بھی تقاضا ہے۔ صحت مند دیہی معاشرہ مضبوط ریاست کی بنیاد ہے۔

یوم صحتِ عامہ 2025 ہمیں اس امر کی یاددہانی کراتا ہے کہ جب تک ہر فرد کو صحت کی سہولت نہیں ملتی، ترقی کا کوئی دعویٰ مکمل نہیں۔ اگر ہم ہمدردی، جدت، اور مضبوط ارادے سے کام لیں، تو ایک ایسا مستقبل ممکن ہے جہاں ہر فرد صحت مند، محفوظ اور بااختیار ہو۔

٭٭٭

پہلگام حملہ کے بعد 'آپریشن سندور'

دہشت گردی کو منھ توڑ جواب سے پورے ملک میں خوشی

فوج کی ہمت و بہادری پر ملک کو ہے فخر: نتیش ☆ ہر ہندوستانی کو آپریشن سندور پر فخر ہونا چاہیے: پون کلیان ☆ یہ تو ٹریلر ہے، پکچر ابھی باقی ہے: ایکناتھ شندے ☆ آر ایس ایس نے آپریشن کو وانصاف کا آغاز قرار دیا ☆ مختلف رہنماؤں نے ہندوستانی فوج کی کارروائی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔(ایجنسی) پہلگام کے بیسرن میں ہوئے قتل عام کا ہندوستان نے منگل کی آدھی رات پاکستان میں دہشت گرد ٹھکانوں پر حملہ کر کے کرارا جواب دے دیا ہے۔ ہندوستانی مسلح افواج کی اس کارروائی سے پورے ملک میں خوشی ہے۔ 15 دن تک دہشت گردوں کو جواب دینے کا انتظار کر رہے پہلگام حملے میں مارے گئے لوگوں کے اہل خانہ سمیت ملک بھر کے لوگوں کے سینوں میں ٹھنڈک پہنچی ہے۔ ملک کے کئی حصوں کی طرح جموں میں بھی لوگ لحہ لحہ کی خبر لیتے رہے ہیں۔ لوگ اپنے گھروں کی چھتوں پر بھی آ گئے۔ فضائی حملے کے ذریعہ ہندوستان نے پاکستان کو منھ توڑ جواب دیا ہے۔ حملے کے لیے ذمہ دار گروپوں سے جڑے دہشت گرد ڈھانچے کو نشانہ بنا کر یہ آپریشن عین مطابق کیے گئے۔ حکومت ہند نے تصدیق کی ہے کہ سبھی 9 ٹھکانوں پر کامیابی کے ساتھ حملے کیے گئے جس سے پاکستان میں کسی بھی شہری یا فوجی ڈھانچے کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان کے خلاف ہندوستانی فوج کی کارروائی پر آج کہا کہ پورے ملک کو فوج کی ہمت اور بہادری پر فخر ہے۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل 2025 کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے جواب میں 'آپریشن سندور' کے تحت فوج نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ 'آپریشن سندور' پر مسٹر کمار نے کہا کہ پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ پورے ملک کو فوج کی جرات اور بہادری پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم سب کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت پر پختہ اعتماد اور فخر ہے۔ جے ہند۔

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے بدھ کے روز پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے لیے کی جانے والی کارروائی ''آپریشن سندور'' کو انصاف کی شروعات قرار دیتے ہوئے اس کی بھرپور ستائش کی ہے۔ آر ایس ایس کے قومی میڈیا اور تشہیر کے محکمے کے سربراہ سنیل امبیکر نے بدھ کو سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ ''پہلگام کے متاثرین کے لیے انصاف کی شروعات - آپریشن سندور، انصاف نے کام کیا، جئے ہند، مدر انڈیا زندہ باد۔ بدھ کے دن، ہندوستانی مسلح افواج نے 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان کے اندر دہشت گردوں کے نو ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ 22 اپریل کو پہلگام حملے میں 26 شہری جاں بحق ہوئے تھے۔ جن نو مقامات پر کارروائی کی گئی ان میں بہاولپور میں واقع جیش محمد کا گڑھ اور مرید کے میں لشکر طیبہ کا اڈہ شامل ہیں۔

آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان نے ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کا کامیاب انعقاد ہر ہندوستانی کے لئے فخر کی بات ہے۔ پون کلیان نے انکشاف کیا کہ پہلگام حملے کے دوران دہشت گردوں نے ہندو ہو یا نہیں پوچھ کر مارا۔ انہوں نے کہا کہ پورا ملک شدید غم میں ڈوبا ہوا تھا اور اس حملے کا بدلہ لینے کے لئے پورا ہندوستان منتظر تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں افواج نے پاکستان کے دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر سخت پیغام دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستانی عوام اور فوج کو نقصان پہنچائے بغیر صرف دہشت گردوں اور ان کے اڈوں کو نشانہ بنایا گیا، جو ایک بڑی کامیابی ہے۔ پون کلیان نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے اس فیصلے پر ہم سب کو فخر ہونا چاہیے اور ہمیں ان کے ساتھ کھڑے رہنا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک وزیر اعظم کی لڑائی جاری رہے گی۔ پون کلیان نے ان لیڈروں کو متنبہ کیا جو پاکستان کی حمایت میں سوچ رکھتے ہیں کہ وہ اپنی سوچ میں تبدیلی لائیں۔

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بدھ کے روز 'آپریشن سندور' کو 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کا طاقتور اور موثر جواب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''یہ تو ٹریلر ہے، پکچر ابھی باقی ہے''۔ تھانے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایکناتھ شندے نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ہندوستانی مسلح افواج کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس کارروائی کے ذریعے جموں وکشمیر میں بے گناہ 26 افراد کے قتل کا حساب لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں پی ایم مودی اور ہماری مسلح افواج کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے بہترین کارروائی کی۔ انہوں نے دہشت گردوں اور پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ یہ تو صرف ٹریلر ہے، تصویر ابھی باقی ہے۔'' ایکناتھ شندے نے کہا، ''میں 'آپریشن سندور' کے تحت کی گئی کارروائیوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں اس کے لیے پی ایم مودی کا شکر گزار ہوں۔ پہلگام میں بے قصور افراد کو ان کے اہل خانہ کے سامنے بے دردی سے مارا گیا... اب ملک کو انصاف ملا ہے۔'' انہوں نے حکومت کے عزم کو دوہراتے ہوئے کہا، ''میں ایک بار پھر پی ایم مودی کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اور وہ پاکستان کو ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔'' شندے نے آپریشن کی علامتی اہمیت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا، 'پی ایم مودی کی قیادت میں 'آپریشن سندور' انجام پایا اور اس نے ان ماؤں اور بہنوں کا بدلہ لیا جن کا 'سندور' چھین لیا گیا تھا۔''

ترنمول کانگریس اور بنگال پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کی صبح پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے نو کیمپوں کو تباہ کرنے پر ہندوستانی مسلح افواج کو مبارکباد دی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ کارروائی 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے مہلک دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے کی گئی۔ آپریشن سندور کے بارے میں، مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، ''جئے ہند! جئے بھارت!'' ان کے پیغام میں واضح طور پر بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کی حمایت نہیں کی گئی، لیکن اسے ہندوستانی مسلح افواج کے ذریعہ آج صبح لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پار دہشت گرد کیمپوں کو نشانہ بنا کر کئے گئے آپریشن کی حمایت کے طور پر سمجھا گیا۔ یہ پوسٹ محترمہ بنرجی کے پہلے کے موقف کے مطابق ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ترنمول کانگریس دہشت گردی اور قومی سلامتی سے متعلق معاملات پر مرکز کی حمایت کرے گی۔ ترنمول کانگریس کے ترجمان کنال گھوش نے ایک ویڈیو بیان جاری کیا جس میں پاکستان کی طرف سے اسپانسر شدہ دہشت گردی پر مرکز کے ردعمل کی کھل کر حمایت کی گئی۔ انہوں نے کہا، ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ترنمول کانگریس ہمیشہ قومی سلامتی اور ملک کی خودمختاری کے مسائل پر مرکزی حکومت کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی یہ واضح کر دیا ہے۔ ہم ہندوستانی فوج کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

پہلگام حملہ: سندھ سے سندور تک

ہندوستان کے وہ 15 اقدام جس کی وجہ سے پاکستان ہوا چاروں شانے چت

پاکستان کو پہلی بار کسی مسلم ممالک کی حمایت بھی نہیں مل پائی۔ جس وقت پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا وزیر اعظم مودی سعودی عرب کے دورے پر تھے۔ سعودی عرب نے بھی دہشت گردانہ حملہ کی مذمت کی تھی۔

22 اپریل کو پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد سے ہی ہندوستان نے پاکستان پر سخت کارراوئی شروع کر دی تھی۔ سندھ آبی معاہدہ کی معطلی سے لے کر آپریشن سندور تک ہندوستان کے 15 دنوں کے درمیان لیے گئے 15 اہم فیصلوں نے پاکستان کو ہر محاذ پر شکست فاش دیا۔ ایک طرف جہاں آبی معاہدہ کی معطلی سے پاکستان کو آبی بحران کا سامنا کرنا پڑا، وہیں دوسری جانب آپریشن سندور کے تحت کیے گئے سرجیکل اسٹرائک نے پاکستان کو چاروں شانے چت کر دیا۔ آیئے ذیل میں ہندوستانی حکومت کے ان 15 اہم فیصلوں پر مختصر انظر ڈالتے ہیں جس نے پاکستان کو دہشت میں مبتلا کر رکھا ہے۔

1. پاکستان کو پہلی بار مسلم ممالک کی حمایت بھی نہیں مل پائی۔ جس وقت پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا وزیر اعظم مودی سعودی عرب کے دورے پر تھے۔ سعودی عرب نے بھی دہشت گردانہ حملہ کی مذمت کی تھی۔

2. ہندوستان نے نئی دہلی میں تمام ممالک کے سفراء کو بلا کر پاکستان کے دہشت گردانہ کارروائیوں کے بارے میں جانکاری دی تھی۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ ٹی وی ڈیبیٹ سے لے کر بند کمرے تک کی میٹنگ میں دہشت گردوں کے ایشوز پر پاکستان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

3. ہندوستان نے سندھ آبی معاہدہ معطل کر دیا۔ اس معاہدہ کے معطلی کی وجہ سے پاکستان میں آبی بحران آ گیا ہے۔ دریائے سندھ کے ذریعہ پاکستان کے 17 کروڑ لوگوں کو پانی مل رہا تھا۔ پاکستان اس کے خلاف اقوام متحدہ جانے کی تیاری میں ہے۔

4. ہندوستان نے پاکستان میں دریائے جہلم کا پانی چھوڑ دیا۔ ہندوستان کے اس فیصلے سے پاکستان کے مظفر آباد علاقے میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ لوگ گھر چھوڑ کر محفوظ مقامات کی طرف بھاگنے کو مجبور ہو گئے ہیں۔

5. ہندوستان نے پاکستانی سرحد پر واقع سلال اور بگلیہار ڈیم کو بند کر دیا۔ اس ڈیم کے پانی کا استعمال پینے اور بجلی بنانے کے لیے کیا جاتا تھا۔

6. ہندوستان نے چناب ندی کا پانی بھی روک دیا۔ اس قدم سے بھی پاکستان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ پاکستان کے ندی اور نالے سوکھ گئے ہیں۔ پاکستان نے ہندوستان کے اس قدم کو 'واٹر اٹیک' قرار دیا ہے۔

7. ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ تمام تجارتی معاہدے منسوخ کر دیے۔ پاکستان کے راستے ہندوستان کا سامان تو آ رہا ہے، لیکن ہندوستان کے راستے پاکستان کا سامان نہیں جا پا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے پاکستان کو کروڑوں کا نقصان ہو رہا ہے۔

8. ہندوستان نے پاکستان کے تمام درآمدات پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کارروائی نے تو پاکستان کی کمر ہی توڑ دی۔ پاکستان سے ہندوستان میں تربوز، خربوز، سیمنٹ، سیندھا نمک، ڈارئی فروٹس، پتھر، چونا، کاٹن، اسٹیل اور چشموں کے آپٹیکل درآمد ہوتے تھے۔

9. ہندوستان نے پاکستانی جہاز کے داخلے پر پابندی عائد کر دی تھی۔ پاکستانی جہاز ہندوستانی فضائی حدود کا استعمال کر کے بنگلہ دیش میں اپنا سامان پہنچاتا تھا۔

10. ہندوستان نے پاکستان کو الگ تھلگ کرنے کے لیے سفارتی طریقہ کار اختیار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کو اب تک کسی بھی بڑے ملک کی حمایت حاصل نہیں ہوئی ہے سوائے چین کے۔

11. ہندوستان نے پاکستان کے تمام فوجی مشیر کو ملک سے باہر نکال دیا ہے۔ ہندوستان کے اس قدم سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

12. ہندوستان نے پاکستان کو اقوام متحدہ میں الگ تھلگ کر دیا۔ 5 مئی کو اقوام متحدہ کی میٹنگ میں پاکستان کو حمایت نہیں مل پائی۔ سلامتی کونسل کے دیگر ممبران نے پاکستان پر ہی سوال کھڑے کر دیے۔

13. ہندوستان نے پاکستان کے پوسٹل سروس پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔ تاریخ میں پہلی بار پوسٹل سروس پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

14. ہندوستان کے ذریعہ پاکستان کے خلاف اٹھائے گئے سخت اقدامات کی وجہ سے وہاں کے مارکیٹ کی حالت مزید خراب ہو گئی۔ یہی وجہ ہے کہ کراچی اسٹاک ایکسچینج کا شیئر بازار مسلسل گرتا جا رہا ہے۔

15. ہندوستان نے پاکستان پر آپریشن سندور کے تحت سرجیکل اسٹرائک کیا۔ اس آپریشن کی وجہ سے تقریباً 100 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں۔

ہندوستان کی مداخلت کے بعد ہانگ کانگ میں بدھ مت کے آثار کی نیلامی ملتوی

نئی دہلی، 07 مئی (یو این آئی) وزارت ثقافت کو ہانگ کانگ کے پپراہوا کھدائی سے حاصل ہونے والے مقدس بدھ مت کے آثار کی بین الاقوامی نیلامی کمپنی سوتھبیز کی ہانگ کانگ یونٹ نے نیلامی ملتوی کر دی ہے۔ وزارت ثقافت نے یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ یہ نیلامی آج ہونی تھی، لیکن وزارت کے مداخلت کے بعد نیلامی کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پپراہوا کے آثار قدیمہ کی کھدائی سے حاصل ہونے والے آثار میں مہاتما بدھ کی ہڈیوں کے ٹکڑے، سیلکھڑی اور کرسٹل سے بنے تابوت، ریت کے پتھر کے تابوت، پیش کیے گئے سونے کے زیورات اور جواہرات وغیرہ شامل ہیں۔ 1898 میں برطانوی نوآبادیاتی انجینئر ولیم کلاکسٹن پیپے نے وہاں کھدائی کرائی تھی۔ ایک تابوت پر براہمی رسم الخط میں لکھے ہوئے ایک کتبے سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ یہ مہاتما بدھ کے باقیات ہیں۔

آپریشن سندور: ہمیں ہندوستانی فوج پر فخر ہے: کیجریوال

نئی دہلی۔ (یو این آئی) آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی فوج کو مبارکباد دیتے ہوئے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے بدھ کو کہا کہ پہلگام حملے کے جواب میں فوج نے بہادری کا مظاہرہ کیا اور پاکستان میں سرگرم کئی دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا اے اے پی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال، پارٹی کے سینئر رہنما منیش سسودیا، پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان، پارٹی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی سمیت کئی رہنماؤں نے ہندوستانی کے بہادر فوجیوں کو مبارکباد دی ہے اور ان کی بہادری کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے منگل کو ہندوستانی فوج کو آپریشن سندور کی کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ ہمیں ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں 140 کروڑ ہندوستانی ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہندوستانی فوج کی جرات ہر شہری کا عقیدہ ہے۔ ہم سب ساتھ ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ ہندوستانی فوج اور ہمارے بہادر سپاہیوں نے ایک بار پھر ہمارا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یہ صرف دہشت گردانہ حملے کا جواب نہیں ہے بلکہ ہر ہندوستانی کی عزت کی حفاظت ہے۔ ہماری فوج کی جرات اور بہادری کو سلام۔ آج فخر کے ساتھ پورا ملک دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ جے ہندپنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے آپریشن سندور کی کامیابی پر کہا کہ ''دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پورا ملک متحد ہے۔ ہمیں اپنی ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ 140 کروڑ ہم وطن ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پنجاب کے عوام فوجیوں کے حوصلے اور جوش وجذبے کے لیے ملکی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے کہا کہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی نیک خواہشات ہندوستانی فوج کے ساتھ ہیں۔ ہم سب فوج کی جرات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ بڑی ہمت اور بہادری کے ساتھ ہندوستانی فوج نے دشمن کے علاقے میں گھس کر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ پورے ملک کے 140 کروڑ لوگ اس لمحے کا انتظار کر رہے تھے۔ ہندوستانی فوج نے آپریشن سندور کے ذریعے اسے حقیقت بنا دیا ہے۔

جے شنکر نے قطر کے وزیر اعظم کو آپریشن سندور کے بارے میں آگاہ کیا

وزیر خارجہ نے جاپان، جرمنی، فرانس، اسپین کے وزرائے خارجہ سے بات کی

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کو قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی کو ٹیلی فون کیا اور انہیں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں کی گئی کارروائیوں سے آگاہ کیا ڈاکٹر جے شنکر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ ''قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی سے بات کرنا اچھا لگا۔ سرحد پار دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لیے ہندوستان کے ہدف اور متوازن جواب پر تبادلہ خیال کیا۔ 22 اپریل کو، جموں وکشمیر کے پہلگام میں ایک گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں 26 لوگ مارے گئے تھے، جس کی ذمہ داری لشکر طیبہ کی ایک شاخ مزاحمتی فورس نے قبول کی تھی۔ ہندوستانی افواج نے گزشتہ رات پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں نو مقامات کے خلاف درست، نپے ہوئے، بلا اشتعال، ذمہ دارانہ اور مناسب کارروائی کی، جس سے دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچا۔

وہیں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جاپان، فرانس، جرمنی اور اسپین کے وزرائے خارجہ سے ٹیلی فون پر بات کی اور انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ دار دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کی گئی کارروائی کے بارے میں بتایا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہاں ایکس پر ان ٹیلی فون بات چیت کی تفصیلات شیئر کیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جاپان کے وزیر خارجہ تاکیشی ایویا سے ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی ہے۔ میں 22 اپریل کے دہشت گردانہ حملوں کی جاپان کی شدید مذمت کی تعریف کرتا ہوں۔ آج صبح سرحد پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف ہندوستان کی کارروائی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خارجہ نے ایک اور پوسٹ میں کہا کہ فرانس کے وزیر خارجہ جین نول بیروٹ اور جرمن وزیر خارجہ جوہان وڈے فل کے ساتھ مشترکہ ٹیلی کانفرنس کی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں ان کی یکجہتی اور حمایت کی تعریف کی۔ دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔'' ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ انہوں نے ہسپانوی وزیر خارجہ جوز مینوئل البریز سے بات کی۔

جمعیۃ علماء ہند کا ملک اور فوج کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعلان

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے پہلگام دہشت گردانہ عمل کے جواب میں بھارت کی طرف سے فوجی کارروائی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند ملک کی خودمختاری، سالمیت اور دفاع کے مسئلے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کر سکتی۔ اگر پاکستان کی جانب سے کوئی جنگ مسلط کی جاتی ہے تو ہم واضح اور دوٹوک الفاظ میں یہ اعلان کرتے ہیں کہ پورا ملک، تمام مذاہب کے لوگ اور بالخصوص مسلمان، اپنی فوج کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہیں۔ ''ہندستان ہمارا وطن ہے، اس کا دفاع ہماری قومی اور آئینی ذمہ داری ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے ہمیشہ حب الوطنی، امن اور اتحاد کا پیغام دیا ہے اور آج جب کہ ہماری سرحدوں پر خطرہ منڈلا رہا ہے، ہم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا اعلان کرتے ہیں۔'' مولانا مدنی نے کہا کہ ہم ہر سطح پر قوم میں اتحاد، صبر اور قربانی کے جذبہ کو فروغ دیں گے۔ ہم حکومت ہند سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ دشمن کے ہر جارحانہ اقدام کا منہ توڑ جواب دے۔ ہم دشمنوں کو یہ واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہندستان ایک متحد قوم کی طرح ہر قیمت پر اپنے وطن کا دفاع کرے گا۔

ملک کی مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں کی دہشت گردی کے خلاف کاروائی کی تائید کرتے ہیں: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی۔ جماعت اسلامی ہند دہشت گردی کو ایک سنگین مسئلہ اور انسانیت کے خلاف بھیانک جرم سمجھتی ہے، اور ملک اور اس کے عوام کی سلامتی اور امن کے لیے اس کے مکمل خاتمے کو ضروری قرار دیتی ہے آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ملک کی مسلح افواج اور سیکیورٹی اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جو کارروائی کی ہے، پورا دیش، بلا تفریق مذہب وملت اس میں ان کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی تائید کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس موقع پر اس بات پر بھی زور دینا چاہتے ہیں کہ اس نازک وقت میں ملک کے تمام عوام کو متحد ہو کر اس چیلنج کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ ملک کی سلامتی کے سنگین معاملے کو کسی بھی قسم کی تفریق یا فرقہ وارانہ تناؤ پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ ہم تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی جماعتوں اور گروہوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ملک کی سالمیت، باہمی اخوت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو ہر حال میں برقرار رکھیں اور اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کریں۔

رضا اکیڈمی نے فوج کو مبارکباد دی، مٹھائیاں تقسیم کی گئیں

ممبئی۔ (یو این آئی) کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی فوج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کا آغاز کیا، جس نے پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس آپریشن کے تحت فوج نے آدھی رات کو پاکستان کے 9 مقامات کو نشانہ بنا کر شدید نقصان پہنچایا۔ اس بھرپور جوابی حملے سے پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، اور مختلف مقامات پر مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ ملک کی نمائندہ تنظیم رضا اکیڈمی نے بھی اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے آرمی چیف اور نوجوانوں کا حوصلہ بڑھایا۔ اکیڈمی نے کہا کہ دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جانا چاہیے اور پورا ہندوستان افواج کی جرأت واستقلال پر فخر محسوس کرتا ہے۔ رضا اکیڈمی کے سربراہ اسیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری نے ایک بیان جاری کیا ہے، اس ضمن میں آج انہوں نے یو این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کا منہ توڑ جواب دیا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ ہم نے اس خوشی میں مٹھائیاں تقسیم کی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہندوستانی فوج نے پہلگام حملے کا زبردست جواب دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے اس کامیابی پر مٹھائیاں تقسیم کی ہیں تا کہ عوامی سطح پر افواج کی حمایت اور جذبے کا اظہار کیا جا سکے۔ الحاج نوری نے کہا کہ ہندوستانی فوج ایک مضبوط آہنی دیوار ہے جو ہمیشہ ملک وقوم کے تحفظ کے لیے تیار رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم فوج کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ہم سب فوج کے ساتھ ہیں، یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ قوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا ہے: ریڈی

حیدرآباد۔ (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے بدھ کے روز حیدرآباد میں آپریشن سندور کے سلسلہ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اس اجلاس میں انہوں نے ریاست بھر میں عوامی تحفظ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ایمرجنسی خدمات کو مستحکم بنانے کے لئے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعلیٰ نے قومی یکجہتی کا پیغام دیتے ہوئے کہا ''ہم سب ملک کی فوج کے ساتھ ہیں، یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ قوم کے ساتھ کھڑے ہونے کا ہے۔'' انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں اور لیڈروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اس نازک وقت میں قوم کی حمایت میں متحد ہو جائیں۔ ایمرجنسی خدمات سے وابستہ محکموں کے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں تا کہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے مکمل تیاری برقرار رکھی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری ملازمین، وزراء اور اعلیٰ عہدیداران ہر وقت دستیاب رہیں۔ اسی ضمن میں تمام غیر ملکی دورے بھی منسوخ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ریونت ریڈی نے میڈیا اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے غیر ضروری تشہیر میں ملوث سرکاری ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی۔ عوام کی سہولت کے لئے 24 گھنٹے کام کرنے والی ٹول فری ہیلپ لائن

قائم کی جارہی ہے تا کہ ہنگامی صورت حال میں فوری معلومات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست میں مقیم پاکستانی و بنگلہ دیشی شہریوں کو فوری حراست میں لینے کی ہدایت دیتے ہوئے داخلی سلامتی کو اولین ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے کمانڈ کنٹرول سنٹر میں ایک مربوط انفارمیشن سسٹم کے قیام پر زور دیا تا کہ حقیقی وقت میں تال میل اور ڈیٹا تجزیہ کو ممکن بنایا جا سکے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو امن وامان میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ریونت ریڈی نے خون کی دستیابی اور ایمرجنسی ادویات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ نجی اسپتالوں سے بستر کی دستیابی پر باقاعدہ معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا، جبکہ ریڈ کراس کے ساتھ بہتر رابطہ اور ہم آہنگی کو فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا۔ اشیائے خورونوش کے مناسب ذخائر برقرار رکھنے اور سائبر خطرات کے انسداد کے لئے بھی حکام کو چوکنا رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جھوٹی خبروں کے پھیلاؤ پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایک خصوصی سیل کے قیام کی ہدایت دی جو افواہوں اور جھوٹی معلومات کی نگرانی کرے۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹی خبریں عوام میں خوف و ہراس پیدا کر سکتی ہیں، اس لئے ایسی اطلاعات پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

حکمران جماعت اور اپوزیشن نے پاکستان میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر فضائی حملے کا خیر مقدم کیا

پٹنہ۔ بہار کے دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا اور اہم اپوزیشن پارٹی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے جموں وکشمیر میں پہلگام حملے کے بعد پاکستان میں نو دہشت گرد کیمپوں پر ہندوستانی فوج کی کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر پاکستان میں نو دہشت گرد کیمپوں پر ہندوستانی فوج کی کارروائی کا خیر مقدم کیا اور لکھا ''ہندوستانی فوج ہماری جان ہے، ہماری شان ہے۔ وندے ماترم!'' اسی طرح نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے بھی ایکس پر لکھا، ''جب پہلگام حملہ ہوا تو اسی دن طے ہوا تھا کہ اب پاکستان کے دہشت گردوں کو نہیں بخشا جائے گا۔ آج آپریشن سندور کے تحت ہندوستان نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں چھپے ہوئے نو دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ایک زوردار حملہ کیا گیا ہے۔ یہ ہے 56 انچ کے سینے کا جواب! جے بھارت! جے ہند!'' اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے بھی فوجی کارروائی کا خیر مقدم کیا اور ٹویٹر پر لکھا کہ ہندوستان، ہندوستانیوں اور ہندوستانی فوج نے اپنے ملک میں کسی بھی قسم کی دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کو کبھی برداشت نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کریں گے۔ انہوں نے کہا، ''ہندوستانی فوج نے ہمیشہ ماؤں، بہنوں کی کوکھ، بہنوں کی کلائیوں اور ماتھے پر سندور کی حفاظت کی ہے۔ ہم سچائی، عدم تشدد اور امن پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں۔ ہم ہندوستانی کبھی غلط نہیں کرتے لیکن اگر کوئی ہمارے ساتھ غلط کرتا ہے تو ہم اسے برداشت نہیں کرتے۔'' مسٹر یادو نے مزید لکھا، ''اگر دہشت گردی کو فروغ دینے والے لوگ ہمارے اتحاد، سالمیت اور خودمختاری پر حملہ کرتے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ کس طرح متحد ہو کر منہ توڑ جواب دینا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں 140 کروڑ ہندوستانی ہندوستانی فوج اور حکومت کے ساتھ ہیں۔ ہندوستان زندہ باد! ہندوستانی فوج زندہ باد! جئے ہند!''

عابد حسین خلیجی ممالک کا دورہ کر کے پھنسے ہوئے ہندوستانی مزدوروں کی رہائی کے لیے کریں گے پہل

بھوپال۔ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اتر پردیش، بہار، پنجاب اور بنگال اور آس پاس کی ریاستوں کے خلیجی ممالک سمیت دیگر ممالک میں کام کرنے والے تارکین ہندوستانی نژاد مزدوروں کے لیے ایک اچھی خبر ہے۔ اب بھوپال کے ہندوستانی سماجی کارکن سید عابد حسین عرف بجرنگی بھائی جان وہاں کام کرنے والے ہندوستانی مزدوروں کے ملکوں میں جا کر زمینی حقیقت سے روبرو ہوتے ہوئے ان کی وطن واپسی سے لے کر دیگر قانونی مدد بھی مہیا کرائیں گے۔

ضلع کے بسکھاری علاقے کے رودر پور بھگاہی رہائشی اور 20 سال سے بھوپال میں مقیم سید عابد حسین عرف بجرنگی بھائی جان کو معروف تنظیم ایم انڈیا فورم (لکشیہ بھارت منچ) نے گلوبل کمیونٹی افیئرس کا سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ کاؤنسلیٹ جنرل آف انڈیا کے معاون پارٹنر کے طور پر متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور ہندوستان میں ایم انڈیا فورم کام کرتا ہے۔ گلوبل کمیونٹی افیئرس کا سکریٹری بنائے جانے پر عابد حسین عرف بجرنگی بھائی جان نے ایم انڈیا فورم کے بانی/چیئرمین شیخ مظفر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ پہلے بجرنگی بھائی جان کے نام سے مشہور عابد حسین سعودی عرب، عمان، کویت، عراق، ایران، قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات سمیت خلیجی اور دنیا کے دیگر ممالک میں پھنسے ہندوستانی مزدوروں کی وطن واپسی اور ہندوستانی سفارت خانے اور متعلقہ ممالک کے حکام سے خط و کتابت اور ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کر کے متوفی مزدوروں کی لاشوں کو ہندوستان واپس لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ لیکن نیا عہدہ ملنے کے بعد بجرنگی بھائی جان خلیجی ممالک کا دورہ کریں گے اور بیرون ملک میں مقیم ہندوستانی مزدوروں سے ملاقات کر کے وطن واپسی سے لے کر دیگر معاملات میں انھیں آگاہ کرنے کے ساتھ ہی قانونی امداد بھی فراہم کرائیں گے۔

محمد صغیر حسین نے عام فہم زبان میں ترجمہ کا کام کیا

پریم چند پہلے شخص تھے جنھوں نے عوامی زندگی کو اپنی تخلیق کا محور و مرکز بنایا: ڈاکٹر کمل کشور

سہارنپور (احمد رضا) ادب میں مطالعہ تحقیق اور تجزیے کی روایت کبھی ختم نہیں ہوسکتی ہے ادب کے میدان میں ہمیشہ نئی نئی تحقیقات، تشریحات اور نئے تجربات ہوتے رہتے ہیں ہر دور کی نسل کے سامنے بھی نئے سوالات اور نئے مسائل ہوتے ہیں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جب تک انسانی ذہن میں نئے افکار و خیالات کو جنم دینے کی صلاحیت رہے گی تب تک ہمیشہ نئے مطالعے کا امکان موجود رہے گا اس مناسبت سے پریم چند: مطالعے کی نئی جہتیں کے مصنف ڈاکٹر کمل کشور گوئنکا نے پریم چند کی زندگی، افکار و خیالات اور دیگر تصورات کی نئی جہتوں کو کھولنے کی سعی کی ہے اردو لکھنے والوں میں پریم چند پہلے شخص تھے جنھوں نے عوامی زندگی کو اپنی تخلیق کا محور و مرکز بنایا وہ جب افسانہ نگاری کے میدان میں اترے تو انھوں نے سب سے پہلے اپنے ملک کی غلامی پر توجہ مرکوز کی اور حب الوطنی کے پاکیزہ جذبے سے سرشار کہانیاں اردو زبان میں تحریر کیں برطانوی ظلم و جبر کے اس دور میں خالص حب الوطنی کہانیاں لکھنا، درحقیقت ایک جرات مندانہ قدم تھا اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ پریم چند کی زندگی کے کچھ اہم اور نا معلوم گوشوں کو بڑی سفا کی اور ذہانت کے ساتھ اجاگر کیا گیا ہے جو قابل ستائش کارکردگی ہے ڈاکٹر کمل کشور گوئنکا کا مطالعہ کافی وسیع ہے انھوں نے پریم چند: مطالعے کی نئی جہتیں کو مواد کی چھان بین اور ضروری پہلوؤں پر غور وفکر کرنے کے بعد بڑی خوش اسلوبی اور حکمت کے ساتھ تحریر کیا ہے اس کتاب کی جس قدر بھی تعریف کی جائے وہ کم ہو گی واقعی ڈاکٹر کمل کشور گوئنکا نے پر کشش اور 9 وقار مصنف ہونے کا حق ادا کیا ہے! واضح ہو کہ جس مہذب اور باشعور شخصیت نے عام لوگوں کے لئے اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے اس باوقار شخصیت کا نام نامی محمد صغیر حسین ہے آپکی پیدائش 23 جون 1951 کو الہ آباد (یوپی) میں ہوئی محمد صغیر حسین کہ جنہو نے ایم اے، ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی اور وکالت کے پیشہ کو عزت بخشی نیز آپ نے ادب سے سرشار ہوکر تصنیف، تالیف اور ترجمہ نگاری سے منسلک ہو کر جو شاندار اور بے مثال نظیریں رقم کی ہیں انکی جس قدر بھی تعریف اور حوصلہ افزائی کی جائے وہ کم ہی رہیگی سہی معنوں میں بطور مترجم محمد صغیر حسین کا کوئی مقابلہ ہی نہیں ہے اکثر برسا برس سے بیرون ممالک اور ہندوستان سے شائع ہونے والے متعدد بڑے اخبارات میں اور ریاستی سطح کے اچھے اخبارات میں ان کے مضامین اور تراجم شائع ہوتے رہتے ہیں محمد صغیر حسین نے ترجمہ کی زبان کو عام فہم اور آسان رکھنے کی کوشش کی ہے بس یہی خوبی محمد صغیر حسین کی شخصیت میں چار چاند لگانے کی سب سے قوی دلیل ہے مجھے اللہ رب العالمین کی ذات مبارکہ سے پوری امید ہے کہ اس کتاب سے ہندی قارئین کی طرح اردو قارئین بھی مستفید ہوسکیں گے۔

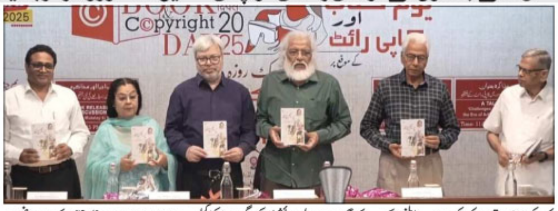

جلال پور کے جعفر آباد میں خمسہ مجالس عزا کی تیسری مجلس کا انعقاد

امبیڈکرنگر (نامہ نگار) جلال پور جعفر آباد کے بہشت وفا قبرستان نزد روضہ ابوالفضل العباس میں مومنین کے تعاون سے منعقدہ خمسہ مجالس عزا کی تیسری مجلس کا انعقاد عقیدت و احترام کے ساتھ کیا گیا۔ مجلس کا آغاز مرثیہ ہم شکل نبی شان علی ہیں علی اکبر سے ہوا۔ جس نے سامعین کے دلوں کو جذبہ عشق اہل بیت سے سرشار کر دیا۔ اس کے بعد انصر جلال پوری نے اپنا کلام در حسین سے راہ نجات نکلی ہے پیش کیا، جسے سامعین نے خوب داد و تحسین سے نوازا۔ مجلس کے مرکزی خطیب ذاکر اہل بیت مولانا سید افتخار علی فراز واسطی سنبھل بریلی نے امام حسین کی قربانی قرآن کی روشنی میں کے عنوان پر تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کا پر اثر خطاب کیا۔ انہوں نے آقا حسین علیہ السلام کی فضیلت کو قرآن مجید کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے سورۃ الشرح کی آیت رب اشرح لي صدري کا حوالہ دیا اور جناب موسیٰ علیہ السلام کے دربار فرعون میں جانے اور اپنا جانشین مانگنے کے واقعے سے امام حسین علیہ السلام کے دربار یزید کے مقابلے کی عظمت کو واضح کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ امام حسین نے بی بی زینب سلام اللہ علیہا کو شریکۃ الحسین کے طور پر منتخب کیا۔ جنہوں نے دربار یزید میں تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا، جس نے یزید کی حکومت کی بنیادیں ہلا دیں۔ بی بی زینب نے اسی دربار میں مجلس عزا کی بنیاد رکھی۔ جو آج دنیا کے ہر گوشے میں منعقد ہوتی ہے اور غدیر کی یاد کو تازہ کرتی ہے۔ خطاب کے اختتام پر مولانا نے شہزادہ علی اکبر علیہ السلام کے پر درد مصائب بیان کیے۔ انہوں نے واقعہ پیش کیا کہ جب شہزادہ علی اکبر جنگ سے واپس آئے اور پیاس کا اظہار کیا تو امام حسین نے ان سے کہا کہ اپنی زبان میرے منہ میں رکھو شاید کچھ تسلی ملے۔ لیکن شہزادے نے فوراً اپنی زبان واپس کھینچ لی اور کہا بابا آپ کی زبان تو مجھ سے بھی زیادہ خشک ہے۔ یہ واقعہ دراصل شہزادے کی جانب سے اپنے والد اور بڑوں کی پیاس کی شدت کو ظاہر کرنے کی کوشش تھی۔ یہ مصائب سن کر سامعین کی آنکھیں نم ہو گئیں اور فضا رقت آمیز ہوگئی۔ مجلس میں اختر اعجاز، مولانا ضیغم عباس باقری، حاجی حسن رضا ریکارڈ، مولانا میثم زاہدی، اطہر اعجاز، جرار حسین منا، حاجی شیر عالم، مولانا سید جعفر مقدس، وزیر الحسن کربلائی، حسین احمد، انجم اصغر، رفیق بنارسی، ماسٹر الحاج شریف احمد، تقی کربلائی، محمد حبیب کربلائی، سبط حسن سمیت کثیر تعداد میں مومنین شریک ہوئے، اور میدان سامعین سے لبریز رہا۔ مجلس کے کامیاب انعقاد میں انتظامیہ نے بھرپور کردار ادا کیا۔ ابن علی جعفری، موسیٰ بھائی، محمد زہیر، مہدی رضا، چھیدی محرم علی، رضی بھائی، اشتیاق حسین، کلب حسین، گلفام حسین، محمد مہدی مدھو، عقیل ابن ذوالفقار منتری وغیرہ نے انتظامات کو بہترین بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

اے ایم یو کے کالج آف نرسنگ میں سائبر کرائم کے سلسلہ میں بیداری پروگرام منعقد

علی گڑھ، 7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے کالج آف نرسنگ نے سائبر کرائم اکائی، علی گڑھ اور امید ویلفیئر فاؤنڈیشن کے تعاون سے طلبہ کے لیے ایک سائبر کرائم بیداری پروگرام منعقد کیا۔ کالج آف نرسنگ کی جنرل ٹیوٹر محترمہ مہوش مسیح نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور پروگرام کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ سائبر کرائم اکائی کی محترمہ کُسم لتا نے مالی دھوکہ دہی اور سوشل میڈیا جرائم کے بڑھتے ہوئے خطرات پر تفصیلی بات کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پرائیویسی سیٹنگز کی اہمیت، سائبر بُلیئنگ کے خطرات، اور بچوں کی آن لائن سرگرمیوں پر والدین کی نگرانی کی ضرورت پر زور دیا۔ ہیڈ کانسٹیبل، سائبر کرائم یونٹ مسٹر وپن کمار پال نے مختلف اقسام کے سائبر جرائم جیسے مالی فراڈ، ڈیجیٹل گرفتاری کے جھانسے، اور ٹریڈ مارک سے متعلق جرائم پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ان جرائم سے بچاؤ کے طریقے اور ان کے خلاف کارروائی کرنے کے طریقہ کار پر بھی بات کی۔ نرسنگ کالج کی پرنسپل پروفیسر فرح اعظمی نے ٹکنالوجی کے دوہرے اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جہاں ٹکنالوجی نے زندگی کو آسان بنایا ہے، وہیں یہ نئی کمزوریاں بھی پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے اجتماعی شعور اور ڈیجیٹل وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر مدھو اپادھیائے نے سائبر خطرات کے خلاف احتیاطی حکمت عملیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ جے این میڈیکل کالج و اسپتال کے ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر محمد ثاقب نے طب اور تعلیم کے شعبوں میں سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے خدشات پر گفتگو کی۔ مہمان اعزازی محترمہ ممتا گریل، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سائبر کرائم نے سائبر کرائم کے متاثرین کی حقیقی کیس اسٹڈیز پیش کیں۔ مہمان خصوصی پروفیسر محمد حبیب رضا، ڈین فیکلٹی آف میڈیسن اور پرنسپل جے این میڈیکل کالج نے کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں ہم سب کو ذمہ داری کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ٹکنالوجی ایک طاقتور ذریعہ بھی ہوسکتی ہے اور ایک ممکنہ خطرہ بھی۔ پروگرام میں کالج آف نرسنگ کے اساتذہ، سائبر کرائم یونٹ کے اہلکار، اور امید ویلفیئر فاؤنڈیشن کے نمائندے جناب ندیم انجم، ڈاکٹر انشومن، ڈاکٹر مدھو اپادھیائے اور ڈاکٹر محمد ثاقب بھی موجود رہے۔

شادی شدہ خاتون بچوں سمیت مشتبہ حالات میں لاپتہ

دیوبند: 7/مئی (فیروز خان) کھیڑا مغل گاؤں میں واقع کھیت میں گندم کی کٹائی کر رہی شادی شدہ خاتون گھر جانے کی بات کہ کر مشکوک حالات میں اپنے تین بچوں سمیت لاپتہ ہو گئی۔ لاپتہ خاتون کی ساس نے پولیس کو تحریر دیکر لاپتہ بچوں اور خاتون کی بازیابی کی درخواست کی ہے۔ لاپتہ خاتون کی ساس رام رتی نے پولیس کو دی گئی تحریر میں بتایا ہے کہ یکم مئی کو اس کے بیٹے ارجن کی بیوی کاجل کھیتوں میں کام کر رہی تھی۔ دوپہر تقریباً ایک بجے وہ یہ کہہ کر کھیت سے گھر چلی گئی کہ وہ تھوڑی دیر کے بعد واپس آ جائیگی۔ کام سے فارغ ہوکر جب وہ گھر پہنچی تو کاجل اور اس کے تینوں بچے گھر سے غائب تھے۔ آس پڑوس سمیت ہر ممکن جگہ تلاش کرنے کے بعد جب ان کا کوئی سراغ حاصل نہیں ہوا تو کوتوالی میں تحریر دی۔ متاثرہ رام رتی نے پولیس سے اس کی بہو اور تین بچوں کی بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

آل حضور ٹرسٹ نے انجمن رضا کاران حُسینی کو پیش کی ایمبولینس

ڈی ایم امروہہ کی موجودگی میں انجمن کو سپرد کی گئی ایمبولینس

امروہہ: آل حضور حسن ٹرسٹ غازی آباد کی جانب سے انجمن رضا کاران حُسینی ایک ایئر کنڈیشن ایمبولینس عطیہ کی گئی ہے جسکو آج امروہہ کی ضلعی مجسٹریٹ ندھی گپتا وتس نے انجمن انجمن رضا کاران حسینی رجسٹرڈ امروہہ کے اہلکاروں کو سپرد کیا۔ امروہہ کلکٹریٹ پر انجمن رضا کاران حُسینی کے ذمہ داران کی موجودگی میں مذکورہ ایمبولینس آل حضور حسن ٹرسٹ غازی آباد کے مہتمم علی ابوتراب نقوی نے ڈی ایم امروہہ کے دست مبارک سے انجمن کے جنرل سکریٹری خورشید حیدر زیدی اور قائد سید غلام سجاد نقوی کو سپرد کی۔ انجمن کے جنرل سکریٹری خورشید حیدر زیدی نے کہا کہ ایمبولینس انجمن رضا کاران حسینی رجسٹرڈ امروہہ چلائے گی اور یہ ایمبولینس مریضوں کو مفت فراہم کی جائے گی۔ اگر ضرورت ہو تو آپ مجھ سے میرے موبائل نمبر 9837379980 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انجمن کی کوشش ہوگی کہ زیادہ سے زیادہ شہر کے ضرورت مند باشندگان اس سے فائدہ اٹھائیں۔ آل حضور حسن ٹرسٹ غازی آباد کے ڈائریکٹر سید ابوتراب نقوی نے کہا کہ ان کے ٹرسٹ کا اولین ترین مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ضرورت پڑنے پر امروہہ کے باشندگان کو ایک اور بھی ایمبولینس مہیا کی جا سکتی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محترمہ ندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ٹرسٹ کی جانب سے انجمن امروہہ کو عطیہ کردہ ایمبولینس کے لیے ٹرسٹ کے منتظمین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس طرح کا کام قابل فخر کام ہے۔ عوام الناس کی خدمت کرنا ایک اہم کام ہے جسکے لیے تمام ہی فلاحی اداروں کو پیش پیش رہنا چاہیے۔ انجمن رضا کاران حُسینی کے قائد سید غلام سجاد نقوی نے آل ابوتراب نقوی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انکی اس پہل کا خیر مقدم کیا اور محترمہ ڈی ایم صاحبہ کے ذریعہ اس اہم کام کے لیے قیمتی وقت فراہم کرنے کا شکریہ بھی ادا کیا۔ قابل ذکر بات ہے کہ انجمن رضا کاران حُسینی امروہہ میں محرم کے دوران برآمد ہونے والے جلوس کی قیادت کرتی ہے جبکہ آل حضور حسن ٹرسٹ امروہہ کے محلہ منڈی چوب سے تعلق رکھنے والے کچھ ترقی پسند افراد کا ایک فلاحی ادارہ ہے جو تعلیم کے سلسلہ میں خصوصی خدمات انجام دیتا ہے۔ آج کی اس تقریب میں انجمن کے نائب قائد امداد عابدی، سکریٹری حُسین حیدر حُسینی، فن امروہوی، شان مہدی، مہمد تقی، ڈاکٹر جعفر رضا، قمر رضا، ڈاکٹر چندن نقوی، وسیم عباس، اقبال حسنین خان، ڈاکٹر شارق نقوی، حیدر ضیاء، ڈاکٹر لاڈلے رہبر، نظیر حیدر وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔

اے ایم یو کی لٹریری سوسائٹی کے تحت تقسیم انعامات تقریب منعقد

7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کی رالے لٹریری سوسائٹی نے تعلیمی سیشن 2024-25 کے دوران منعقد ہونے والے مختلف ادبی و ثقافتی مقابلوں کے فاتحین کے لیے انعامی تقریب کا انعقاد کیا۔ سوسائٹی کے ایڈوائزر ڈاکٹر ریحان رضا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ سوسائٹی نوجوان ذہنوں کو نکھارنے اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے اندر موجود صلاحیتوں کو دریافت کر کے انھیں پروان چڑھائیں۔ سوسائٹی کی ایگزیکیٹو کمیٹی کی رکن خدیجہ عفت نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور مختلف مقابلوں کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی۔ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران، سوسائٹی نے 26 سے 29 اکتوبر 2024 تک رالے ادبی ہفتہ کا اہتمام کیا، جس میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کے چار سو سے زائد طلبہ نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ فروری 2025 میں آن لائن ادبی مقابلے منعقد کیے گئے۔ انعامی تقریب کے دوران مختلف زمروں میں چالیس سے زائد طلبہ کو اسناد اور یادگاری تحائف سے نوازا گیا۔ سوسائٹی کی جوائنٹ سکریٹری وافیہ عامر نے فاتحین کے ناموں کا اعلان کیا۔ تقریب میں ایم اے (انگریزی) سال اوّل کی طالبات اسنا مسعود اور طیبہ زہرہ نے دل کو چھو لینے والی نظمیں پیش کیں، جبکہ سال آخر کی طالبات فرحین صحبان، سیدہ کلثوم، اور الوفا ای محمد نے "دی میکبتھس گو تو تھیراپی" کے عنوان سے ایک ڈراما پیش کیا۔ سوسائٹی کے سکریٹری شمس الضحیٰ خان نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ تقریب کی نظامت افرح ناز اور سیرت ہمدانی نے کی۔ سوسائٹی کی خازن علیزہ جاوید نے سرپرستی اور رہنمائی کے لئے چیئرپرسن پروفیسر شاہینہ ترنم اور دیگر اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔

اپنے ملک اور اپنی قوم سے غداری کرنے والے کا کوئی مذہب نہیں ہوتا: ڈاکٹر تقی عابدی

ہمیں ارجُن کی طرح اپنے ٹارگیٹ پر نظر رکھنی چاہئے: پروفیسر صغیر افراہیم

میرٹھ 7 مئی 2025ء ہمارے ملک میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اردو تقریباً پانچ سو ساڑھے پانچ سو سال پرانی زبان ہے۔ جس زبان نے تحریک آزادی کو قوت بخشی اس میں اردو پیش پیش رہی اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کرنے والی زبان انگریزی نہیں بلکہ دونوں بہنیں اردو اور ہندی پیش پیش تھیں۔ یہ الفاظ تھے معروف بین الاقوامی محقق و ناقد ڈاکٹر تقی عابدی کے جو شعبۂ اردو اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالر انجمن [آیوسا] کے مشترکہ پروگرام یک روزہ بین الاقوامی سیمینار بعنوان "تحریک آزادی اور اردو" میں شعبے کے پریم چند سیمینار ہال میں اپنے کلیدی خطبے کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے لیکن اردو مسلمان نہیں ہے۔ اردو نے آزادی کے لیے خوب کام کیا خواہ وہ نثر میں ہو یا نظم میں۔ میرا کہنا یہی ہے کہ اپنے ملک اور اپنی قوم سے غداری کرنے والے کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز بی۔اے آنرز کے طالب علم محمد ندیم نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیہ نعت نزہت اختر اور فرحت اختر نے خوبصورت غزل پیش کر کے سماں باندھ دیا۔ پروگرام کی صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ کلیدی خطبہ کناڈا کے معروف اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی نے پیش کیا۔ مہمان خصوصی کے بطور صدر شعبۂ زولوجی پروفیسر بندو شرما نے شرکت کی اور مہمانانِ اعزازی کے بطور معروف ناقد پروفیسر محمد کاظم اور ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی نے شرکت کی۔ اس دوران مہمانوں کو پھولوں کا نذرانہ پیش کیا گیا۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر آصف علی، شکریہ ڈاکٹر الکا وششٹھ اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر شاداب علیم نے انجام دیے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ہاشم رضا زیدی نے کہا کہ اردو زبان کی پیدائش ہی ہندوستان میں ہوئی ہے۔ اس زبان کے اندر ایک خاص بات یہ ہے کہ اس نے بہت سی دیگر زبانوں کے الفاظ اپنے اندر جذب کر لیے ہیں جس سے یہ دنیا کی ایک بہت خوبصورت زبان بن گئی ہے۔ تحریک آزادی میں اردو کی ہر صنف نے اہم کردار ادا کیا خواہ وہ صحافت ہو، نثر ہو یا پھر نظم، انقلاب زندہ باد کا نعرہ ہو یا سرفروشی کی تمنا۔ جیسا نغمہ ہو ہر طرح سے اردو نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا۔ معروف ناقد پروفیسر محمد کاظم نے کہا کہ آج اس سیمینار میں جتنے بھی مقالے پڑھے گئے وہ بہت ہی عمدہ رہے۔ 1857ء کی آزادی کے مجاہدین پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس لکھے ہوئے کو مستند مان کر اپنی تحریریں نہ لکھیں بلکہ کچھ اور نئی تحقیق کریں تو ضرور ایسے گمنام مجاہدین آزادی کے نام اور ان کے کارنامے ضرور سامنے آئیں گے۔ پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ آج کے پروگرام رکھنے کا مقصد ان شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے جنہوں نے اس وطن کی خاطر جام شہادت نوش کیا۔ اسی وجہ سے میرٹھ کے مختلف ادارے اور تنظیمیں ہفتے بھر کے لیے پروگرام منعقد کرتے ہیں تا کہ نئی نسل اپنے بزرگوں کی قربانی کو یاد رکھیں اور وطن کے تئیں ان کے اندر شدید محبت کا جذبہ بیدار رہے۔ اس دوران شعبۂ اردو کے ششماہی مجلہ "ہماری آواز" کے "گوشۂ عارف نقوی" کا اجراء بھی مہمانان کے ہاتھوں عمل میں آیا۔

اے ایم یو انوویشن فاؤنڈیشن نے اسٹارٹ اپ اور انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے کے لئے "آبھار 0.1" کا اہتمام کیا

علی گڑھ، 7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) انوویشن فاؤنڈیشن نے محکمہ سائنس و ٹکنالوجی کے اقدام ندھی کے تعاون سے "آبھار 0.1" کے نام سے اسٹارٹ اپ، جدت طرازی اور انٹرپرینیورشپ کے فروغ پر مرکوز ایک اہم تقریب یونیورسٹی بوائز پولی ٹیکنک کے اسمارٹ کلاس روم میں منعقد کی۔ اس میں ابھرتے ہوئے کاروباری اور جدت پسند افراد، اساتذہ اور صنعت سے وابستہ ماہرین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز فاؤنڈیشن کے ڈائرکٹر پروفیسر سید فہد انور کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، جس میں انہوں نے شرکاء کو اے ایم یو انکیوبیٹر کے تحت دستیاب سہولیات اور سیڈ فنڈنگ کے مواقع سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سرمایہ کار اور انٹرپرینیئر جناب شیلندر کمار شرما اور ٹیکس بیٹا کے شریک بانی و سی ای او جناب قمر الحسن نے اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم، سرمایہ کاری کی حکمت عملی، ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے رجحانات، اور ٹکنالوجی کے ذریعے کاروباری جدت میں پیش رفت جیسے موضوعات پر اپنے خیالات پیش کیے۔ ایک خصوصی رہنمائی سیشن بھی منعقد کیا گیا، جس میں شرکاء کو مقررین سے براہ راست بات چیت کا موقع ملا اور کاروبار کو وسعت دینے اور ابتدائی چیلنجز سے نمٹنے کے عملی مشورے دیے گئے۔ پروفیسر محمد سجاد اطہر، ڈائریکٹر کوآرڈینیٹر، انوویشن کونسل و یونیورسٹی انکیوبیشن سینٹر، اور ڈائریکٹر، اے ایم یو انوویشن فاؤنڈیشن نے مہمان مقررین کو یادگاری نشان پیش کئے اور ڈاکٹر سید جاوید رضوی کے ساتھ مل کر اے ایم یو انوویشن فاؤنڈیشن کے تحت رجسٹرڈ اسٹارٹ اپس کو اسناد تقسیم کیں۔

بیرون ملک ملازمت کے نام پر 10 افراد سے 12 لاکھ روپے کی ٹھگی

دیوبند: 7/مئی (فیروز خان) بیرون ملک نوکری دلانے کے نام پر 10 لوگوں سے 12 لاکھ روپے کی ٹھگی کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ متاثرین نے پولیس کو تحریر دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تھانہ دیوبند میں دی گئی تحریر میں امبہٹہ شیخاں گاؤں کے رہنے والے محمد کامل نے بتایا کہ چرتھاول گاؤں کے رہنے والے ایک شخص اور اس کے بیٹے نے دیوبند منگلور روڑ پر دفتر کھولا ہوا ہے۔ کامل کے مطابق دو سال قبل انہوں نے اپنے 10 رشتہ داروں اور جاننے والوں کو بیرون ملک نوکری دلانے کے لئے مذکورہ باپ بیٹے کو 12 لاکھ روپے دئے تھے، دونوں نے تمام 10 لوگوں کو بیرون ملک تو بھیج دیا لیکن انہیں وہاں کام نہیں ملا۔ جس کی وجہ سے وہ 15 دن کے بعد واپس ہندوستان آ گئے۔ کامل نے بتایا کہ تمام رشتہ داروں نے قرض لے کر رقم کا بندوبست کیا تھا۔ اب ملزم باپ بیٹا رقم بھی واپس نہیں کر رہے۔ 3 مئی کو جب اس سے رقم دینے کو کہا گیا تو باپ بیٹے نے اس کے ساتھ بدسلوکی اور مار پیٹ کی۔ دیوبند کوتوالی انچارج دھرمیندر سونکر کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

آپریشن سندور پر چرچا سے مشتعل ہوا نوجوان

بچے پر کیا چاقو سے حملہ، پاکستان کی حمایت میں لگائے نعرے

شاہ جہاں پور: 7 مئی (پی این ایس) پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کرنے کی بھارتی فوج کی کارروائی پر ایک نوجوان غصے میں آ گیا۔ اس نے ایک نابالغ پر چاقو سے حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا۔ یہی نہیں، ملزم نوجوان نے سبزی منڈی کے پرہجوم علاقے میں پاکستان کی حمایت میں نعرے بھی لگائے۔ اس کے بعد بھیڑ نے نوجوان کو پکڑ لیا، اس کی پٹائی کی اور پولیس کے حوالے کر دیا۔ اس معاملے کو لے کر ہندو تنظیموں کے لوگوں میں غصہ ہے۔ شاہجہاں پور کے پوایاں تھانہ علاقے کے گاؤں دھرم گد پور خورد کے رہنے والے لال بہادر کا 12 سالہ بیٹا سرجیت بدھ کی صبح سبزی منڈی گیا ہوا تھا۔ اس دوران انہوں نے اپنے دوستوں کے ساتھ پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف ہندوستان کی طرف سے کی گئی کارروائی پر تبادلہ خیال شروع کیا۔ اسی دوران پوایاں قصبہ کے محلہ کٹرا بازار کے ایک نوجوان نے جو قریب ہی موجود تھا، چرچا کی مخالفت کی اور گالی گلوچ کرنے لگا۔ جب سرجیت نے گالی دینے سے منع کیا تو نوجوانوں نے اس پر چاقو سے حملہ کر دیا، زخم سرجیت کے ہاتھ لگا۔ الزام ہے کہ چاقو سے حملہ کرنے کے بعد نوجوان نے پاکستان کی حمایت میں نعرے بھی لگائے۔ اس کے بعد بازار میں موجود بھیڑ نے نوجوان کو پکڑ لیا اور اس کی شدید پٹائی کرنے کے بعد پولیس کے حوالے کر دیا۔ اس دوران حملہ آور کا ایک ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ پولیس نے زخمی سرجیت کو سی ایچ سی میں داخل کرایا ہے جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ اسی دوران نوجوان پر چاقو سے حملہ کرنے اور پاکستان کی حمایت میں نعرے لگانے کے واقعے پر ہندو تنظیموں کے لوگ مشتعل ہو گئے اور بہت سے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ تھانہ انچارج ہرپال سنگھ بالیان نے بتایا کہ نوجوان کو پکڑ لیا گیا ہے۔

اے ایم یو کے ایس ٹی ایس اسکول میں بین الاقوامی یوم یوگ سے ماقبل یوگ پر مبنی ہفت روزہ سرگرمیوں کا اہتمام

علی گڑھ، 7 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ایس ٹی ایس اسکول نے بین الاقوامی یوم یوگ 2025 کی تیاریوں کی کڑی میں یکم مئی سے 5 مئی تک طلبہ میں جسمانی اور ذہنی صحت کے فروغ کے لیے یوگ کی افادیت کو اجاگر کرنے والی سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ یکم مئی کو "صحت و سکون کے لیے یوگ" موضوع پر پوسٹر سازی کا مقابلہ ہوا۔ اساتذہ کی رہنمائی میں مختلف درجات کے طلبہ محمد شاکر، محسنہ رحمان، محمد عدنان خان اور محمد عاصم نے دلکش پوسٹرز تیار کیے جن میں یوگ کے مختلف آسنوں اور ان کی افادیت کو اجاگر کیا گیا۔ یوگ آسنوں کے عملی مظاہرے میں طلبہ کو ابتدائی یوگ آسنوں جیسے پدم آسن، بھجنگ آسن، تڑاآسن اور شواآسن سے روشناس کرایا گیا۔ اس سیشن کی نگرانی کھیل کے اساتذہ محمد عدنان خان اور محمد عاصم نے کی، جنہوں نے درست انداز اور سانس لینے کی تکنیکوں پر زور دیا، جبکہ غزالہ تنویر نے ہر آسن کی تاریخ اور فوائد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں یوگ کے حوالے سے ایک معلوماتی کوئز مقابلہ منعقد ہوا جس میں 50 سے زائد طلبہ نے حصہ لیا۔ اس میں یوگ کی تاریخ، مختلف آسن، سانس لینے کی تکنیک اور بین الاقوامی یوم یوگ کی اہمیت جیسے موضوعات شامل تھے۔ سرگرمیوں کا اختتام یوگ بیداری ریلی کے ساتھ ہوا۔ طلبہ، اساتذہ اور عملہ کے اراکین، بینرز کے ساتھ نعرے بلند کرتے ہوئے اسکول اور آس پاس کے علاقوں سے گزرے اور یوگ کی افادیت کے پیغام کو عام کیا۔ پرنسپل جناب فیصل نفیس نے یوگ کو عصر حاضر میں ذہنی دباؤ کو قابو میں رکھنے، یکسوئی بڑھانے اور جسمانی قوت برداشت میں اضافے کا مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے طلبہ و اساتذہ کی محنت کو سراہا اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ یوگ کو روزمرہ کے معمول کا حصہ بنائیں۔

اے ایم یو گرلز اسکول میں ڈینٹل ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

علی گڑھ، 7 مئی: ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ پیریوڈونٹیا و کمیونٹی ڈینٹسٹری نے اے ایم یو گرلز اسکول میں ایک ڈینٹل ہیلتھ کیمپ منعقد کیا۔ ڈاکٹر پرمود کمار یادو اور ڈاکٹر سید امان علی کی نگرانی میں جونیئر ریزیڈنٹس اور انٹرنز کی ایک ٹیم نے 240 طلبہ کے دانتوں کا معائنہ کیا اور ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ تقسیم کیے۔ ڈاکٹر پرمود کمار یادو نے معلوماتی گفتگو کرتے ہوئے منہ کی صفائی برقرار رکھنے اور کم عمری سے ہی صحت مند طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ جن طلبہ میں دانتوں کے مسائل پائے گئے، انہیں مزید علاج کے لیے ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج و اسپتال ریفر کیا گیا۔ صدر شعبہ ڈاکٹر نیہا اگروال نے اس طرح کے اقدامات کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسکول کے بچوں تک رسائی نہ صرف فوری مسائل کو حل کرنے میں مدد دیتی ہے بلکہ زندگی بھر کے لیے منہ کی صحت کے سلسلہ میں انھیں باشعور بناتی ہے۔ اس کیمپ کو اے ایم یو گرلز اسکول کی پرنسپل محترمہ آمنہ ملک اور ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج کے پرنسپل پروفیسر آر کے تیواری کی بھرپور حمایت حاصل رہی۔

ترقی کے متقاضی اضلاع کا دورہ کیلئے افسران کو بھیجا جائے

ملک کے پہلے 10 متقاضی اضلاع میں اتر پردیش کے 6 اضلاع شامل، ریاستی حکومت سی ایم فیلو کو سرکاری خدمات میں آنے پر ویٹیج دیں گے: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: ۷رمئی ۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ترقی کے متقاضی اضلاع اورترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکوں میں کی گئی تبدیلیوں کا موقع معائنہ کرنے کے لیے سینئر افسران کو دورے پر بھیجنے کی ہدایت دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرنسپل سکریٹری/سکریٹری سطح کے 08 مختلف افسران کو 08 ترقی کے متقاضی اضلاع کے 3 روزہ دورے پر بھیجا جانا چاہیے۔ اسی طرح اسپیشل سکریٹری سطح کے 108 افسران کو 108 ترقی کے متقاضی اضلاع کا دورہ کرنے کے لیے بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسران ان پروگراموں کے آغاز سے لے کر اب تک ان علاقوں میں رونما ہونے والی حقیقی تبدیلیوں کا مقامی معائنہ کریں اور تفصیلی رپورٹ تیار کریں۔ دورہ کے لئے پرنسپل سکریٹری/سکریٹری اور اسپیشل سکریٹری کی فہرست وزیر اعلیٰ دفتر کے ذریعہ تیار کی جائے۔ آج یہاں منعقدہ ایک اعلا سطحی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش کے ترقی کے متقاضی اضلاع اورترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی تازہ ترین صورتحال کا عمیق جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پلاننگ کمیشن کے ذریعے چلائے جانے والے ان پروگراموں کے ذریعے حکومت کی ترجیح آخری پائیدان کے فرد تک خدمت اور ترقی تک رسائی کو یقینی بنانا ہے۔ ان پروگراموں کو انتودئے کے تصور کی زندہ مثال بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہر ضلع اور ترقیاتی بلاک کی مسلسل نگرانی اور نتائج پر مبنی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسلسل کوششوں، جائزہ اور نگرانی کے باعث ترقی کے متقاضی اضلاع میں نمایاں بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ یہ اطمینان بخش ہے کہ اتر پردیش کے 06 اضلاع ملک کے پہلے 10 ترقی کے متقاضی اضلاع میں شامل ہیں۔ بلرام پور، سدھارتھ نگر، چندولی، سون بھدرا، شراوستی اور فتح پور صحت اور مقوی غذا کے شعبہ میں ملک کے ٹاپ 10 اضلاع میں شامل ہیں۔ اسی طرح تعلیم کے میدان میں بلرام پور، سون بھدر، شراوستی، سدھارتھ نگر اور چترکوٹ نے بھی قومی سطح پر ٹاپ 10 میں جگہ حاصل کی ہے۔ سدھارتھ نگر مالی شمولیت اور مہارت فروغ زمرے میں پانچویں مقام پر ہے۔ میٹنگ میں ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ بلاک ڈیولپمنٹ اسٹریٹجی کے کامیاب نفاذ کے نتیجے میں مارچ 2024 میں 21 انڈیکیٹرس میں 108 ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس کی اوسط کارکردگی ریاستی اوسط سے بہتر رہی۔ مارچ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 24 انڈیکیٹرس تک پہنچ گئی ہے۔ اتنا ہی نہیں 03 انڈیکیٹرس میں ریاست کے تمام 108 ترقیاتی بلاکس کی پیش رفت ریاستی اوسط سے زیادہ ہو گئی ہے۔ وہیں 19 انڈیکیٹرس میں کم پیش رفت حاصل کرنے والے ترقیاتی بلاکس کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسے ریاست کے لئے ایک بڑی کامیابی قرار دیا اور اس ترقی کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں۔ پیش رفت رپورٹ میں بتایا گیا کہ اوری (سنت رویداس نگر) ترقیاتی بلاک نے مارچ، 2023 سے مارچ، 2024 کے دوران اوور آل ڈیلٹا رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ ریچھا (بریلی) نے صحت اور مقوی غذا شعبہ میں، چہانیہ (چندولی) نے تعلیم میں، زراعت اور ملحقہ خدمات میں سلار پور (بدایوں) نے، بنیادی ڈھانچہ میں کھیسر ہا (سدھارتھ نگر) نے اور سماجی ترقیاتی زمرہ میں شکل بازار (امیٹھی) نے اعلا مقام حاصل کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ترقی کے متقاضی ترقیاتی بلاکس میں تعینات سی ایم فیلو کی ذمہ داری اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم فیلو کے کام کی ہفتہ وار مانیٹرنگ ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اب ان کی تعیناتی کو تقریباً ڈھائی سال گزر چکے ہیں۔ ان کی رینکنگ تین سالہ مدت کی تکمیل کے بعد تیار کی جائے۔ ریاستی حکومت سی ایم فیلو کو بھی اہمیت دے گی جب وہ سرکاری ملازمت میں شامل ہوں گے۔ اس سلسلے میں اصول وضوابط تیار کیے جا رہے ہیں۔ جائزہ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقی کے متقاضی اضلاع اور ترقیاتی بلاکس میں بی ڈی او، سی ڈی او، میڈیکل آفیسر، ویٹرنری آفیسر، اے ڈی او پنچایت، بلاک ایجوکیشن آفیسر اور دیگر اہم عہدوں کو خالی نہیں رہنا چاہئے۔ جہاں بھی آسامیاں خالی ہیں وہاں تعیناتی بلا تاخیر کی جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان علاقوں میں اسکیموں پر عمل درآمد کے لیے مائیکرو پلاننگ کی جائے اور باقاعدہ نگرانی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اضلاع میں ضلع سطح کی بینکرس کمیٹی اور ریاستی سطح پر ریاستی سطح کی بینکرس کمیٹی کی میٹنگیں وقفہ۔وقفہ سے ہونی چاہئے۔ مالی شمولیت کے لیے بینکوں کے ساتھ تال۔میل بنائے رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا واضح مقصد ہے کہ کوئی بھی ضلع، بلاک یا شخص ترقی کے ثمرات سے محروم نہ رہے۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ترقی کے متقاضی ضلع اور ترقیاتی بلاک جیسے پروگرام ایک موثر ذریعہ بن رہے ہیں اور اس سمت میں اتر پردیش ایک قومی ماڈل کے طور پر قائم ہو رہا ہے۔

سہاگ برباد کرنے کا دہشت گردوں سے لیا گیا بدلہ

آپریشن سندور ان دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب: مختار عباس نقوی

مرادآباد: 7 مئی (پی این ایس) سابق مرکزی وزیر اور سینئر بی جے پی لیڈر مختار عباس نقوی نے کہا کہ آپریشن سندور ان دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب ہے جنہوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کی شادی شدہ زندگی کو تباہ کیا۔ اس کا سندور مٹا دیا تھا۔ اب ان درندوں سے بدلہ لیا گیا ہے اور ہوتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جاگیردارانہ نظام ظلم اور جرائم کا خاتمہ نہ صرف بھارت بلکہ پوری انسانیت کی سلامتی کی مقدس جنگ ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے نقوی نے کہا کہ پاکستان اب دہشت گردی کا قومی پیداواری ملک بن گیا ہے۔ وہاں دہشت گردی ایک فیکٹری کی طرح چل رہی ہے۔ جسے تباہ کرنے کا بیڑا مودی حکومت نے اٹھایا ہے۔ آپریشن سندور اسی عزم کا حصہ ہے جس نے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ نقوی نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے میدان میں آٹے کے بحران کا سامنا ہے اور اب اس کی مالی حالت بھی ابتر ہو گئی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ پاکستان کی قومی صنعت اب دہشت گردی بن چکی ہے۔ دہشت گرد اس کے قومی جانور بن چکے ہیں۔ وہاں اسلام کے لبادے میں بربریت کو پیش کیا جا رہا ہے جو اسلام اور انسانیت دونوں کا دشمن ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مضبوط اور دور اندیش قیادت میں ہندوستان دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن جنگ لڑ رہا ہے۔ اہل وطن اب اپنی حفاظت کے بارے میں پر اعتماد ہیں اور دہشت کے آقاؤں میں خوف پیدا ہو گیا ہے۔ نقوی نے کہا کہ دنیا کو اب واضح طور پر پاکستان کی دہشت گردی کی فیکٹری کو ختم کرنے کا پیغام ملا ہے۔

موہان روڈ پر ڈمپر اور میجک میں ٹکر، متعدد زخمی

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری تھانہ علاقہ کے موہن روڈ پر وندھیا اسپتال کے قریب آج دوپہر دو بجے ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اناؤ سے لکھنؤ جا رہی ایک میجک مخالف سمت سے آنے والے ایک ڈمپر سے ٹکرا گئی، جس میں میجک ڈرائیور سمیت کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ حادثے میں زخمی میجک ڈرائیور سنجے، عالیہ اور یتیم جو کہ میاگنج کے رہنے والے ہیں، کو شدید چوٹوں کی وجہ سے ٹراما سینٹر لکھنؤ ریفر کر دیا گیا ہے۔ اسی وقت دیپو ولد ہری رام (مکنہ عنایت پور)، صبا بیوی یتیم، توحید ولد یتیم (مکنہ میاگنج، اناؤ) اور پرتھوی پال ولد رام تیرتھ (ساکن ونانک، تھانہ آسیوان، اناؤ) کا وندھیا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔ کاکوری انسپکٹر ستیش راٹھور کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو علاج کے لیے ٹراما بھیج دیا گیا ہے۔ اور ٹریفک کو ہموار کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

فوڈ سیکورٹی کے لئے رجسٹریشن اور لائسنس مہم 31 مئی تک

لکھنؤ: 07 مئی (یواین آئی) اتر پردیش میں فوڈ سیکورٹی یقینی کرنے کے مقصد سے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر فوڈ سیکورٹی اور میڈیسین مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ پوری ریاست میں بڑے پیمانے پر فوڈ رجسٹریشن اور لائسنس مہم چلا رہا ہے۔ یہ مہم اپریل کے پہلے ہفتے سے چل رہی ہے۔ مہم کی مدت کو 31 مئی تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس مہم کے مین مقصد ریاست کے سبھی فوڈ ریسٹورنٹ، فوڈ کاروباریوں اور متعلقہ کاروبار کو فوڈ سیکورٹی معیارات کے تحت رجسٹریشن اور لائسنس عمل سے جوڑنا ہے تاکہ صارفین کو محفوظ اور معیاری اشیاء خورد و نوش دستیاب ہو سکے۔ ریاست کے تمام اضلاع کے فوڈ سیفٹی آفیسر کیمپ لگا رہے ہیں اور فوڈ رجسٹریشن اور لائسنس جاری کر رہے ہیں۔ نیز انہیں واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے علاقے میں کوئی بھی فوڈ ریسٹورنٹ یا تاجر بغیر رجسٹریشن اور لائسنس کے کھانے کا کاروبار نہ کرے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے فوڈ سیفٹی معیارات کے تحت یوپی کے تمام اضلاع کے دیہی اور شہری علاقوں میں فوڈ ریستوراں اور کھانے کا کاروبار چلانے کی واضح ہدایات دی ہیں۔ جس کے مطابق فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ ریاست بھر میں فوڈ بزنس آپریٹرز کی رجسٹریشن اور لائسنسنگ کے لیے مہم چلا رہا ہے۔ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے یہ مہم اپریل کے پہلے ہفتے سے ایک ماہ کے لیے شروع کی تھی، فی الحال یہ مہم 31 مئی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام فوڈ ریستوراں چلانے والوں اور تاجروں کے لئے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن یا لائسنس حاصل کرنا لازمی ہے۔ اس کے باوجود کھانے پینے کے بہت سے چھوٹے اور بڑے کاروبار ابھی تک اس عمل میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ اس صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے محکمہ نے تمام اضلاع میں خصوصی کیمپوں کا انعقاد کیا ہے جہاں کھانے کے تاجروں اور ریسٹورنٹ چلانے والوں کی رجسٹریشن کے لیے مہم چلائی جا رہی ہے۔ فوڈ سیفٹی افسران کی ٹیمیں ان کیمپوں میں موجود ہیں اور فوڈ کاروباریوں کو فوری رجسٹریشن کی سہولت فراہم کر رہی ہیں۔

بہرائچ: بزرگ خاتون کی لاش برآمد

بہرائچ: 07 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے کھیری گھاٹ علاقے کے ایک گاؤں میں بدھ کو ایک بزرگ خاتون کا مشتبہ حالات میں گھر کے باہر لاش ملنے سے ہلچل مچ گئی۔ اہل خانہ نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ فورنسک ٹیم نے موقع واردات کا معائنہ کر لوگوں سے جانکاری حاصل کی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کھیری گھاٹ تھانہ علاقے کے گرام پنڈت پوروا میں بدھ کی صبح پریما دیوی نام کی 60 سالہ خاتون کی گھر کے باہر لاش ملنے سے اہل خانہ میں کہرام مچ گئی۔ اہل خانہ نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ جانکاری پر تھانہ انچارج جئے دیپ دوبے، فورنسک ٹیم کے ساتھ موقع واردات پر پہنچے۔ شواہد جمع کرتے ہوئے مقامی افراد و اہل خانہ سے جانکاری لیتے ہوئے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے۔

محکمہ سیاحت کے افسران و ملازمین کے معاملات مقررہ مدت میں حل ہوں: جیویر سنگھ

ریاست میں سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہوٹلوں میں کمروں کی تعداد بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے

لکھنؤ: 07 مئی۔ آج محکمہ سیاحت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں/ پروگراموں کا جائزہ لیتے ہوئے، اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ افسران اور ملازمین کے پروموشن، تبادلے سے وابستہ زیر التواء معاملات کو بروقت نمٹانے اور اضلاع میں خالی آسامیوں پر افسران کی جلد تعیناتی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفر پالیسی-2025 کے تحت ضروری تجاویز بھی تیار کی جائیں۔ انہوں نے سروس سے متعلق زیر التوا مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے سون بھدرا ضلع میں واقع لاکھوں سال پرانے فوسل پارک کو یونیسکو کی فہرست میں درج کرانے کے لیے ضروری کارروائی 30 ستمبر تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ وزیر سیاحت نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کی معیشت کو 1 ٹریلین ڈالر بنانے کا عزم کیا ہے۔ اس میں محکمہ سیاحت اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نئے سرے سے تیاریاں کی جائیں۔ اس کے علاوہ ہوٹلوں، ڈھابوں، شادی ہالوں، دیہی ہوم اسٹے اور اربن ہوم اسٹے کے لیے نشان زدہ رہائش گاہوں میں کمروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ بریڈ اینڈ بریک فاسٹ اسٹیبلشمنٹ اور ہوم اسٹے پالیسی کی تجاویز پر عمل درآمد کرتے ہوئے سیاحوں کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات پیدا کی جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ شاہراہوں پر وے سائٹ سہولیات میں اضافہ کیا جائے۔ پٹرول پمپ مالکان سے رابطہ کریں اور صاف ستھرے باتھ روم اور بیت الخلاء اور اضافی کمرے فراہم کرنے پر زور دیا جائے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ سائٹ پر موجود سہولیات/ ڈھابہ کو عوام کے لیے کارآمد بنایا جائے اور شاہراہوں پر واقع ہوٹلوں وغیرہ کو جہاں سیاحوں کی بہت زیادہ آمد ہو، کو عوام کے لیے مفید بنایا جائے۔ انفراسٹرکچر کی سہولتیں تیار کی جائیں۔ اتر پردیش کے مذہبی سیاحتی مقامات پر آنے والے زیادہ تر سیاح وارانسی، پریاگ راج، مرزا پور، لکھنؤ، جھانسی، بریلی، ایودھیا اور آگرہ جاتے ہیں۔ ان کے ذریعے ٹریول آپریٹر، ٹور آپریٹر، ہوٹلر کے ساتھ ساتھ عام آدمی کو روزگار ملتا ہے اور مقامی معیشت کو فروغ ملتا ہے۔ کیونکہ سیاحت کے شعبے میں آمدنی کے لامحدود امکانات ہیں۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاحتی پالیسی 2022 کے تحت سیاحت کے کاروبار سے وابستہ تاجروں کو دستیاب سہولیات فراہم کی جائیں۔ سیاحت کو نوجوانوں سے جوڑنے کے لیے زیادہ سے زیادہ یوتھ کلب بنائے جائیں اور ایکو ٹورازم کو فروغ دیا جائے۔ اس کے علاوہ کیوریٹڈ ٹورز کا انعقاد کیا جائے اور ایکشن پلان کے تحت یوتھ ٹورازم کلبوں کی نشاندہی کی جائے اور ٹورازم کلبوں میں سرگرمیاں کروائی جائیں۔ جیویر سنگھ نے کہا کہ ماحولیاتی سیاحت سے متعلق مختلف سرگرمیوں میں محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے مناسب تعاون لیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی اور آبی وسائل کے ساتھ بھی مطلوبہ تال میل کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش دیہی سیاحت کے تحت ایگری رورل اور گنگا ویلج رورل ٹورازم کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ سیاحتی گاؤں میں ملکی سیاحوں کی تعداد 03 لاکھ سے زائد اور غیر ملکی سیاحوں کی تعداد 01 لاکھ سے زائد ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مالی سال 2025-26 کے لیے زمین کی خریداری/ حصول کے ایکشن پلان، تشہیر، غیر مجاز سطح سے منتقلی/ الحاق کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں، پرنسپل سکریٹری، سیاحت اور ثقافت، مسٹر مکیش میشرام نے ہوٹلوں/ ڈھابوں میں بہتر سہولیات اور ریاست میں ہوٹلوں کے قبضے کو بڑھانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں یو پی ٹی ڈی سی کی ایم ڈی سانیا چھابرا، ڈائریکٹر ٹورازم پرکھر مشرا، جوائنٹ ڈپٹی ڈائریکٹر دنیش کمار، ڈپٹی ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر مسٹر کلیان سنگھ اور دیگر افسران موجود تھے۔

یوپی: کئی اضلاع میں 13 مئی تک بارش اور گرج چمک کا امکان

لکھنو: 7 مئی (پی این ایس) جمعرات سے 13 مئی تک مغربی اتر پردیش کے کئی اضلاع میں گرج چمک اور گرج چمک کا امکان ہے۔ مشرقی اتر پردیش میں 8 مئی کو ایسا ہی موسم رہے گا۔ اس کے بعد دو دن تک موسم معمول پر رہے گا، حالانکہ بڑھتی ہوئی دھوپ کے ساتھ درجہ حرارت میں اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چار سے پانچ روز میں درجہ حرارت تین سے چار ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ جائے گا۔ ایسی صورت حال میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ جائے گا۔ تاہم چند روز تک گرمی کی لہر جیسی صورتحال نہیں ہوگی۔ لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں بدھ کی صبح سے ہی بادل چھائے ہوئے تھے۔ صبح نو بجے کے بعد سورج کا اثر بڑھنے لگا۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ جمعرات سے درجہ حرارت بڑھے گا۔ جن اضلاع میں بارش کا امکان ہے ان میں باندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، سون بھدر، مرزاپور، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، جالون، ہمیر پور، مہوبہ، جھانسی اور گردونواح شامل ہیں۔

برہمن مخالف ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ: 07 مئی (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اپوزیشن اور خاص کر برہمنوں کے خلاف سیاسی بدنیتی سے فیصلے لیتی ہے۔ یادو نے بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پی ڈی اے میں برہمن بھی شامل ہیں۔ پی ڈی اے میں ہر مظلوم اور استحصال زدہ شخص ہے۔ ہم سب مل کر 2027 میں بی جے پی کی حکومت کو ہٹانے کے لیے کام کریں گے۔ بی جے پی کے جانے کے بعد ہی لوگ خوش ہوں گے اور انہیں ناانصافی اور ظلم سے نجات ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے بھارتی حکومت کے ہر فیصلے کی حمایت کرے گی۔ ایس پی کا کہنا ہے کہ جڑ پر حملہ کر کے اسے تباہ کر دو۔ جب جڑوں پر حملہ ہوتا ہے تو شاخیں خود بخود مرجھا جاتی ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ناانصافی اور ظلم اپنے عروج پر ہے۔ بی جے پی ووٹ کے لیے کچھ بھی کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی نئی دہلی میں ہونے والی آل پارٹی میٹنگ میں اپنی رائے پیش کرے گی۔ بی جے پی کو دہشت گردی کا مقابلہ زیادہ سختی سے کرنا ہوگا۔ یہ بہت حساس معاملہ ہے۔ ہماری فوج منہ توڑ جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ چوکنا رہ کر ہی سرحد کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ اس میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہمیں اپنی فوج پر پورا بھروسہ ہے۔ ان کی وجہ سے ہم محفوظ ہیں۔ اس موقع پر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے کہا کہ بی جے پی ایک خاص ذات کی حکومت ہے۔ وہ معاشرے کا کنٹرولر ہے۔ برہمن اب 2027 میں بی جے پی کو ہٹا دیں گے اور اکھلیش یادو کی قیادت میں سماج وادی پارٹی کی حکومت بنائیں گے۔ سابق ایم پی کشال تیواری اور بھیشم تیواری نے کہا کہ سماجی وادی نظریہ پر بحران ہے اور ہم کسی قسم کا دباؤ برداشت نہیں کریں گے۔ ابھی ایک سال باقی ہے۔ ہم بی جے پی کے خلاف لڑائی کو اس کے منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ تب ہی 2027 میں ہماری عزت و آبرو بحال ہوگی۔

سپا۔ کانگریس نے مسلمانوں سے دھوکہ دھڑی کی ہے: پاٹھک

فیروزآباد: 07 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک نے وقف ترمیمی ایکٹ کو غریب اور ضرورت مند مسلمانوں کے مفاد میں بتاتے ہوئے کہا کہ ووٹ بینک کی سیاست کرنے والی سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس نے مسلمانوں کو صرف ٹھگا ہے۔ پاٹھک نے بدھ کو یہاں کہا کہ وقف کا انتظامی نظام بہت کمزور رہا ہے جس میں کوئی جوابدہی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے وقف ایکٹ 2025 نافذ کیا گیا ہے تاکہ وقف مینجمنٹ کو ہموار کیا جا سکے۔ تین طلاق جیسے سنگین مسائل کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کانگریس اور ایس پی سیاسی جماعتیں ووٹ بینک کی سیاست کے لیے ان مسائل کو اسلام سے جوڑ کر سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور آج تک مسلم کمیونٹی کو گمراہ کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف ایک عطیہ شدہ جائیداد ہے جسے معاشرے کے مفاد میں استعمال کیا جانا چاہئے۔ یہ ترمیم نئے وقف ایکٹ میں کی گئی ہے۔ مسلم معاشرے کے غریب اور پسماندہ خاندانوں، خواتین بالخصوص مسلم بیواؤں، بچوں کو ان کے حقوق ملیں گے اور ان کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جائے گا۔ یہ حقیقی سماجی انصاف ہے۔ وقف (ترمیمی) قانون 2025 متروکہ وقف املاک میں شفافیت، احتساب اور گڈ گورننس کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ بدعنوانی کو موثر طریقے سے کنٹرول کرے گا۔

اکھلیش کو برہمن سماج پر بولنے کا حق نہیں: برجیش پاٹھک

لکھنؤ: 07 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی برجیش پاٹھک نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی سیاسی کو ذات واد پر مبنی بتاتے ہوئے کہا کہ سپا نے سماج میں ذات پات کا زہر بونے کا کام کیا ہے۔ برہمن سماج پر بولنے کا ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کو کوئی حق نہیں ہے۔ پاٹھک نے سپا کے میعاد کار میں برہمن سماج کے خلاف ظلم و زیادتی اور توہین کے کئی مثالیں شمار کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ قنوج کے معصوم نیرج مشر کی گردن کٹوا کر لکھنؤ منگوانے کا کام سپا کے میعاد کار میں ہوا۔ اٹاوہ میں واجپئی کنبے کی سرعام توہین کی گئی۔ سپا کے میعاد کار میں پوری ریاست میں برہمن سماج پر منظم ڈھنگ سے ظلم و زیادتی ہوئی۔ جب جب برہمن سماج کی تحقیر ہوئی تب تب ریاست میں سپا کی حکومت تھی۔ نائب وزیر اعلی نے سپا پر برہمن سماج کو لگاتار نشانہ بنانے اور ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا۔

ہم نے رافیل پر لیموں مرچے نہیں لٹکائے

دشمنوں پر لیموں مرچ لگادی ہے، مرکزی وزیر نے سادھا نشانہ

لکھنو: 7 مئی (پی این ایس) یہ آج کا بھارت ہے جو دشمن کو ہر حال میں منہ توڑ جواب دینا جانتا ہے۔ دشمن چاہے سرحد پار سے ہو یا ملک کے اندر، سب کے خلاف کارروائی ہوگی۔ دہشت گردی کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک میں بھارتی فوج نے دشمنوں کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے بدھ کو بلرام پور علاقے کے دورے کے دوران اترولا میں آر ایس ایس کے کارکن امت کمار کی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کے دوران یہ بات کہی۔ پہلگام دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بزدلانہ واقعہ سے پورے ملک میں غم و غصہ ہے۔ اس حملے پر پورا ملک متحد ہے۔ آپریشن سندھ کے تحت دہشت گردوں کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک کر کے بھارتی حکومت اور فوج نے یہ پیغام دیا ہے کہ اب بھارت سے کوئی پنگا نہیں لے سکتا۔ دشمن کے ہر ناپاک عزائم کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے رافیل پر نہ صرف لیموں مرچیں لٹکائی ہیں بلکہ اسی رافیل سے دشمن کو لیموں مرچ بھی لگائی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ حال ہی میں کانگریس لیڈر راجے رائے نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی حکومت پر تنقید کی تھی۔ کہا گیا کہ انہوں نے رافیل لڑاکا طیارے خریدے ہیں جو لیموں مرچ سے سجے ہینگر میں پڑے تھے۔ پہلگام میں ہمارے لوگوں کو مارنے والوں کو جواب دینے کا وقت آ گیا ہے۔ جب وزیر دفاع رافیل کی ڈلیوری لینے گئے تو انہوں نے رافیل پر لیموں مرچ لٹکا دی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ اپنی تنگ نظری اور خود غرضی کی وجہ سے پارٹی کے کچھ ارکان اس مسئلہ پر ملک کے ساتھ کھڑے ہونے کے بجائے حکومت کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ وقت آنے پر عوام ایسے لوگوں کو سبق سکھائے گی۔ اس موقع پر اترولا کے ایم ایل اے رام پرتاپ ورما سمیت تمام بی جے پی لیڈر موجود تھے۔

پیدل گشت کر کے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا

کاکوری لکھنؤ۔ کاکوری کوتوالی پولیس نے بدھ کے روز قصبے میں پیدل گشت کرتے ہوئے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا اور شہریوں کو محفوظ ماحول کا احساس دلایا۔ پولیس کے زیر اہتمام اس گشت کا بنیادی مقصد علاقے میں امن و امان کو برقرار رکھنا اور عام لوگوں میں تحفظ کے احساس کو فروغ دینا تھا۔ گشت کے دوران پولیس ٹیم نے شہر کے اہم مقامات، گنجان آباد علاقوں اور اہم سڑکوں پر چکر لگایا اور لوگوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے لوگوں کو سکیورٹی کے بارے میں آگاہ کیا اور سماج دشمن عناصر کو سخت وارننگ دی۔ پولیس کی اس سرگرمی سے مقامی لوگوں میں تحفظ کے احساس کو تقویت ملی ہے جبکہ مشکوک عناصر میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ انسپکٹر انچارج ستیش کمار راٹھور، ٹاؤن چوکی انچارج راج بہادر سنگھ، انسپکٹر انکت سنگھ، اودھیری، راجکمار، دیوان نوین کمار، کانسٹیبل انوراگ، رویندر، نوین، خواتین کانسٹیبل مونیکا سنگھ، پوجا سنگھ اور انیتا کے ساتھ کوتوالی کے دیگر پولیس اہلکار پیدل گشت میں شامل تھے۔

آپریشن سندور: یوپی میں ریڈ الرٹ کا اعلان، اہم اداروں کی سکیورٹی کو مضبوط کرنے کی ہدایات

لکھنو: 7 مئی (پی این ایس) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستانی فوج نے پاکستان کے اندر گھس کر آپریشن سندھور کیا اور دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ کر دیئے۔ اس کے بعد اتر پردیش میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ یوپی کے ڈی جی پی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ آپریشن سندھ کے تحت دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بھارتی فوج کی کارروائی کے پیش نظر اتر پردیش میں ریڈ الرٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یوپی پولیس کے تمام فیلڈ یونٹوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دفاعی فورسز کے ساتھ تال میل قائم کریں اور اہم اداروں کی سکیورٹی کو مضبوط بنائیں۔ یوپی پولیس چوکس ہے، وسائل سے لیس ہے اور ریاست کے ہر شہری کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ جئے ہند! ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پی او کے کے اندر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ اس میں دہشت گرد لیڈروں حافظ سعید اور مسعود اظہر کے ٹھکانے بھی شامل ہیں۔

ٹینکر سے تیل چوری کیس میں لاپروائی برتنے پر پورا تھانہ معطل، تفتیش اے سی پی کے سپرد

لکھنو :7 مئی (پی این ایس) ڈی سی پی (جنوبی) نپن اگروال نے جنگل میں ایک آئل ٹینکر سے ملاوٹ شدہ پیٹرول کی چوری کے معاملے میں پورے افسران کو معطل کر دیا ہے۔ ان میں چوکی انچارج نادر گنج آشیش کمار، ہیڈ کانسٹیبل سنتوش کمار، کانسٹیبل ستیندر سنگھ، انکت کمار، رگھوبیر سنگھ اور للت کمار شامل ہیں۔ معاملے کی جانچ اے سی پی کو سائی گنج کو سونپی گئی ہے۔ رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ ڈی سی پی کا کہنا ہے کہ تمام پولیس والوں کے کردار کی جانچ کی جائے گی۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس اہلکاروں کی جانب سے غفلت اور اطلاع کے باوجود کارروائی نہ کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ اعظم گڑھ کے پھول پور کے رہنے والے ٹینکر ڈرائیور سونو بند کی تلاش کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس معاملے میں پہلے ایک مشترکہ کارروائی میں ایکسائز، فوڈ اینڈ لا جسٹکس اور پولیس محکموں نے اجے یادو، اوم پرکاش یادو، ارون کمار ساکن انورا، سروجنی نگر، آزاد نگر اور سروجنی نگر کے جگدیپ کو گرفتار کیا تھا۔